ل خلاصة الاعمال مسعود

نام کتاب خلاصة الاعمال

قلمی نسخه

مؤلف سید عبد الله بن علامه سید محمد

موضوع مختصر عقائد و مسائل فقه و اعمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین محمد
واهل بیته الطاهرین بعد حمد و صلوة کی کہتا ہی بندہ گنہگار محتاج شفاعت
ائمة الابرار سید عبد اللہ ابن العلامة الاوحد جناب سید محمد دام اقباله که مخفی نہی
کہ یہ بندہ خاطر عہد کرامت مہد عالیجاہ کیوان بارگاہ سریر آرای سلطنت
وجہانبانی زیب و زین اورنگ خسروی و کامرانی ملائک حشم انجم خدم سکندر حشمت
جمشید عظمت رعیت پرور عدالت گستر معتقد خاص ائمة الابرار بادشاہ فلک قدر
دریای جود و سخا بحر ذخار فیوض و عطا السلطان ابن السلطان والخاقان

[illegible] الخاقان ابو الظفر مصلح الدین ثریا جاہ سلطان عادل خاقان

[illegible] بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ وسلطانہ وافاض

علی العالمین برہ واحسانہ میں ایکدن بیچ خدمت سراپا برکت جناب

[illegible] سید المتکلمین سند المتفقہین راس العلماء العظام

تاج الکملاء الکرام قدوۃ الفضلاء الفخام رکن الایمان والاسلام

زبدۃ المصطفین خیر المجتبین السید حسین لازالت ظلال افاداتہ

علی رؤس المؤمنین مادامت السموات حول الارضین کی حاضر تھا

کہ جناب [illegible] نے ارشاد کیا مجھے واسطے جمع کرنی چند مسائل اعتقادات ضروریہ

[illegible] عبادات اور [illegible] کی زبان اردو میں کہ ایک صاحب کی فرمایش ہے

اور [illegible] سر سبد گلستان مجد واقبال نور حدیقہ حشمت واجلال دوستدار

ائمہ [illegible] جان نثار اہلبیت رسول خدا صلوات اللہ علیہم اجمعین منبع جود

واحسان خان عالیشان محمد تحسین علیخان ہیں پس اس احقر العباد نے حسب ارشاد

[illegible] الانقیاد جناب عم معظم دام ظلہ کی اس چند اوراق کو بعجلت تمام لکھا

[illegible] کیا اوپر [illegible] اور دو [illegible] اور [illegible] کی اور نام رکھا اسکا

[illegible] الاعمال اور بعد اتمام کی یہ رسالہ تمام وکمال نظر انور سی جناب ممدوح کے

کہ زار امیدوار ہون بارگاہ مجیب الدعوات سی کہ اس رسالہ سے تمتّع اُٹھاوین سب
مومنون کو اور مقبول طبع خاص الاشان ہو اور اب بیان کرتا ہون
وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ مقدمہ بیچ بیان اصول دین کی اور وہ
پانچ ہین اول توحید اور معنی اوسکی یہ ہین کہ خدا یعنی پیدا کرنی والا تمام جہان کا
ایک ہی ہمیشہ سی اور ہمیشہ رہیگا فنا اور فنا ہرگز اوسپر روا نہین ہی
اوسکا کوئی شریک اور مثل نہین اور سب چیزون پر قادر اور توانا ہی اور کوئی
چیز اوسکی قبضۂ قدرت اور طاقت اوسکی سی باہر نہین جس چیز کو چاہتا ہی پیدا
کرتا ہی اور جس چیز کو چاہتا ہی نہین خلق کرتا اور سب چیزونکا عالم کوئی چیز
چھوٹی اور بڑی اور ظاہر اور مخفی اوسی چھپی نہین ہی دلیل ان باتونکی مخلوقات
اور پیدا کی ہوئی اوسکی ہین کہ انواع اور اقسام کی باریکیان اور کاریگری
شامل ہین اسطرحکی چیزین اور اس حکمت اور صنعت کی اثر نہین ہو سکتا مگر اوس
خالق بی مثل سی کہ دانا اور توانا اور حکیم اور عالم ہو اور سب عیب اور نقصانونسی
پاک ہو اگر آدمی اپنی ابتدای پیدایش سی انتہا تک ملاحظہ کری اور اپنی حالات مین
غور کری تو یہ سب باتین اوسپر ظاہر ہو جائین ایک اعرابی سی لوگون نی پوچھا
کہ تونی خدا کو کسطرح سی پہچانا اوسنی کہا کہ لوگ نشان قدم سی چلتی ہین اور چلنی والی

پہچانی ہین اور مینگنیون سی پہچان لیتی ہین کہ یہان اونٹ آیا تہا تو جسکی نشانیون سی

مثل آسمان اور زمین کی نشانی موجود ہو کسطرح اوسکو نہ پہچانینگی اور اوسکی

حکمت اور قدرت کیطرف بی نہ لیجاوینگی اور عقل سی اور فرمانی پیغمبر اور امام سے

معلوم ہوا کہ جسم خدا کی لئی نہین ہی اور کسی جہت اور کسی مکان مین نہین ہی اور

وہ لیسیر حسی قابل دیکہنی کی نہین نہ دنیا مین اوسکو کوئی دیکہہ سکتا ہی نہ آخرت

مین اور دیکہنا خدا کا سب نبیونکی بیرونکی بنائی بات ہی ذات اوسکی بڑی ہی عقلین

تا قصیل ہماری اوسکی ذات کو پہچان سکتی ہین نہ آنکہین دیکہہ سکتی ہین دوسرے

عدل یعنی خدا عادل ہی ظلم نہین کرتا اچہی باتونکو اختیار کرتا ہی اور بری

باتونسی باز رہتا ہی اور جو بری کام کری اوسی بیزار ہوتا ہی اور کس طور سی

بری بات اوسی ہو سکی کہ سب چیزونکی بہلائی اور برائی جانتا ہی اور کوئی چیز

اوس سی چہپی نہین کہ وہ ہوکی مین بری کام کو جہالت سی کر جاوی اور نہ غرض

اور مطلب اوسکی بری بات پر موقوف ہی کہ ناچاری سی بری بات کری

اس لئی کہ سب چیزون پر قادر ہی اور اوسکا مطلب بری بات پر موقوف نہین

ہی نہین تو عاجز کہلاوی تیسرے نبوت یعنی جن لوگونکو خدا نی اپنی طرف سے

خلق کی ہدایت اور راہ حق بتانی کی لئی بہیجا ہی اور معجزی اور نشانیان انکی

برحق ہونیکی اونکی ذاتو پر ظاہر کی ہین سب برحق ہین حضرت آدم سی لیکر
ہماری پیغمبر تک سب نبی اور پیغمبر برحق ہین اور گناہونسی پاک اور معصوم ہین
اگر بری کام اونسی ہونوین تو اونکی کہنی کا اعتبار نرہی اور ہماری پیغمبر سبہی
پیغمبرو سی بہتر سب پیغمبرونسی ہین اور بعد اونکی کوئی پیغمبر نہو کا نام اونکا محمد
اور لقب مصطفی اور کنیت ابو القاسم ہی اور باپ اونکی عبد اللہ اور دادا
عبد المطلب بیٹی ہاشم کی اور ما اونکی آمنہ ہین اور معجزی اونکی بہت سی ہین
کہ کتابین اونسی بہری ہین اور زبانو پر مشہور ہین اس قدر کثرت سے کونی
نقل کیا ہی کہ جہوٹ اور بناوٹ کا شبہہ اوسمین نہین ہوسکتا و قرآن
کہ بڑا معجزہ اون حضرت کا ہی اور احکام الہی اوسمین ہین برحق ہی خدا نے
اون پر نازل کیا ہی **صفت امامت** بارہون امام نائب پیغمبر کی برحق ہین
سب گناہونسی پاک ہین پہلی امام حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام
کہ بلا فاصلہ خلیفہ اور نائب اونکی ہین اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام
حسن علیہ السلام نواسی پیغمبر خدا کی اور بعد اونکی چہوٹی بہائی اونکی حضرت
امام حسین علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی کہ علی نام اونکا ہے و
زین العابدین لقب اونکا تہا اور بعد اونکی بیٹی اونکی امام محمد باقر علیہ السلام

اور بعد انکی بیٹی اونکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور بعد
اونکی بیٹی اونکی حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکے
حضرت امام علی رضا علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور بعد
اونکی بیٹی اونکی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکے
حضرت صاحب الزمان امام مہدی علیہ السلام کہ اپنی باپ کی جگہہ
ہوئی اور رہنما ہی خلق مین اور دشمنونکی خوف سی بحکم خدا غائب ہوئی
ہین خدا اونکو مدتون تک زندہ رکہیگا اور آخر زمانی مین جب سارا جہان
برائیوں سی بہر جائیگا حکم الہی سی ظاہر ہونگی ساری جہان کو ایمان اور حق کی
توفیق بہرونگی اور سنی بارہون امام کو نہین مانتی ہین اور پیغمبرونکی
گناہ اور خطا جائز رکہتی ہین بلکہ خدا کو بہی عادل نہین سمجہتی نیک اور بد کو
اوسکی طرف نسبت کرتی ہین اور ایسی اعتقاد کی برائی کسی عقلمند پر چہپی نہین ہے
یقین معاد یعنی قیامت برحق ہی ایک دن ایسا ہوگا کہ سب
مردونکو خدا جلاویگا اور حساب وکتاب اور عمل بہلی بری سب انسی
بہی کا اچہونکی لئی بہشتین اور بڑی بڑی نعمتین ملین کی اور برونکی واسطے

بڑی بڑی آفتین ہین اور عذاب جہنم کا ہوگا **مقصد پہلا** بیچ بیان

عبادات کی ہی اور اوسمین نو باب ہین **باب پہلا** بیچ بیان مسائل

طہارت کی ہی مخفی نرہی کہ نجاسات دس ہین پہلی بول دوسری براز مگر

اس شرط سی کہ یہ دونو اوس حیوان سی ہووین کہ گوشت کہانا اوسکا

حرام ہو مانند آدمی کی یا غیر اوسکی کہ خون جہندہ رکہتا ہو تیسری خون حیوانکا

کہ خون جہندہ رکہتا ہو خواہ گوشت اوسکا کہاوین خواہ نکہاوین لیکن جو خون

کہ کم درہم بغلی سی ہووی یعنی برابر ایک پور انگوٹھی کی نماز مین معاف ہے

ہرچند کہ نجس ہی اور اسی طور سی معاف ہی خون جراحت کا اور دنبل کا

جب تک کہ منقطع نہووی چوتہی منی ہر حیوان کی کہ خون جہندہ رکہتہ ہو پانچوین

مردہ اوس حیوان کا کہ جو خون جہندہ رکہتا ہووی چہٹی مائع مسکر یعنی جو چیزین

کہ عقل کو زائل اور مست کرتی ہین اور نشا اونہین [illegible] وقت روانی اور سیلان کے

پیدا ہوا ہو مانند شراب کی نہ بہنگ کہ پتی اوسکی روانی نہین رکہتی ہی اور وہ

بہی نشا کرتی ہین بس بہنگ اگرچہ حرام ہی لیکن نجس نہین ہی ساتوین

آب انگور اگر جوش دیا جاوی اور اوسمین اختلاف ہی درمیان علما کی اور

حرمت اوسکی اتفاقی ہی قبل اسکی کہ دو ثلث اوسکی جل جاوین یا یہ کہ سرکہ ہوجاوی

نجس

آٹھوین سور تووین کتا دسوین کافر خواہ ذمی ہو مثل یہود کی خواہ حربی ہو
مثل ہنود کی اور مطہرات یعنی پاک کرنی والی چیزین نجس کی دس ہین پہلی پانی ہے
کہ پاک ہی اور پاک کرنی والا ہی اور پانی اوپر کئی قسم کی ہی پہلی آب مطلق
اور آب مطلق وہ پانی ہی کہ نام پانی کا اوسی پر طرف نکر سکین اور اوسی
بی قید کی پانی کہہ سکین دوسری آب مضاف اور آب مضاف وہ پانی ہے
کہ بی قید کی پانی نکہہ سکین مانند آب انگور اور آب انار کی تیسری آب روان
اور آب روان وہ پانی ہی کہ جو زمین سی باہر آوی اور اوسکو عرف مین
چاہ یعنی کوان نکہین خواہ جاری ہو خواہ نہو چوتھی آب چاہ اور آب چاہ وہ
پانی ہی کہ زمین سی باہر آوی اور اسکو عرف مین چاہ کہین پوشیدہ نرہی کہ پانی
چاہ کا فقط ملاقات نجاست سی نجس نہین ہوتا بدون مل جانی بو یا رنگ
یا مزی کی نزدیک متاخرین علما کی پانچوین آب ایستادہ ہی اور مراد اوستی
اصطلاح فقہا مین وہ پانی ہی کہ منبع اور چشمہ نرکہتا ہو ہرچند زمین پر روان
اور جاری ہو مانند رہٹ اور آب برف کی کہ وہ پانی فقط ملاقات
نجاست سی نجس نہین ہوتا ہی اگر کر ہو جب تک کہ اسکی صفات مین نجاست سی
تغیر نہو اور کر بنا بر مذہب مشہور کی بیالیس بالشت اور سات ثمن ہی اور

ترکیب تطہیر اوسکی یہ ہی کہ ایک کر یا زیادہ ایک بار کی اوسمین ملائین کہ تغیر
اوسکا برطرف ہوجای چہٹی آب باران ہی اور وہ وقت نازل ہونی
آسمان سی حکم جاری کا رکہتا ہی یعنی بمجرد ملاقات نجاست کی نجس نہین ہوتا ہے
اور جاری ہونا زمین پر اسمین شرط ہی اور بعضی علما ہماری قائل کافی ہونی
تقاطر کی ہی مین ساتوین آب حمام ہی اور حکم اوسکا جسوقت کہ پانی مادہ سی
کہ کر ہو جہوی حوضمین آتا ہو حکم جاری کا ہی دوسری زمین ہی کہ زیر کفش
اور موزی کی ہین اور مانند اوسکی پاک کرتی ہی لیکن جب کہ عین نجاست
زائل ہو تیسری آفتاب ہی اور وہ پاک کرتا ہی بوریا اور اون چیزون کو
کہ اوٹہانا اونکا نہو سکی مانند دیوار او زمین کی بشرط اسکی کہ یہ چیزین تر ہووین
اور جرم نجاست کا نہووی چوتہی آتش ہی اور وہ پاک کرتی ہی جسوقت
کہ راکہہ کروی پانچوین استحالہ ہی یعنی تغیر صورت ہوجاوی اور نام اوس چیز کا
بدل جاوی مانند کتی کی کہ نمک زار مین پڑی اور نمک ہوجاوی چہٹی انتقال
ہی جیسا کہ خون آدمی کا جب مچہر اور کہٹمل کی پیٹ مین جاوی پاک ہوجاتا ہی
ساتوین انقلاب ہی مانند اسکی کہ شراب سرکہ ہوجاوی آٹہوین نقصان ہی
مانند اسکی کہ دو ثلث آب انگور مین سی کم ہوجاوین یعنی پکانی سی نوین اسلام ہے

نہون

دسوین زوال مین کا بواطن سی مانند باطن کان اور ناک اور منھہ کی کہ
جب نجاست ان چیزونکی اندر سی دور ہوجاوی تو آپ سی آپ پاک ہوجاتی ہین
باب دوسرا بیچ بیان احکام وضو کی ہی اور اوسمین تین فصلین ہین فصل پہلی
بیچ بیان موجبات وضو کی ہی اور وہ پانچ ہین پہلی بول دوسری غائط تیسری
باد جبکہ یہ تینون موضع طبعی سی باہر آوین اوربیچ موضع غیر معتاد کی اختلاف
کیئیی چوتھی خواب ہی یعنی سونا اسطرحسی کہ گوش اور چشم پر غلبہ کری کہ گمنی
اور سنی سی باز رکھی اور جو چیزین کہ عقل کی تئین زائل کرتی ہین مانند مستی نشی کی
اور بیہوشی اور دیوانگی کی پانچوین استحاضہ قلیلہ ہی اور احکام اوسکی انشاء اللہ تعالی
باب اغسال مین بیان ہونگے فصل دوسری بیچ بیان احوال بیت الخلا
جانیکی ہی واجب ہی کہ عورتین اپنی کو نامحرم سی چھپاوی اور حرام ہی قبلہ کیطرف
رو اور پشت کرنا بیچ حالت بول اور غائط کی بلکہ وقت استنجا کرنی کی
ہی حرام ہی اگر براز مخرج سی تعدی نکری اختیار ہی کہ چاہی پانی سی استنجا
کری یا چاہی سنگ یا کلوخ پاکتی سی اور اگر مخرج سی متعدی ہوجاوی
یعنی پھیل جاوی تو اوسوقت واجب ہی کہ پانی سی پاک کری اور حرام ہی
استنجا اشیاء متبرکہ اور محترمہ سی مانند خاک پاک کی اور روٹی کی اور اوس کاغذ کی

کہ جسمین قرآن مجید یا اسماء انبیاء اور ائمہ علیہم السلام لکھی ہو وین بلکہ اگر اوسے
استنجا کی کری کافر ہو جائیگا اور سنت ہی کہ وقت داخل ہونیکے
بسم اللہ کہی اور یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَبِیْثِ
الْمُخْبِثِ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور مستحب ہی کہ وقت داخل ہونیکے
پانو چپ کو مقدم کری بنا بر مشہور کی اور جب کہ درست بیٹھی یہ دعا پڑہی
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْقَذٰى وَالْاَذٰى وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور جب
نظر اوسکی پانی پر پڑی یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَ
لَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا اور جب نظر اوسکی براز پر پڑی تو یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
الْحَلَالَ وَجَنِّبْنِي الْحَرَامَ **فصل تیسری** بیچ بیان واجبات وضو کی اور وہ
بارہ چیزین ہین **پہلی** نیت ہی وقت دہونی مونہہ کی اسطرحسی کہ دل مین
خیال کری کہ وضو کرتا ہون واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی رفع حدث کی
واجب قربۃً اِلَی اللّٰهِ اور واجب کا قصد کرنا او سوقت ہی کہ بعد داخل
ہونی وقت کی نماز واجب کی لئی وضو کرتا ہو والا سنت کی نیت کری
اور قربت کی نیت ہر وقت کافی ہی **دوسری** دہونا منہہ کا جگہہ اوگنی بالونکی
ٹہوڑی تک طول مین اور جسقدر کہ انگوٹھا اور بیچ کی انگلی بہرلی عرض مین

تیسرے دہونا ہاتہہ کا کہنی سی سر اونگلیون تک چوتھے مسح سر کا واجب ہے
کہ مسح کری آگی سر کی تین اسطرحسی کہ نام مسح کا ہوجاوی اگرچہ ایک اونگلی سی ہو
اور بہتر ہی کہ تین اونگلیونسی مسح کری اوپر جلد کی یا اوپر بالونکی کہ مخصوص ہین
اوس جگہہ کی پانچوین مسح پاونکا سر اونگلیونسی کعبین تک اور تحقیق کعبین
مین اختلاف ہی چنانچہ مشہور میان علما کی یہ ہی کہ کعب برآمدگی پشت پا ہے
اور بعضی کہتی ہین کہ جوڑ ہڈی اور قدم کا ہی چھٹے ترتیب ہی جسطرحسی کہ بیان ہوا
ساتوین موالات ہی یعنی فاصلہ بہت نکری وضو کی افعال مین کہ رطوبت
وضو کی خشک ہوجاوی آٹھوین واجب ہی کہ اعضای وضو کو جبتک
ہوسکی آپ دہووی نوین واجب ہی کہ پانی وضو کا پاک ہووی اور پاک
کرنی والا ہو دسوین واجب ہی کہ پہلی سی اعضای وضو پاک ہوں وین
گیارھوین واجب ہی کہ آب وضو مباح ہووی بارھوین واجب ہی
کہ مکان وضو کا مباح ہووی یعنی اپنی ملک سی ہو یا اگر کسی اور کا ہو تو اوسی
اذن لی لیا ہو اور مستحبات اور مکروہات وضو کی زیادہ اسی مین کہ اس
رسالہ مین ذکر کی جاوین مگر تہوڑی اونمین سی بیان ہوتی ہین چنانچہ سنت ہے
مسواک کرنا واسطی ہر ایک نماز کی اور مستحب ہی ہاتہونکو بند وسکے دہونا اور یہ دعا پڑہنا

بسم اللہ وباللہ والحمد للہ الذی جعل الماء طہورا ولم یجعلہ نجسا
اور بعد اوسکے کلی کرے یہ دعا پڑہے اللہم لقنی حجتی یوم القاک و
اطلق لسانی بذکرک وشکرک اور بعد اوسکے ناک مین پانی ڈالے او
دعا پڑہے اللہم لا تحرم علی ریح الجنۃ واجعلنی ممن یشم ریحہا
وروحہا وطیبہا اور بعد اوسکے منہہ دہووے اور یہ دعا پڑہے اللہم
بیض وجہی یوم تسود فیہ الوجوہ ولا تسود وجہی یوم تبیض فیہ الوجوہ
اور وقت دہونے ہاتہہ دہنے کی یہ دعا پڑہے اللہم اعطنی کتابی
بیمینی والخلد فی الجنان بیساری وحاسبنی حسابا یسیرا اور وقت
دہونے ہاتہہ بائین کی یہ دعا پڑہے اللہم لا تعطنی کتابی بشمالی
ولا من وراء ظہری ولا تجعلہا مغلولۃ الی عنقی واعوذ بک من
مقطعات النیران اور وقت مسح سر کی یہ دعا پڑہے اللہم غشنی
برحمتک وبرکاتک وعفوک اور وقت مسح پا کی یہ دعا پڑہے
اللہم ثبت قدمی علی الصراط یوم تزل فیہ الاقدام واجعل سعیی
فیما یرضیک عنی یا ذا الجلال والاکرام اور بعد فراغت
کی یہ دعا پڑہے اللہم انی اسألک تمام الوضوء وتمام الصلوۃ و

تمام برضوانك والجنة اور مکروہات وضو سی خشک کرنا ہی آب وضو کا رومال سے اور وضو کرنا اوس پانی سی کہ آفتاب سی گرم ہوا ہو **باب**

**پنجم** بیچ بیان غسلونکی اور اوسمین پانچ فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ بیان غسل جنابت کی ہی مخفی نرہی کہ غسل جنابت واجب ہوتا ہی دو سبب سے پہلی اونمین سی نکلنا منی کا ہی سوتی مین ہو یا جاگتی مین مرد ہو یا عورت ہو اور دوسرا سبب جماع ہی فرج زن مین اگرچہ حشفہ داخل ہوا اور انزال نہووی اور واجبات غسل ترتیبی کی گیارہ ہین **پہلی** نیت ہی وقت دہونی سر و گردنکی اسطرح سی کہ دل مین خیال کری کہ غسل جنابت کرتا ہون واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی دور ہونی حدث جنابت کی یعنی ناپاکی جنابت کی واجب واسطی خوشی حق سبحانہ و تعالی کے اور قصد واجب کا بعد داخل ہونی وقت نماز کی درست ہی اور قبل اسکی خلافی ہی احتیاط اسمین ہی کہ قصد قربت یعنی خوشنودی خدا پر اکتفا کری اور دور ہونی جنابت کا خیال رکہی **دوسری** دہونا سر و گردن کا **تیسری** دہونا دہنی جانب کا **چوتہی** دہونا بائین جانب کا **پانچوین** ترتیب ہی جیسا کی ذکر ہوا **چھٹی** پہنچانا پانی کا اوس چیزمین کہ مانع ہو

مانند انگشتری کی سالون مین خود دہونا بدن کا جب تک کہ ہو سکے
اٹھوین پاک ہونا پانی کا نوین مباح ہونا پانی کا دسوین جاری
کرنا پانی کا تمام بدن پر گیارھوین مباح ہونا مکان کا اور اگر غسل ارتماسی
کرے بعد نیت کی غوطہ لگانا حوض مین کہ ایک مرتبہ سب جگہہ پانی پہنچ جاے
کفایت کرتا ہی اور مستحب ہی کہ نیت غسل کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ
قَلْبِی وَزَكِّ عَمَلِی وَتَقَبَّلْ سَعْیِی وَاجْعَلْ مَا عِنْدَكَ خَیْرًا لِی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی
مِنَ التَّوَّابِینَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَهِّرِینَ اور مکروہ ہی غسل کرنا اوس پانی سے
کہ جو آفتاب سی گرم ہوا ہو حرام ہی جنب کو پڑہنا سورہای عزائم کا کہ
جنمین سجدہ واجب ہی اور وہ چار سورہ ہین پہلا الم سجدہ دوسرا
حم سجدہ اور تیسرا سورہ والنجم اور چوتہا سورہ اقرأ اور حرام ہی ٹہر
بہی کرنا مسجدون مین سوای مسجد نبی اور مسجد حرام کی کہ داخل ہونا بہی
اونمین حرام ہی فصل دوسری بیچ بیان غسل حیض کی اور وہ بیچ اغلب
اوقات کی سیاہ اور گرم ہوتا ہی اور سوزش سی آتا ہی اور اقل مدت
اوسکی تین دن ہی اور اکثر دس دن اور احکام اوسکی احکام جنابت کے
ہین اس بات مین کہ مسجد مین نہین ٹہر سکتی اور سورہای سجدہ نہین

پانی

پڑھ سکتی اور مانند اسکی اور علاوہ اس پر یہ ہی کہ خاوند کی پاس نہین جا سکتی
کہ اوسکو مقاربت کرنا اوسی حالت حیض مین حرام ہی اور غسل اوسکا مثل غسل
جنابت کی ہی مگر نماز کی لیے حیض کی غسل مین وضو خواہ قبل خواہ بعد ضرور ہی
بخلاف غسل جنابت کی کہ اوسمین وضو درکار نہین ہی **فصل تیسری** بیچ بیان
غسل استحاضہ کی اور اوسکی تین قسمین ہین قلیلہ اور متوسطہ اور کثیرہ اور ترکیب
پہچاننی ہر ایک کی یہ ہی کہ عورت فرج مین اپنی روئی کو رکھے
اگر خون اوسکی ایک جانب کو بھر لی تو وہ قلیلہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ ہر
نماز کی واسطی وضو کری اور روئی کو تبدیل کری اور تطہیر کری اور اگر تمام پنبہ کو
بھر لی اور جاری نہو وہ متوسطہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ واسطی نماز صبح کے
غسل کری اور ہر نماز کی واسطی وضو کری اور تبدیل پنبہ اور خرقہ اور تطہیر کری
اور اگر پنبہ کو بھر لی او جاری ہو وہ کثیرہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ نماز صبح کی
واسطی غسل کری اور ایک غسل کری واسطی نماز ظہر کی اور عصر کی اور ساتھہ پڑھلے
دونو کو اور ایک غسل کری واسطی نماز مغرب اور عشا کی اور ہر ایک نماز کی
واسطی وضو کری اور تبدیل پنبہ اور خرقہ اور تطہیر کری اور جو عورت کہ ان افعالونکو
بجا لاوی حکم اوسکا حکم پاک اور طاہر کا ہی **فصل چوتھی** بیچ بیان غسل نفاس

کی ہی اور وہ خون بعد ولادت کی آتا ہی یا ساتھ مولود کی اور حکم اوسکا حکم حائض
کا ہی جمیع احکام مین مگر یہ کہ کمی اوسکے کی حد نہین ہی فصل پانچوین
بیچ بیان غسل میت کی ہی اور وہ واجب کفائی ہی یعنی بعض آدمیونکی
متکفل ہونی سی سب سی واجب ادا ہو جاتا ہی اور وہ تین غسل ہین
پہلا غسل آب سدر کا یعنی بیر کی پتونکا دوسرا غسل آب کافور سی ہی
اس شرط سی کہ مضاف نہو جاوی تیسرا غسل آب خالص سی ہی
اور واجب ہے قبل غسل کی تطہیر نکی اور ازالہ نجاست کا اور کفن کرنا میت کا
بہی واجب کفائی ہی اور وہ تین چیزین ہین پہلی لنگ دوسری پیراہن
تیسری سر تا سری اور زیادہ اس سی مستحب ہی اور حرام ہی کہ کفن حریر
محض کا ہووی اور پتیل ہو کہ بدن اوسکی اندر سی دکہائی دی خواہ مرد کی لئی ہو
اور خواہ عورت کی واسطی اور غسل چہونی میت کا واجب ہوتا ہی جب کہ
چہوی میت سی کسی عضو کو کہ اوسمین پیشتر حیات ہو رہی اور بعد مرنی کی
سرد ہو چکا ہووی اور احکام دفن کی بیچ خاتمہ کی بیان ہونگی انشا اللہ تعالے
باب چوتھا بیچ بیان احکام تیمم کی اور بیچ اوسکی چار فصلین ہین فصل پہلی
بیچ بیان احکام تیمم کی جانتو کہ تیمم اوپر دو قسم کی ہی واجب اور مستحب قسم پہلی

بیچ بیان تیمم واجب کی ہی مخفی نرہی کہ تیمم واجب ہوتا ہی واسطی اون کامونکی
کہ جو مشروط بطہارت ہین مانند نماز واجب اور طواف واجب کی اور جو مانند
اسکی ہی اون چیزونمین سی کہ جو غسل اور وضو کی مقام مین بیان ہووین
جبکہ متعذر ہوی وضو اور غسل اور قسم دوسری بیچ بیان تیمم مستحب کی
ہی جانتو کہ سنت ہی تیمم واسطی نماز سنت اور طواف سنت کی کہ یہ دونو
جس وقت کہ وضو نہو سکی بغیر تیمم کی صحیح نہین ہو سکتی فصل دوسری
بیچ بیان اسباب تیمم کی مخفی نرہی کہ تیمم صحیح نہین ہی جب تک
کہ پانی پایا جاوی اور اگر پانی ممکن ہو اور ضرر کرتا ہو یا قیمت حسب حال اوسکی
سی زیادہ ہووی یا موجود ہووی اور اسباب اوسکی نہون کہ پانی کوئین سی
نکالی مانند رسی کی اور یا خوف تشنگی کا ہووی کہ باعث ہلاکت کا ہووی
اور اگر عمداً جنب ہو تو اسمین اختلاف ہی اور احوط یہ ہی کہ غسل کری اور اگر
خوف جانکا ہو تو تیمم کری اور واجب ہی تلاش کرنا پانی کا چار طرف
جب پانی نہو پس اگر زمین ناہموار ہو بقدر مسافت ایک تیر کی اگر زمین ہموار
ہو تو بقدر مسافت دو تیر کی تلاش کری اور اگر پانی دور ہو اسقدر کہ اگر
تلاش کی واسطی جاوی وقت نماز کا جاتا ہی تو واجب ہی اوسوقت مین بھی تیمم

فصل تیسری بیچ بیان اون اشیا کی کہ تیمم اوپر اونکی جائز ہی اور اونمین ہی خاک
خالص ہی کہ اوپر اوسکی تیمم کرنا بیدغدغہ جائز ہی اور حرام ہی تیمم کرنا اوپر طلا اور نقرہ
اور سب معدنی چیزون کی اور اوپر سنگ کی باوجود اختیار کی اسمین اختلاف ہی
اور احوط یہ ہی کہ جب تک خاک خالص ممکن ہو تیمم سنگ پر نکری اور جائز نہین ہی
تیمم کرنا اوپر خاکستر کی اور اوپر خاک نجس کی اور مکروہ ہی تیمم اوپر زمین شورزار کی
جب کہ نمک اوپر اوسکی نہو اور اوپر ریت کی فصل چوتھی بیچ بیان کیفیت
تیمم کی واجب ہی بیچ تیمم کی نیت اور صورت اوسکی یہ ہی کہ دل مین خیال کری
کہ تیمم کرتا ہون مین بدلی وضو کی یا غسل کی واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی خوشی
خدا کی اور اگر نیت مین بدلی وضو کی نکہی مضائقہ نہین ہی اور بعد نیت کی دونو ہاتھ
مار ہی خاک خالص پر اور پیشانی پچہیا اوگنی بالونسی مسح کری شروع بینی تک
اور پشت دست سی سر انگشتان تک اگر بدلی وضو کی ہو تو اوسمین ایک ضرب
واسطی پیشانی کی اور واسطی دونو پشت دست کی ہی بنابر مذہب مشہور کی اور احوط یہ ہی
کہ تیمم خواہ واسطی وضو کی ہو خواہ واسطی غسل کی درمیان ایک ضرب کی اور دو ضربی
کی جمع کری اور واجب ہی حکم نیت مین رہنا اتمام تیمم تک اور تیمم صحیح نہین ہی
قبل داخل ہونی وقت کی باب پانچوان بیچ بیان نماز کی ہی اور اس باب مین

چھہ فصلیں ہین فصل پہلی بیان اعداد نمازین اور وہ چھہ ہین پہلی نماز پنجگانہ
ہی دوسری نماز جمعہ اون شرطون سی کہ انشاء اللہ تعالی بیان ہونگی تیسری
نماز عیدین ہی چوتہی نماز کسوف وخسوف یعنی سورج گہن اور چاند گہن
اور زلزلہ اور جو امور آسمانی کہ ڈرانی والی ہون مانند آندہی تاریکی وغیرہ کے
پانچوین نماز طواف چھٹی وہ نماز کہ واجب ہوتی ہی واجب کرنی سے
مانند نذر وغیرہ کی اور نماز پنجگانہ سترہ رکعت ہین بیچ گہر کی نماز صبح دو رکعت
اور نماز مغرب کی تین رکعت اور نماز ظہر اور عصر اور عشا چار چار رکعت ہین
اور سفر مین گیارہ رکعت ہین سب دو دو سوای مغرب کی کہ تین
رکعت ہی فصل دوسری بیچ اوقات نماز کی مخفی نہ رہی کہ اول وقت
نماز ظہر کا زوال آفتاب سی مقدار چار رکعت تک وقت مخصوص نماز ظہر
کا ہی اور بعد اسکی مشترک ہی درمیان ظہر اور عصر کی مگر واجب ہی کہ ظہر کو
مقدم کرین اوس وقت تک کہ باقی رہی غروب آفتاب سی وقت
چار رکعت کا پس وہ وقت مخصوص ہی نماز عصر کی لئی پس ایسی وقت
مین پہلی نماز عصر کو بہ نیت ادا پڑہی اور ظہر کو بعد اوسکی قضا کری اور وقت
نماز مغرب کا غروب آفتاب سی مقدار ادای تین رکعت کی مخصوص ہی

اور بعد اسکی مشترک ہی درمیان نماز مغرب وعشا کی نصف شب تک
مگر یہ کہ باقی رہی وقت چار رکعت کا پس وہ مخصوص وقت نماز عشا کا ہی
پس ایسی وقت مین پہلی نماز عشا کو بہ نیت ادا پڑہی اور مغرب کو بعد اسکی
قضا کری اور وقت نماز صبح کا طلوع صبح صادق سی طلوع آفتاب تک ہی
فصل تیسری بیچ قبلہ کی اور وہ عین کعبہ ہی مع الامکان اور جو شخص
کہ دور قبلہ سی واقع ہو کافی ہی اوسکی واسطی سمت قبلہ کی اور واجب ہی
کہ روبقبلہ پڑہی مع الامکان فصل چوتھی بیچ لباس مصلی کی جائز نہین
ہی مردونکو حریر محض مین نماز پڑہنا اور پہنتا بہی مگر سنجاف کہ مقدار
تین انگشت کی ہووی اور واجب ہی ستر عورتین کا اگرچہ مکان تاریک
مین ہو اور اگر عمداً ترک کری نماز باطل ہوگی اور بعضی علمانی کہاہی کہ اگر
سہواً بہی ترک کری باطل ہوگی فصل پانچوین بیچ مکان مصلی کے
واجب ہی کہ مکان مصلی کا مباح ہووی اور سجدہ جائز ہی اون چیزون پر
جو از قسم زمین ہووین یا زمین سی اوگی ہووین مانند کہاس اور پتی
درختونکی بشرطیکہ کہاتی اور پہنتی نہ ہون فصل چہتی بیچ اذان اور
اقامت کی فصلین یعنی کلمات اذان اور اقامت کی [illegible] مین انکی

اٹھارہ اور اقامت کی سترہ اور صورت اوسکی یہ ہی اللّٰہ اکبر
چار مرتبہ اور اشہد ان لا الہ الا اللّٰہ دو مرتبہ اور اشہد ان محمدا رسول اللّٰہ
دو مرتبہ اور حی علی الصلوٰۃ دو مرتبہ اور حی علی الفلاح دو مرتبہ اور حی
علی خیر العمل دو مرتبہ اور اللّٰہ اکبر دو مرتبہ اور لا الہ الا اللّٰہ دو مرتبہ اور اقامت بہی اسی
طرحسی ہی مگر یہ کہ دو تکبیر پہلی سی کم کری اور حی علی خیر العمل کی بعد دو مرتبہ قد
قامت الصلوٰۃ کہی اور ایک مرتبہ لا الہ الا اللّٰہ کہی اور بعد فراغت اون کے
سنت ہی کہ یہ دعا پڑہی اللّٰہم اجعل قلبی بارا وعیشی قارا ورزقی دارا و
اولادی ابرارا وعملی سارا واجعل لی عند قبر رسولک صلی اللّٰہ علیہ
وآلہ مستقرا وقرارا برحمتک یا ارحم الراحمین اور پنج نماز کی پانچ رکن
ہین پہلی نیت دوسری تکبیرۃ الاحرام اور صورت اوسکی یہ ہی کہ اللّٰہ
اکبر کہی اور جایز نہیں ہی ترجمہ اسکا اور چہہ تکبیرین افتتاحیہ یعنی شروع
نماز کی پیش از تکبیرۃ الاحرام کی سنت ہین اور چاہی تو بعد تکبیر احرام کے
کہی اور چاہی تو تکبیر احرام کو درمیان انکی کہہ لی اور صورت اونکی یہ ہی
کہ تین بار تکبیر کہی اور یہ دعا پڑہی اللّٰہم انت الملک الحق المبین
لا الہ الا انت سبحانک انی ظلمت نفسی فاغفر لی ذنبی انہ لا یغفر

الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ بعد اسکی تکبیر کہی اور یہ دعا پڑہی لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ
وَالْخَیْرُ فِی یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَهْدِیُّ مَنْ هَدَیْتَ لَا مَلْجَأَ
وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ
وَتَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ بعد اسکی ایک تکبیر کہی
اور بعد اسکی نیت نماز کی کری اور متصل اسکی تکبیرۃ الاحرام کہی اور صورت
نیت کی یہ ہی کہ قصد کری کہ نماز ظہر یا عصر یا مغرب یا عشا یا صبح کی پڑہتا ہون
واجب قربۃً الی اللہ اور یہ دعا پڑہے وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ
وَمِنْهَاجِ عَلِیٍّ حَنِیْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ
وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ تیسری قیام یعنی کہڑی رہنا ہی اور واجبات نماز سی قرأت ہی
کہ دو رکعت اول مین واجب ہی کہ سورہ حمد اور ایک سورہ اور پڑہی
اور اسمین اختلاف ہی کہ دوسرا سورہ واجب ہی یا سنت احتیاط
یہ ہی کہ ترک نکری یہ حکم اول کی دو رکعت کا ہی اور بیچ رکعات اخیرہ کی
اختیار رکہتا ہی بیچ پڑہنی سورہ حمد اور تسبیحات اربعہ کی اور صورت

اور کار

تسبیحات اربعہ کی یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ایک مرتبہ واجب ہی اور احتیاط یہ ہی کہ تین
مرتبہ پڑہی چوتہا رکوع ہی واجب ہی کہ بیچ ہر ایک رکعت کی
ایک مرتبہ رکوع کری اور واجبات رکوع پانچ ہین پہلی جہک ہونا ہے
اوس قدر کہ ہاتہ گہٹنو تک پہنچ سکین دوسری واجب ہی کہ بقدر ذکر آ
کی ٹہری تیسری واجب ہی ذکر ایک مرتبہ اور صورت اوسکی یہ ہی
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑہی اور سنت ہی کہ تین مرتبہ کہی
یا زیادہ چوتہی واجب ہی سر اوٹہانا رکوع سی اور سیدہا کہڑا ہونا
اور سنت ہی کہ بعد کہڑی ہونیکی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑہی پانچوین قرار بیچ
حالت کہڑی ہونیکی اور پانچوین دونو سجدی اور اسمین چہہ چیزین واجب ہین
پہلی سجدہ کرنا اوپر سات اعضا کی اور وہ پیشانی اور دونو کف دست
اور دونو زانو اور دونو انگوٹہی پانونکی ہین دوسری واجب ہی کہ پیشانی
اوس پر رکہی کہ سجدہ اوسپر جائز ہو جیسا کہ مذکور ہوا تیسری واجب ہی
کہ جگہ سجدہ کی برابر ہووی جگہ کہڑی ہونی سی یا اونچی ہو بقدر چار انگل کی
نہ زیادہ اوسی چوتہی واجب ہی کہ ذکر کہی اور وہ ایک مرتبہ واجب ہی

اور تین مرتبہ سنت اور صورت اوسکی یہ ہی سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی وَحِین
پانچوین واجب ہی تہرنا بیچ سجدہ کی بقدر ذکر واجب کی چہٹی واجب ہی
سر اوٹہانا سجدی پہلی سی اور درست بیٹہنا اور سنت ہی اَستَغفِرُ اللہَ
رَبِّی وَاَتُوبُ اِلَیہِ پڑہنا اور واجب ہی بعد اسکی سجدہ دوسرا
بطور سجدۂ اول کی بجالانا اور پہر بعد اوسکی سر کا اوٹہانا اور سنت ہی
درست بیٹہنا اور سنت ہی وقت کہڑی ہونیکی یہ دعا پڑہنا بِحَولِ اللہِ
وَقُوَّتِہٖ اَقُومُ وَاَقعُدُ اور سجدات قرآن پندرہ ہین چار انمین سی
واجب ہین چار سورونمین پہلا الم سجدہ دوسرا حم سجدہ تیسری وَالنَّجمِ
چوتہی اِقرَأ اور باقی سنت ہین اور احتیاط یہ ہی کہ وقت سجدہ کی رو
بقبلہ ہو اور یہ ذکر پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ اِیمَانًا
وَتَصدِیقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ عُبُودِیَّةً وَرِقًّا سَجَدتُ لَکَ یَارَبِّ تَعَبُّدًا
وَرِقًّا اور واجبات نماز مین سی تشہد ہی اور وہ واجب ہی بیچ نماز
دو رکعتی کی ایک مرتبہ اور بیچ سہ رکعتی اور چہار رکعتی کی دو مرتبہ
اور صورت اوسکی یہ ہی کہ کہی اَشہَدُ اَن لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحدَہٗ
لَا شَرِیکَ لَہٗ وَاَشہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہٗ وَرَسُولُہٗ اَللّٰھُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور واجبات نماز مین سی بنا بر مذہب مشہور کے
سلام ہی اور صورت سلام کی یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور پہلا سلام
انمین سی سنت ہی اور داخل تشہد ہی اور دوسرا واجب اور تیسرا
پہر سنت ہی اور اگر دوسری سلام کی جگہ تیسرا سلام کہی تو بہی واجب ادا
ہو جائیگا اور مقام سلام کا آخر نماز ہی خواہ دو رکعت کی ہو خواہ چار
رکعت کی اور تکبیرین سنتی ہر رکعت مین پانچ ہین ایک قبل رکوع کی
اور ایک قبل پہلی سجدی کی اور ایک بعد سر اوٹہانی کی اور ایک
پیش از دوسری سجدی کی اور ایک بعد اوسکی باب چہٹا بیچ بیان
باقی نمازونکی اور اوسمین کئی فصلین ہین فصل پہلی بیچ نماز جمعہ کی اور وہ
واجب ہی عوض نماز ظہر کی ساتہہ کئی شرطونکی پہلی رخصت امامؑ
کی ہی بیچ وقت حضور اون حضرت کی بنا بر مذہب مشہور کی اور غیبت مین
اختلاف ہی کہ نماز جمعہ واجب عینی ہی یعنی نماز جمعہ پڑہنا بالتعین لازم ہے
اوسکی بدلی ظہر نہین پڑہ سکتا یا واجب تخییری ہی یعنی اختیار ہی کہ

چاہی نماز جمعہ کو پڑہی اور چاہی اوسکی بدلی نماز ظہر کو پڑہی اور افضل نماز جمعہ ہی

اور مشہور قول اخیر ہی اور ایک قول مین جمعہ اس زمانی مین ساقط ہے

اور یہ قول ضعیف ہی لیکن احوط یہ ہی کہ بعد نماز جمعہ کی نماز ظہر کو بہ نیت قربت پڑہی

دوسری عدد اور اشہر یہ ہی کہ سات آدمی مع امام ہوون تیسری پڑہنا

دو خطبونکا کہ مشتمل ہون اوپر حمد و ثنای الہی کی اور درود رسالت پناہی کے

چوتہی جماعت ہی یعنی واجب ہی کہ عدد مذکور جماعت سی پڑہین اور

صحیح نہین ہی پڑہنا نماز جمعہ کا تنہا تنہا پانچوین یہ کہ درمیان

دو نماز جمعونکی عرصہ ایک فرسخ کا ہووی اور مکروہ ہی سفر کرنا

جمعہ کو بعد صبح کی اور حرام ہی سفر کرنا روز جمعہ کو بعد دوپہر کی اور قبل نماز جمعہ کے

جسکی نزدیک جمعہ واجب عینی ہی اور سنت ہی کہ پہلی رکعت مین بعد حمد کی

سورہ جمعہ پڑہی اور بعد فراغت قراءت کی سنت ہی قنوت پڑہنا

اور صورت اوسکی یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ

تَمَسَّكُوْا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ فَاَجْزِهِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَآءِ

اور رکعت دوسری مین سورہ منافقون پڑہی خواہ جمعہ پڑہی خواہ ظہر

فصل دوسری بیچ بیان نماز عیدین کی یعنی عید فطر و عید قربان اور یہ

واجب ہی ساتہہ شرائط مذکورہ کی جماعت سی ساتہہ دو خطبون کے
اور نیت قربت پر اس زمانی مین اکتفا کرنا بہتر ہی اور بدون جماعت کی
اگر تنہا پڑہی تو نیت سنت کی کری اور خطبونکو موقوف رکہی اور کیفیت
اسکی یہ ہی کہ بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کی سورۂ حمد پڑہی اور بعد اسکی سورۂ
سبح اسم ربک الاعلی پڑہی اور تکبیر کہی اور یہ قنوت پڑہی اَللّٰھُمَّ
اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ
وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ
جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَمَزِیْدًا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنَا فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ
فِیْہِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنَا مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا
وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ
مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَنَعُوْذُ بِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ
عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ اور بعد اسکی چار تکبیر کہی اور بعد ہر ایک تکبیر کی یہ
قنوت پڑہی اور بعد پانچوین قنوت کی تکبیر رکوع کہہ کی رکوع کری اور
بعد اوسکی سجدی کری اور رکعت دوسری مین بعد سورۂ حمد کی سورۂ

والشمس پڑہی اور چار قنوت بعد چار تکبیر کی پڑہی ہر قنوت بعد ہر تکبیر کی
اور بعد چوتہی قنوت کی تکبیر رکوع کی کہہ کی رکوع کری اور سجدی کری
اور تشہد اور سلام پہر پڑہی اور بعد اسکی خطبہ پڑہی فصل تیسری
بیچ بیان نماز آیات کی اور وہ واجب ہوتی ہی جب کی کسوف یا خسوف
ہووی اور وقت اوسکا شروع کسوف سی ہی انجلا تک اور واجب ہی
کہ واسطی اور آفات آسمانی کی مانند آندہی سیاہ اور سرخ اور زلزلے کے
اور زلزلہ کی نماز پڑہی اور کیفیت اس نماز کی یہ ہی کہ نیت کری اور
تکبیرۃ الاحرام کہی اور اوسکی بعد سورہ حمد پڑہی اور بعد اوسکی جو سورہ چاہے
پڑہی اور رکوع کری اور بعد رکوع کی سر کو بلند کری اور پہر سورہ حمد
اور ایک سورہ اور پڑہی اور اسیطرح سی پانچ رکوع کری اور
بعد پانچوین رکوع کی سمع اللہ لمن حمدہ کہی اور دو سجدی کری اور اسیطرح
رکعت دوسری پڑہی اور بعد اسکی تشہد اور سلام پہر پڑہی اور بہتر ہی
کہ اس نماز مین بڑی بڑی سورتی پڑہی اور سنت ہی کہ قبل دوسری رکوع کی اور
چوتہی اور چہٹی اور آٹہوین اور دسوین رکوع کی قنوت پڑہی فصل
چوتہی بیچ بیان نماز اموات کی اور یہ واجب کفائی ہی اوپر اون

مسلمانونکی کہ جو اوسکی موت سی آگاہ ہوئی ہون اور واجب ہی کفایۃ
پڑہین اوپر مردہ شیعہ اثنا عشری کی کہ بالغ ہو بلکہ مزور ہی کہ نماز
پڑہین اوپر طفل شش سالہ کی اور جائز نہین ہی نماز پڑہنا اوپر خوارج
اور نواصب کی اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ نیت کری اسطرح سی کہ نماز پڑہتا
ہون مین اس میت پر واجب قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہِ اور بعد اسکی تکبیر کہی
اور یہ دعا پڑہے اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اور بعد اسکی تکبیر دوسری کہے
اور یہ دعا پڑہی اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی
اِبْرَاہِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور بعد اسکی تکبیر تیسری کہی
اور یہ دعا پڑہے اَللّٰہُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاۤءِ مِنْہُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا
وَبَیْنَہُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
اور بعد اوسکی تکبیر چوتھی کہے اور یہ دعا پڑہی اَللّٰہُمَّ اِنَّ ہٰذَا
عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ خَیْرُ مَنْزُوْلٍ بِہٖ

اللهم انا لا نعلم منه الا خيرا وانت اعلم به منا اللهم ان كان
محسنا فزد فی احسانه وان كان مسيئا فتجاوز عنه واغفر له
اللهم اجعله عندك فی اعلا عليين واخلف علی اهله فی الغابرين
وارحمه برحمتك يا ارحم الراحمين اور بعد اسکی تکبیر کہی پانچوین اور
اسی تکبیر پر نماز تمام ہوتی ہے اور اگر میت عورت ہو تو بعد چوتھی
تکبیر کی اسطرح پڑہی اللهم ان هذه امتك وابنة عبدك وابنة
امتك نزلت بك وانت خير منزول به اللهم انا لا نعلم منها الا
خيرا وانت اعلم بها منا اللهم ان كانت محسنة فزد فی احسانها
وان كانت مسيئة فتجاوز عنها واغفر لها اللهم اجعلها عندك
فی اعلا عليين واخلف علی اهلها فی الغابرين وارحمها برحمتك يا ارحم
الراحمين اور اگر لڑکا ہو تو بعد تکبیر چوتہی کی یہ دعا پڑہی اللهم اجعله
لنا ولابويه اجرا وفرطا **فصل پانچوین** بیچ بیان نماز
نذر کی اور عہد کی اور قسم کی اور یہ نماز واجب ہوتی ہی جب کہ شرائط
نذر کی پائی جاوین یعنی صیغہ نذر کا پڑہا جائی اور نذر کرنی والا بالغ اور عاقل
اور مسلمان ہووی اور اگر عورت ہووی ضرور ہی اوسکو رخصت شوہر کے

اور جو

اور صیغہ نذر کا یہ ہی کہ لِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ مثلاً

**فصل چھٹی** بیچ بیان نماز سفر کی پوشیدہ نرہی کہ چار رکعتی سفر مین
دو رکعتی ہو جاتی ہی جب کہ پانچ شرطین پائی جائین پہلی اونمین سی مسافت ہے
اور وہ آٹھہ فرسخ ہی اور حساب اہل ہند سی قریب چودہ کوس کی
ہونی مین دوسری قصد مسافت ہی یعنی پہلی سی ارادہ ہو کہ اسقدر مسافت
کو طی کریگا اور اگر مثلاً شکار کی پیچھی تعاقب کری اس خیال سی کہ جہان ملیگا
وہان توقف کرونگا اور آٹھہ فرسخ طی کر جاوی تو اسکا اعتبار نہین ہے
تیسری سفر کا مباح ہونا چوتھی کثیر السفر نہونا پانچوین یہ کہ بیچ اثنای
سفر کی بیچ وطن اپنی کی نپہنچی **فصل ساتوین** بیچ بیان جماعت کی
جاننا کہ فضیلت اوسکی زیادہ اسی ہی کہ اس رسالہ مین بیان ہو مخفی نرہی کہ
جماعت مین ضرور ہی کہ امام شیعہ اثنا عشری عادل ہو اور مقتدی نیت
کری کہ پیچھی اس امام معین کی نماز پڑھتا ہون واسطی خوشی خدا کی اور
جماعت سنت موکدہ ہی واسطی نماز پنجگانہ کی اور واجب ہی جماعت
بیچ نماز جمعہ کی اور عیدین کی ساتھہ شرطون اونہونکی کہ گذرچکین اور حرام ہے
نماز پڑھنا پیچھی مخالف مذہب اور مجہول الحال کی اور جائز نہین ہے

نماز پڑھنا بھی نابالغ اور عورت کی مگر عورتونکو بھی عورتکے نماز پڑہنا
جائز ہی جسجگہ شرائط جماعت کی پائی جائین اور جائز نہین جماعت کرنا نمازہای
مستحبہ مین مگر وہ نمازین کہ مستثنی ہین مانند نماز طلب باران کی اور
واجب ہی بجالانا ماموم کو ہر ایک واجبات نماز سی مگر قرائت حمد اور سورۃ
اس واسطی کہ جائز نہین ہی ماموم کو قرائت کرنا پیچھی امام کی بلکہ قرائت
اوسکی کہ تین کان رکہہ کر سنی بیچ نمازہای جہریہ کی اور نماز اخفاتیہ مین جیکی
جیکی سبحان اللہ پڑہی پہلی رکعتونمین اور تسبیحات اربعہ کی تین پڑہی یعنی
سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکبَرُ آخر کی رکعتونمین اور
اگر معلوم ہو کہ امام وضو سی نہین ہی بعد فراغت نماز کی لازم ہی امام کو
اعادہ اور ماموم کو احتیاج اعادہ کی نہین ہی اور اسیطرح سی اگر
معلوم ہوئی کہ امام رو بقبلہ نہتا یا کہ نیت نہین کی تہی یا نجس اوسکا اور
واجب ہی متابعت کرنا امام کی اور جائز نہین ہی جماعت اوسوقت مین
کہ کوئی چیز حائل ہوئی درمیان ماموم کی اور امام کی اسطرح سی کہ ماموم امام
کو دیکہہ نسکی اور یہی حکم ہی واسطی صفوف کی اور مضایقہ نہین ہی حائل ہونے
ہین ایک صف کی دوسری صف کی لئی دیکہنی امام سی بلکہ اونکو دیکہنا

کی

اگلی صف کا کافی ہے اور جائز نہیں ہی کہ امام بلند ہووی ماموم سے مگر بقدر ایک
بالشت کی اور برعکس اسکا جائز ہی اور اگر علم ہووی کہ یہ امام فاسق یا کافر ہی اور
بعد اسکی نماز پڑھی پیچھی اوسکی نماز اوسکی باطل ہوگی اور اعادہ اوسپر واجب
ہوگا **فصل ششم** بیچ بیان نمازہای سنتی کی اور وہ زیادہ اسی ہیں
کہ اس رسالہ میں بیان ہون مگر جو کہ اہم ہین اونمین سی وہ بیان ہوتی ہین
ازانجملہ نماز طلب باران ہی اور بجا لانا اوس نماز کا جماعت سی افضل ہی
اور بہتر ہی کہ امام روز جمعہ خطبہ مین لوگونکو حکم کری واسطی توبہ اور انابت کی
اور بیان کری احکام اوسکی کی تعیین اور وہ یہ ہے کہ تین روز
بعد جمعہ کی روزہ رکہی اور بیچ روز سوم کی کہ روز دوشنبہ ہو صحرا کو جاوی
اور اگر مکہ معظمہ مین ہووی اس نماز کی تئین بیچ مسجد حرام کی بجا لاوی اور
مستحب ہی کہ پا برہنہ ساتہہ خضوع اور خشوع کی استغفار کرتا ہوا صحرا کو جاوی
بڑہیان اور لڑکی اور چارپاونکو لیجاوی اور لڑکونکو ماونسی جدا کری اور عورتین
جوان اور مخالفان مذہب کو ہمراہ نہ لیجاوی اور جوانونکو اور فساق کو بہی
نہ لیجاوی اور موذن آگی آگی ہووین اور وقت اذان کی تین بار الصلوٰۃ
کہین اور وقت اس نماز کا وقت نماز عید ہی اور وہ دو رکعت ہی

مانند نماز جمعہ کی اور بیچ قنوت کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اَسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بِلَادَكَ الْمَيِّتَةَ اور جب نماز سے فارغ ہوویں تو امام منبر پر جاوی اور ردا یعنی چادر کو اپنی اولٹ لی اور دو خطبہ پڑہی اور جب خطبہ سی فارغ ہو رو بقبلہ ہو کر سو مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہی اور بعد اسکی منہ کو دہنی طرف کر کی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہی اور بعد اوسکی منہ کو بائیں طرف کر کی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہی اور بعد اسکی منہ کو طرف آدمیوں کی کر کی سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہی اور سب آدمی بہی انہیں اذکار کی تئین جسطرح کہ مذکور ہوا کہیں بآواز بلند اور اسمین اختلاف ہی کہ ان اذکار کی تئین قبل خطبہ کی بجا لاوی یا بعد اوسکی اور بہتر یہی کہ قبل بہی اور بعد بہی ان اذکار کی تئین عمل مین لاوی اور تضرع و زاری بہی درگاہ باری مین بمناجات کرین اور دعائین پڑہین خصوصًا دعای حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہ صحیفہ کاملہ مین مذکور ہی اور وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ بِغَيْثِكَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ اَرْضِكَ الْمُونِقِ فِي جَمِيعِ الْآفَاقِ وَامْنُنْ عَلٰى عِبَادِكَ بِاِيْنَاعِ الثَّمَرَةِ وَاَحْيِ بِلَادَكَ بِبُلُوغِ الزَّهَرَةِ وَاَشْهِدْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ

للسفرة بسقي منك نافع دائم غزره واسع درّه وابل سريع عاجل تحيي
به ما قد مات وترد به ما قد فات وتخرج به ما هو آت وتوسع به في
الأقوات سحاباً متراكماً هنيئاً مريئاً طبقاً مجلجلاً غير ملثّ
ودقه ولا خلّب برقه اللهم اسقنا غيثاً مغيثاً مريعاً ممرعاً عريضاً
واسعاً غزيراً ترد به النهيض وتجبر به المهيض اللهم اسقنا
سقياً تسيل منه الظراب وتملأ منه الجباب وتفجر به الأنهار
وتنبت به الأشجار وترخص به الأسعار في جميع الأمصار وتنعش به البهائم
والخلق وتكمل لنا به طيبات الرزق وتنبت لنا به الزرع وتدر به الضرع
وتزيدنا به قوة إلى قوتنا اللهم لا تجعل ظله علينا سموماً ولا تجعل
برده علينا حسوماً ولا تجعل صوبه علينا رجوماً ولا تجعل ماءه
علينا أجاجاً اللهم صل على محمد وآل محمد وارزقنا من بركات السماوات
والأرض إنك على كل شيء قدير ۔ اور انیسویں نماز عید غدیر ہی وہ دو رکعت ہی
بیچ ہر ایک رکعت کی الحمد یکبار اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر اور سورۂ احد
دس دس مرتبہ پڑھی اور وقت اس نماز کا قبل زوال سی ہی نیم ساعت
اور مستحب ہی کہ دعای طولانی کہ بیچ کتاب متہجد کی مذکور ہی پڑھی اور واسطے

طول کی بیچ اس سال کی دعا کو ذکر کیا اور بعد نماز کی حاجت کی تئین
طلب کری اور خطبہ اس نماز کا مانند نماز جمعہ کی قبل از نماز کی پڑہی اور
تنہا بہی پڑہ سکتا ہی فصل نوین بیچ بیان شکیات نماز کی جانتو
کہ اجزا نماز اوپر تین طرح کی ہین ایک واجب دوسری رکن تیسری سنت
اور واجب وہ چیز نماز مین ہی کہ اوسکی زیادتی اور کمی سی عمداً نماز باطل ہو جاوے
اور رکن وہ چیز نماز مین ہی کہ اوسکی زیادتی اور کمی سی عمداً خواہ سہواً نماز
باطل ہو جاوی مگر جماعت مین بعضی مقام مین زیادتی ضرر نہین رکہتی واسطے
متابعت امام کی مثل اسکی کہ قبل امام کی از روی سہو کی رکوع مین چلا جاوے
جب معلوم ہو کہ امام ابہی رکوع مین نہین گیا تو سر کو اٹہالی اور پہر امام
کی ساتہہ رکوع مین جاوی یا امام کی ساتہہ رکوع مین گیا ہو اور قبل امام کے
سہو سی سر اوٹہالی اور جب معلوم ہووی کہ امام ابہی رکوع مین ہی پہر رکوع
مین جاوی اور اسی طرح سی حکم سجدہ کا ہی اور سنت وہ چیز ہی کہ جسکی کم ہونے سے
اگرچہ عمداً ہو نماز باطل نہین ہوتی اور واجب نماز مین آٹہہ ہین موافق
مشہور کی پہلی اونمین سی نیت ہی اور دوسری تکبیرۃ الاحرام تیسری قیام
چوتہی قرات پانچوین رکوع چہٹی سجدے ساتوین تشہد آٹہوین سلام

اور مشہور درمیان علما کی یہ ہی کہ ان آٹھ واجب مین سی پانچ رکن ہین
نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور قیام متصل رکوع اور رکوع اور دونو سجدی
اور جانتو کہ آدمی کو نماز مین ان فعلونکی کرنی یا نکرنی مین کبھی یقین ہوتاہی اور
کبھی ظن اور کبھی وہم اور شک اور سہو ہوتاہی مخفی نرہی کہ یقین اوسکو کہتی ہین
کہ آدمی کو کسی چیز کی ہونی یا نہونی مین ایسا اعتقاد موافق واقع کی ہووی
کہ دوسری جانب کا شبہہ نرہی اور جب چیز کی ہونی یا نہونی مین دونو
خیال برابر ہون تو اوسکو شک کہتی ہین اور ایک خیال پر زیادہ گمان
جاتاہو اور دوسری پر کم تو زیادہ گمان کو ظن کہتی ہین اور کم کو وہم اور سہو
اسکو کہتی ہین کہ آدمی کسی کام کو غفلت مین کری یا ترک کری اور احکام
ان سب تونکی اوپر دو قسم مین قسم پہلی بیچ احکام اجمالی کی اور
وہ یہ ہی کہ جب تو کسی رکن کو عمداً یا سہواً زیادہ یا کم کری تو نماز باطل ہوگی
یقینی مگر بیچ نماز جماعت کی جیسا گذرا اور اگر کسی واجب کو سوا ای
رکن کی بھول کی زیادہ یا کم کری تو نماز نہین باطل ہوگی اور اگر جانکی کم کری
تو نماز باطل ہوگی قسم دوسری بیچ حکم تفصیلی کے اور جانتو کہ حکم یقین کا
یہ ہی کہ اوسکو اعتبار کری اور مانی عدد رکعت مین ہوئی یا کسی فعل مین یا رکن مین

یا واجب مین ہووی اعتبار کری اور مان لیوی نماز صحیح رہیگی
یا باطل ہوگی جب کوئی ایک سجدہ کو یقینی بھولکی زیادہ کر جاوی تو اعتبار کری
اور مانی یعنی دل مین سمجھی کہ وہ زیادہ ہوا ہی اور اوسکا جو حکم شرع مین ہے
اوسپر عمل کری یعنی نماز کو صحیح جانی اور اسی طور سی نماز کو تمام کری اور
دو سجدہ سہو کی کری اور اگر جانی کہ ایک رکعت مین یقینی بھول کی چار سجدہ
کر گیا ہون تو اعتبار کری اوسکو اور مانی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ نماز اوسکی
باطل ہی چھوڑ دی یعنی باقی کی تین نہ پڑہی اور نئی سری سی نماز کو بجا لاوی
اور حکم ظن کا یہ ہی کہ وہ مانند یقین کی ہی اور شکاین اوسکی مانند شکاین یقین کے
ہین اور اگر ظن مین ہووی کہ یہ پہلی رکعت ہی یا دوسری تو اوسکی ظن پر
اعتبار کرنین علمائی اختلاف کیا ہی اور احتیاط یہ ہی کہ اوس نماز کو
موافق ظن کی تمام کری اور اعادہ بھی کری اور حکم سہو کا یہ ہی کہ جو کوئی
کسی رکن کو بھولکی یا جانکی زیادہ کری تو نماز اوسکی باطل ہو جاتی ہی بنابر
مشہور کی مگر نماز جماعت مین جیسا کہ گزرا کہ اگر زیادتی سہو سی ہو جاوی تو نماز نہین
باطل ہوتی اور اگر وہ بھولکی سی کسی رکن کو زیادہ کری جماعت مین تو ظاہر یہ ہے
کہ حکم اوسکا حکم سہو کا ہی اور احتیاط یہ ہی کہ نماز کو تمام کری اور پہر اعادہ کرے

اور اگر

اور اگر کسی واجب کو بہول کی زیادہ کری تو نماز باطل نہین ہوتی لیکن احتیاطاً
دو سجدے کری سہو کی اور اگر کسی رکن کو بہول جاوے اور محل اوسکا باقی نرہی
یعنی دوسری رکن مین داخل ہوا ہو یا ایسی فعل مین داخل ہوا ہو کہ اگر بہولی ہوئے
کو اونکی مقام مین پہر بجالاوے تو زیادتی رکن کی یا تاخیر رکن کی عمداً لازم
ہوتی ہو تو نماز اوسکی باطل ہو جاوے گی بنا بر مشہور کی اور اگر محل باقی ہووے
یعنی رکن دوسری مین داخل نہوا ہوئی تو اوسکو ساتہہ مابعد اوسکی کی بجالاوے
نماز صحیح ہی اور حکم شک یہ ہی کہ جو کوئی کثیر الشک نہووے اور اوسکو
شک ہووے رکن یا واجب مین اور محل اوسکا باقی نہووے یعنی اور کسی واجب
مین داخل ہوا ہوئی تو اوسکو بجا نلاوے اور نماز کو اوسی طور سی تمام کری
اور اگر بخلاف اوسکی ہووے یعنی محل اوسکا باقی ہووے اور کسی واجب مین
داخل نہوا ہو تو اوسے بجالاوے نماز اوسکی ان دونو صورت مین صحیح ہی
اور اگر شک کری عدد رکعتو مین تو حکم اوسکا یہ ہی کہ اگر شک ہووے گنتی مین
مانند نماز مغرب کی یا دو رکعتی مین مانند نماز صبح کی اور مانند اسکی یا شک کری
دو رکعت اول چار رکعتی مین تو یہ نمازین باطل ہو جاتی ہین بنا بر مشہور کی
اور اگر شک ہوئی بعد یقین دو رکعت پہلی کی تو اوسکی طرحین اور صورتین

کہ جاننا اونکا لازم ہی بلکہ بعضی عالمون نی کہا ہی کہ جو کوئی اونکو نجانی تو اوسکی
نماز باطل ہوتی ہی وہ پانچ ہین اور ظاہر یہ ہی کہ جو اون سہو و شکوک کہ بہت
احتیاج ہوتی ہی تو اون صورتونکا جاننا ضرور ہی لیکن بغیر شک پڑنی کی نماز مین
خلل نہین ہی پہلی طرح شک کی اونہین سی یہ ہی کہ شک دو اور تین مین
اگر یہ شک پڑی قبل رکہنی سر کی دوسری سجدی مین تو نماز باطل ہو جاویگی
اور اگر بعد اوٹہانی سر کی دوسری سجدی سی ہووی تو نماز صحیح رہتی ہی
بنابر مذہب مشہور اور قوی کی پس حکم اسکا یہ ہی کہ بنا تین پر رکہی یعنی یہ خیال
کری کہ یہ رکعت تیسری ہی ایک رکعت اور پڑہکی نماز کو تمام کری اور دو رکعت
نماز احتیاط کی بیٹہکی یا ایک رکعت کہڑی ہوکی پڑہی مگر اظہر و اشہر یہ ہی
کہ اختیار رکہتا ہی بیچ رکعت احتیاط کی اس مقام مین کہ چاہی ایک رکعت
کہڑی ہوکی پڑہی اور چاہی دو رکعت بیٹہکی اور اگر یہ شک ہووی بعد
رکہنی سر کی دوسری سجدی مین اور قبل اوٹہانی سر کی اوس سی خواہ
ذکر کیا ہووی یا نہ کیا ہووی تو احتیاط یہ ہی کہ اوسی طرح سی کہ گذرا نماز کو
تمام کری اور نماز احتیاط کو پڑہی پہر نماز کو اعادہ کری اور دوسری طرح
شک کی اونہین سی یہ ہی کہ شک کری دو اور چار مین تو اگر یہ قبل رکہنی

سر کی دوسری سجدی مین ہووی تو یہان بہی نماز باطل ہوتی ہی اور اگر
اوٹہانی سر کی دوسری سجدی سی ہو تو نماز صحیح رہتی ہی چار پر بنا رکہ کی
نماز کو تمام کری اور دو رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہو کی پڑہی اور اگر بعد رکہنی
سر کی دوسری سجدہ مین شک ہووی اور وہ کر چکا ہووی یا نہین تو اظہر
یہ ہی کہ نماز اوسکی باطل ہو اور اعادہ نماز اوسپر واجب ہی اور تیسری
طرح شک یہ ہی کہ شک کری دو اور تین اور چار مین پس اگر قبل رکہنی سر کے
ہووی دوسری سجدہ مین تو یہان بہی نماز باطل ہوتی ہی اور اگر بعد اوٹہانی سر کے
ہووی دوسری سجدہ مین تو نماز صحیح رہتی ہی چار پر بنا رکہ کی نماز کو تمام کری
اور دو رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہو کی پڑہی اور اگر بعد رکہنی سر کی دوسری
سجدہ مین ہو تو تیسری احتیاط یہان بہی یہ ہی کہ اوسی طرح سی نماز کو تمام کری اور چار تین
احتیاط کی پڑہ کی پہر نماز کو اعادہ کری اور چوتھی طرح شک یہ ہی کہ شک کری
تین اور چار مین تو اوس صورت مین نماز صحیح رہتی ہی خواہ یہ شک پڑی رکوع مین خواہ
قبل اوسکی یا سجدون مین یا قبل اوسکی چار پر بنا رکہ کی نماز کو تمام کر کی
ایک رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہو کی پڑہی جیسا کہ اوسکو کہا ہی اکثر نی
اور تخییر اظہر ہی یا دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹہ کی پڑہی لیکن بیٹہ کی پڑہنا احوط ہی

اور پانچوین طرح شک کی یہ ہی کہ شک کری اسمین کہ یہ رکعت کہ مین اوسمین
ہون جو تہی رکعت ہی یا پانچوین اس شک کی صورتین تین ہین پہلی صورت
اس شک کی یہ ہی کہ یہ شک پڑی قبل رکوع کی خواہ شروع قرائت مین
کیا ہوی یا نہین تو اس صورت مین نماز صحیح ہی چاہیے بنا رکہی کی بغیر رکوع کیے
اور سجدونکی بیٹہی کی اگر تشہد نہ پڑہا ہووی تو تشہد اور سلام پڑہ کی نماز کو تمام
کری اور دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹہ کی پڑہی اور اظہر تخییر ہی جیسا کہ گذرا
اور احتیاط و دو سجدہ سہو کی کری اور دوسری صورت اس شک کی یہ ہی کہ یہ شک
پڑی بعد تمام کرنی دونو سجدونکی تو یہ نماز صحیح رہتی ہی تشہد پڑہی اور سلام
پہیری اور دو سجدی سہو کی بجا لاوی اور تیسری صورت اس شک کی
یہ ہی کہ یہ شک پڑی بعد جانی رکوع کی اور آگی تمام کرنی دونو سجدونکی تو
اوس صورت مین عالمون نی اختلاف کیا ہی بعضی نماز کو باطل جانتی ہین
اور ظاہر آخوند علیہ الرحمۃ کا قول یہ ہی کہ اگر اس رکعت کو تمام کری اور دو سجدے
سہو کی کری تو یہ اوسکو کفایت کری گا اور اگر ساتہہ اوسکی نماز کو پہر اعادہ
کری تو احوط ہوی گا اور یہ احتیاط واجب ہی اور اسی کی ذکری فائدہ
جانتو کہ سجدہ سہو واجب ہوتی ہین کئی چیزسی پہلی کلام ہی کہ نماز مین بی

قرآن کی کوئی اگر کلام کری بہول سی تو اوسپر سجدی سہو کی بعد نماز کی
واجب ہوتی ہین اور دوسری جب کہ شک کری چوتہی اور پانچوین
رکعت مین بعد اکمال دونون سجدی کی تو اس صورتمین بہی سجدی سہو کی
واجب ہوتی ہین تیسری سجدی سہو کی واجب ہوتی ہین پہلی تشہد کی
بہولنی سی چوتہی سجدی سہو کی واسطی بہولنی سجدہ پہلی کی اوسوقت کہ بعد
رکوع کی یاد آوی اور دوسری احتیاط کی بجا لاتی پانچوین جب کے سلام کو
بہول سی بی موقع پہڑ جاوی چہٹی جسوقت کہ بہول سی کہڑا ہووی
بیٹہنی کی مقام مین اور بیٹہی کہڑی ہونی کی مقام مین تو اس صورتمین
بہی سجدی سہو کی احوط ہین ساتوین واسطی ہر ایک کمی اور زیادتی
کی کہ نماز مین ہووی اسمین اختلاف ہی اور بہتر سجدی سہو کا بجا لانا ہی
آٹہوین اوس مقام مین کہ جہان شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے
اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتہی کی تو اس صورتمین ظن پر عمل
کرکی نماز کو تمام کری اور احتیاطا سجدی سہو بجا لاوی نوین اوس مقام مین کہ شک
کری زیادتی اور کمی افعال نماز مین مانند اسکی کہ شک کری کہ تین یا ایک
سجدہ کیا ہی اور یہ بہی جانتا ہی کہ اسمین سی ایک چیز مجہسی صادر ہوی ہی

تو اس صورت مین بہی احتیاطاً سجدے سہو کی بجا لاوی اور جانو کہ کیفیت
سجدے سہو کی یہ ہی کہ پہلی نیت کری اور نیت اس سجدے مین واجب ہی
اور بعد اسکی سجدہ کری اور بعد اوسکی سلام پہیری اور مستحب ہی کہ اللہ اکبر
بعد نیت کی کہی اور بعد سر اوٹہانی کی اور ذکر اس سجدے مین واجب ہی
اور احوط یہ ہی کہ یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اور آیا تشہد نماز اس سجدون مین چاہئی یا تشہد خفیف کافی ہی اسمین
اختلاف ہی اور ظاہر یہ ہی کہ وہ تو تشہد کافی مین مگر اختصار تشہد خفیف کے
احوط اور اولی ہی اور صورت تشہد خفیف کی یہ ہی کہ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور کیفیت نماز احتیاط
کی یہ ہی کہ وہ نماز مانند نماز اصل کی ہی شرائط مین اور دل مین اوسکی
نیت اسطرح کری کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی یا دو رکعت واسطے
شک کی کہ نماز ظہر مین مثلاً مجھسی ہوی تہی پڑہتا ہون واجب قربۃً الی اللہ
اور بعد اوسکی اللہ اکبر کہی اور سورۂ حمد کو پڑہی فقط اور سورۂ دوسرا نہ پڑہے
اور عوض حمد کی تسبیحات اربعہ نہ پڑہی اور ظاہر یہ ہی کہ قنوت اسمین نہین ہی

ا۔ اقوی

اور احوط یہ ہی کہ اوسکو بی فاصلہ بجا لاوی اور احوط یہ ہی کہ کوئی منافی
نماز کی بجا نہ لاوی اور اگر درمیان نماز اصل اور نماز احتیاط کے
یا اون اجزا ء بہولی ہوئی کی کہ بعد نماز کی اونکی قضا چاہئی حدث کری تو چاہئی کہ
وضو کری اور اونکو بجا لاکی نماز کو پہر اعادہ کری اور جب کہ کوئی مبطلات
نماز میں سی سوا حدث کی عمل میں لاوی تو وضو درکار نہیں ہی اون جزونکو
بجا لاکی نماز کو پہر احتیاطاً اعادہ کری اور جانو کہ کثیر الشک اوس شخص کو
کہتی ہیں کہ جسکو نماز میں بہت شک ہوتا ہوا اور اوسکی معنو نمین عالمون نی
اختلاف کیا ہی بعضی کہتی ہین کہ کثیر الشک اسکو کہتی ہین کہ جو تین نمازونمین
پی در پی شک کری یا ایک نماز مین تین بار اور اکثر عالمون نی یہ لکھا ہی کہ جسکو
عرف مین کہین کہ وہ بہت شک کرتا ہی وہ کثیر الشک ہی اور یہ
قول ترجیح رکھتا ہی اور پہر عالمون نی اختلاف کیا ہی بیچ اسمین کہ ہر شک
کی کثرت خواہ وہ شک موجب تدارک کا ہو خواہ نہو باعث موقوف
ہونی احکام شک کی ہوتی ہی یا ویسی ہی شک کی زیادتی چاہئی کہ جسمین تدارک
مثل نماز احتیاط کی یا سجدہ سہو اور مانند اسکی لازم ہووی اخوند علیہ الرحمۃ
نی اس مقام مین اشکال کی ہی اور احوط یہ ہی کہ اگر وہ شخص کثیر الشک ہو اون چیزونمین

کہ تدارک نہین کرتی بعد گذرنی محل کے اور پہر شک کری ایسی مقام مین
کہ تلافی اوسکی چاہیی تو احکام شک پر عمل کرکی نماز کو اعادہ کری اور اگر
کثیر الشک شک کری کسی فعل مین تو اگرچہ وقت اوسکا باقی ہووی اسکو
بجا لاوی اگرچہ رکن ہو اور اسی طرحسی اگر شک کری عدد رکعتون مین تو زیادتی
پر بنا رکہی مگر یہ کہ کم صحیح ہووی تو کم پر بنا رکہی جیسا کہ شک کری نماز صبح مین
دو اور تین مین تو وہ پر بنا رکہکی نماز کو تمام کری اور نماز احتیاطا ایک رکعت
یا دو رکعت جہان کہ اور لوگون پر بسبب سہو تون شک کی واجب ہوتی ہین
اس شخص پر واجب نہین ہوتی ہین اور جہان کہین کہ سجدہ سہو کا بسبب
شک کی واجب ہوتا تہا اس پر واجب نہین ہوتا اور کثیر الشک اگر احکام
شک پر عمل کری تو مشہور یہ ہی کہ یہ واسطی اوسکی خلاف شرع ہی اور
اگر نماز مین اوس فعل کو کہ کثیر الشک کو بجا لانا نہین چاہیی بجا لاوی مشہور یہ ہے
کہ نماز باطل ہو جاتی ہی اور یہ مشکل ہی لیکن اگر وہ چیز کہ اوسکو کثیر الشک بجا لایا ہے
مانند سجدہ کی یا فعل کثیر کی ہووی اوس مین حکم بطلان نماز کا بعید نہین ہے
اور اگر اسطرحسی نہ ہووی تو اوس صورت مین صحیح ہونا نماز کا دور نہین ہی
اور جو شخص سہو بہت کری افعال نماز مین تو بعضی عالمون نی کہا ہی کہ حکم اوسکا

حکم

مانند حکم کثیر الشک کی نہین ہی یعنی جو حکم کی مذکور ہوئی اوسپر عمل

کری اور یہ احوط ہی فصل دسوین بیچ بیان تعقیب نماز کی اور اوسمین

کئی مقام ہین مقام پہلا بیچ بیان فضیلت تعقیب کی جانو کہ جناب باری نی

کلام مجید مین فرمایا ہی فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ

حضرت امام جعفر صادق نی فرمایا بیچ خلاصہ معنی اس آیہ کی کہ جب نماز سے

فارغ ہو تو تو تعقیب اور دعا مین مشغول ہو اور حاجات اپنی کو حق سبحانہ و تعالیٰ

طلب کر اور امید اپنی کی تئین غیر اوسکی سی قطع کر اور منقول ہی اوس جناب سی کہ فرمایا

کہ حق سبحانہ و تعالیٰ نی واجب کی ہین نمازین بہترین ساعات مین پس چاہیی

تم پڑھو دعا کو بعد ہر نماز کی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول آئی

کہ تعقیب بعد نماز صبح کی اور بعد نماز عصر کی روزی کو زیادہ کرتی ہی مقام دوسرا

بیچ بیان تعقیبات نماز پنجگانہ کی اور وہ زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ

مختصر مین لکھی جاوین اور بہترین اون تعقیبات سی تسبیح حضرت فاطمہ زہرا ہے

اور احادیث کثیرہ اسکی فضیلت مین وارد ہوتی ہین چنانچہ حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ

ہم حکم کرتی ہین اپنی اطفال کو واسطی پڑھنی تسبیح حضرت فاطمہ کی جیسا کہ

حکم کرتی ہین واسطی نماز پڑہنی کی پس سزاوار یہ ہی کہ تسبیح حضرت فاطمہ
علیہا السلام ترک نکری سواسطی کہ جو کوئی مداومت کری اوپر پڑہنی کی
تو وہ شقی اور بدبخت ہوگا اور اشہر اور اظہر یہ ہی کہ چونتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکبَر
اور تینتیس مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰہ اور تینتیس مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہ کہی اور بہتر یہ ہے
کہ تسبیح کو سجدہ خاک پاک حضرت امام حسین علیہ السلام پر پڑہی روایت
کی ہی کلینی اور ابن بابویہ نی بسندہای صحیح حضرت امام محمد باقر اور حضرت
امام جعفر صادق علیہما السلام سی کہ اون حضرت نی فرمایا کہ کمتر اون
چیزون سی کہ کافی ہو بعد نماز کی تعقیبات سی یہ دعا ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّی
اَسْاَلُكَ مِنْ كُلِّ خَیرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ
اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ عَافِیَتَكَ فِی اُمُورِی كُلِّهَا
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ اور سنت ہی کہ بعد
ہر نماز کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرْنِی مِنَ النَّارِ
وَارْزُقْنِی الْجَنَّةَ وَزَوِّجْنِی الْحُورَ الْعِینَ اور روایت کی ہے
بلدالامین مین جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ جو کوئی
چاہی کہ حق تعالی قیامت مین اوسکی تئین اوپر اعمال بد اوسکی کی مطلع نکری

اور دیوان کنا ہان اوسکی کو نکھولی جاہیں کہ بعد ہر نماز کی یہ دعا پڑہیں
اللّٰھُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَکَ اَرْجیٰ مِنْ عَمَلِیْ وَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ
اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِیْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ
اَھْلًا اَنْ تَرْحَمَنِیْ فَرَحْمَتُکَ اَھْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسَعَنِیْ لِاَنَّھَا وَسِعَتْ
کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مقام تیسرا
بیچ بیان تعقیب مخصوص نماز ظہر کی سید ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نی بسند
معتبر روایت کی ہی کہ راوی نی کہا کہ ایک روز مین خدمت مین امام
جعفر صادق علیہ السلام کی گیا بیچ مدینہ منورہ کی اسوقت کہ حضرت نماز
ظہر سی فارغ ہوی تہی دیکہا مینی کہ دونو ہاتون کو طرف آسمان کی بلند کیا
اور یہ دعا پڑہی اَیْ سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ اَیْ جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ اَیْ بَارِئَ کُلِّ
نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ اَیْ بَاعِثُ اَیْ وَارِثُ اَیْ سَیِّدَ السَّادَاتِ اَیْ اِلٰہَ
الْاٰلِھَۃِ اَیْ جَبَّارَ الْجَبَابِرَۃِ اَیْ مَلِکَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَیْ رَبَّ الْاَرْبَابِ
اَیْ مَلِکَ الْمُلُوْکِ اَیْ بَطَّاشُ اَیْ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَیْ فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ
اَیْ مُحْصِیَ عَدَدِ الْاَنْفَاسِ وَنَقْلِ الْاَقْدَامِ اَیْ مَنِ السِّرُّ عِنْدَہٗ عَلَانِیَۃٌ اَیْ مُبْدِئُ
اَیْ مُعِیْدُ اَسْاَلُکَ بِحَقِّکَ عَلٰی خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ وَبِحَقِّھِمِ الَّذِیْ

أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَى نَفْسِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَمُنَّ
عَلَيَّ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَاجْعَلْ لِوَلِيِّكَ وَابْنِ
نَبِيِّكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ وَأَمِينِكَ فِي خَلْقِكَ وَعَيْنِكَ فِي
عِبَادِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ عَلَيْهِ صَلَوَاتُكَ وَبَرَكَاتُكَ وَعْدَهُ اللّٰهُمَّ
أَيِّدْهُ بِنَصْرِكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَقَوِّ أَصْحَابَهُ وَصَبِّرْهُمْ وَافْتَحْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا
نَصِيرًا وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَأَمْكِنْهُ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اور سید ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین تعقیب نماز ظہر میں
یہ دعا پڑھتے تھے اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ
كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ وَأَنْتَ مُنْتَهَى الشَّأْنِ كُلِّهِ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ
بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى غُفْرَانِكَ بَعْدَ غَضَبِكَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ
سَمٰوَاتٍ مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ وَمُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ
الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ وَمُخْرِجَ إِلَى النُّورِ مِنَ الظُّلُمَاتِ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى

ولك الحمد في النهار اذا تجلى ولك الحمد في الآخرة والاولى اللهم لك الحمد
في الليل اذا عسعس ولك الحمد في الصبح اذا تنفس ولك الحمد عند طلوع
الشمس وعند غروبها ولك الحمد على نعمك التي لا تحصى عددا ولا تنقضي
مددا سرمدا اللهم لك الحمد فيما مضى ولك الحمد فيما بقي اللهم انت
ثقتي في كل امر وعدتي في كل حاجة وصاحبي في كل طلبة وانسي في
كل وحشة وعصمتي عند كل هلكة اللهم صل على محمد وال محمد ووسع
في رزقي وبارك لي فيما اتيتني واقض عني ديني واصلح لي شاني انك
رؤف رحيم لا اله الا الله الحليم الكريم لا اله الا الله رب العالمين
لا اله الا الله رب العرش العظيم اللهم اني اسالك موجبات رحمتك
وعزائم مغفرتك والغنيمة من كل خير والسلامة من كل اثم والفوز
بالجنة والنجاة من النار اللهم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا
فرجته ولا غما الا كشفته ولا سقما الا شفيته ولا دينا الا قضيته
ولا خوفا الا امنته ولا حاجة الا قضيتها بمنك ولطفك برحمتك يا ارحم
الراحمين اور صاحب جامع الاخبار نے روایت کی ہے کہ بعد نماز ظہر کی
اپنے ہاتھ سے محاسن اپنی کو پکڑے اور یہ دعا پڑھے یا رب محمد وال محمد

صلّ علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واعتق رقبتی من النّار اور بیچ فقہ الرضا کی
مذکور ہی کہ بعد نماز ظہر کی دونون ہاتھون کو آسمان کی طرف بلند کری
اور یہ دعا پڑہی اللّٰھمّ انّی اتقرّب الیک بجودک وکرمک واتقرّب
الیک بمحمّدٍ عبدک ورسولک واتقرّب الیک بملائکتک
وانبیائک ورسلک واسئلک ان تصلّی علی محمّدٍ وآلِ محمّدٍ واسئلک
ان تقیل عثرتی وتستر عورتی وتغفر ذنوبی وتقضی حوائجی ولا تعذّبنی
بقبیح افعالی فانّ جودک وعفوک یسعنی پس سجدہ میں جا ہی اور یہ دعا
پڑہی یا اھل التقوی والمغفرۃ یا ارحم الرّاحمین انت مولای وسیّدی
وربّی انت خیر لی من ابی وامّی ومن النّاس اجمعین انّی الیک
فقیر وفاقۃ وانت غنیّ عنّی اسئلک بوجھک الکریم واسئلک ان تصلّی
علی محمّدٍ وعلی اخوانہ النّبیّین والائمّۃ الطّاھرین وتستجیب
دعائی وترحم تضرّعی واصرف عنّی انواع البلاء یا رحمٰن
کفعمی نی روایت کی ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کہ جو
کوئی بعد نماز کی یا بعد نماز ظہر کی یہ دعا پڑہی اللّٰھمّ صلّ علی محمّدٍ
وآلِ محمّدٍ وعجّل فرجھم تو مری گا جب تک حضرت صاحب الامر کی

...نت نگری اور کفعمی نی اور اوروں نی روایت کی ہی کہ بعد ظہر کی
دعا پڑہے یَا مَنْ اَظْہَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ
وَلَمْ یَہْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ
بِالرَّحْمَۃِ یَا صَاحِبَ کُلِّ حَاجَۃٍ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ یَا مُفَرِّجَ کُلِّ کُرْبَۃٍ
یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ یَا کَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الْمَنِّ یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ
قَبْلَ اسْتِحْقَاقِہَا یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ یَا غَایَۃَ رَغْبَتَاہُ اَسْئَلُکَ بِکَ وَبِمُحَمَّدٍ
وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَجَعْفَرِ
بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ وَالْقَائِمِ الْمَہْدِیِّ الْاَئِمَّۃِ الْہَادِیَۃِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَنْ لَا تُشَوِّہَ
خَلْقِیْ بِالنَّارِ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَہْلُہٗ **مقام چوتھا** بیچ بیان تعقیب
مخصوص نماز عصر کی، روایت کی ہی شیخ طوسی اور سید ابن طاوس نی
بسند ہای صحیح اور معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی
کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو کوئی کہ ہر روز بعد
نماز عصر کی ایک دفعہ استغفار کو پڑہی حق سبحانہ وتعالی و ملک

کی تیین فرماتا ہی کہ صحیفہ گناہان اوسکی کو پارہ کرین ہرچند کہ بہت ہون اور
وہ استغفار یہ ہی أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ
فَقِيرٍ بَائِسٍ مِسْكِينٍ مُسْتَجِيرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا
وَلَا حَيٰوةً وَلَا نُشُورًا اور سید ابن طاوس اور کفعمی نی روایت کی ہی کہ امام
موسی کاظم علیہ السلام بعد نماز عصر کی ہاتہون کو آسمان کی طرف
بلند کرتی تہی اور یہ دعا پڑہتی تہی أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَوَّلُ
وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَيْكَ زِيَادَةُ
الْأَشْيَاءِ وَنُقْصَانُهَا وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَ خَلْقَكَ بِغَيْرِ
مَؤُونَةٍ مِنْ غَيْرِكَ وَلَا حَاجَةٍ إِلَيْهِمْ وَأَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مِنْكَ
الْمَشِيَّةُ وَإِلَيْكَ الْبَدَأُ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ قَبْلَ الْقَبْلِ وَخَالِقُ
الْقَبْلِ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بَعْدَ الْبَعْدِ وَخَالِقُ الْبَعْدِ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ تَمْحُو مَا تَشَاءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ غَايَةُ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثُهُ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَا يَعْزُبُ
عَنْكَ الدَّقِيقُ وَلَا الْجَلِيلُ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ لَا تَخْفَىٰ عَلَيْكَ اللُّغَاتُ

وَلَا تَتَشَابَهُ عَلَيْكَ الْاَصْوَاتُ كُلَّ يَوْمٍ اَنْتَ فِيْ شَاْنٍ لَا يَشْغَلُكَ شَاْنٌ
عَنْ شَاْنٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَاَخْفٰى دَيَّانُ يَوْمِ الدِّيْنِ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بَاعِثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ مُحْيِي الْعِظَامِ وَهِيَ رَمِيْمٌ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْحَيِّ
الْقَيُّوْمِ الَّذِيْ لَا يَخِيْبُ مَنْ سَاَلَكَ بِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ الْمُنْتَقِمِ لَكَ مِنْ اَعْدَائِكَ وَاَنْجِزْ لَهٗ
مَا وَعَدْتَهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اور سید ابن طاوس نے روایت
کی ہے کہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام بعد نماز عصر کے یہ دعا پڑھتے تھے
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ سُبْحَانَ
رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَيِّ
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

الملائكة والروح اللهم ان ذنبي امسى مستجيرا بعفوك وخوفي
امسى مستجيرا بامنك وفقري امسى مستجيرا بغناك وذلي
امسى مستجيرا بعزك اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر لي
وارحمني انك حميد مجيد اللهم تم نورك فهديت فلك الحمد
وعظم حلمك فعفوت فلك الحمد وجهك ربنا اكرم الوجوه
وجاهك اعظم الجاه وعطيتك افضل العطاء تطاع ربنا فتشكر
وتعصى فتغفر وتجيب المضطر وتكشف الضر وتنجي من الكرب
وتغني الفقير وتشفي السقيم ولا يجازي آلاءك احد وانت ارحم
الراحمين اور شیخ طوسی نے تعقیبات عصر کی اس دعا کو ایراد کیا ہے
تم نورك فهديت فلك الحمد وعظم حلمك فغفرت فلك
الحمد وبسطت يدك فاعطيت فلك الحمد وجهك اكرم الوجوه
وجاهك خير الجاه وعطيتك اعظم العطايا واهنؤها يطاع ربنا
فيشكر ويعصى فيغفر ويجيب المضطر ويكشف الضر وينجي من الكرب
ويغفر من الذنب ويغني الفقير ويشكر اليسير لا يجازي بآلائك
احد ولا يبلغ مدحتك قول قائل تمام ہوا نواں باب تعقیب نماز

نماز مغرب کی سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی کہ حضرت امیر المومنین ع بعد نماز
مغرب کی یہ دعا پڑھتے تھے اللهم تقبل مني ما كان صالحا واصلح مني ما كان
فاسدا اللهم لا تسلطني على فساد ما اصلحت مني واصلح لي ما افسدته
من نفسي اللهم اني استغفرك من كل ذنب قوي عليه بدني بعافيتك
ونالته يدي بفضل نعمتك وبسطت اليه يدي بسعة رزقك
واحتجبت فيه عن الناس بسترك واتكلت فيه على كريم عفوك اللهم اني
استغفرك من كل ذنب تبت اليك منه وندمت على فعله واستحييت
منك وانا عليه وبرحمتك وانا فيه راجعته وعدت اليه اللهم اني استغفرك
من كل ذنب علمته او جهلته ذكرته او نسيته اخطاته او تعمدته وهو مما لا اشك
ان نفسي مرتهنة به وان كنت نسيته وغفلت عنه اللهم اني استغفرك من كل
ذنب جنيته على سيدي واثرت فيه شهوتي او سعيت فيه لغيري او استغويت فيه
من تابعني او كابرت فيه من منعني او قهرته بجهلي او لطفت فيه بحيلة غيري
او استزلني اليه ميلي وهواي اللهم اني استغفرك من كل شيء اردت به وجهك
فخالطني فيه ما ليس لك وشاركني فيه ما لم يخلص لك واستغفرك
مما عقدته على نفسي ثم خالفه هواي اللهم صل على محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ وَجُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
الْبَاقِیْ الدَّائِمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ السَّمٰوٰاتُ وَالْاَرْضُ وَكُشِفَتْ بِهٖ
ظُلُمَاتُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَدُبِّرَتْ بِهٖ اُمُوْرُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُصْلِحَ شَاْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ
حضرت فاطمہ زہرا بعد نماز مغرب کی یہ دعا پڑھتی تھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُحْصِیْ مَدْحَهُ
الْقَائِلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُحْصِیْ نَعْمَاۤئَهُ الْعَادُّوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّهُ الْمُجْتَهِدُوْنَ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الطَّوْلِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْبَقَاۤءِ الدَّائِمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَا یُدْرِكُ الْعَالِمُوْنَ عِلْمَهُ وَلَا یَسْتَخِفُّ الْجَاهِلُوْنَ حِلْمَهُ وَلَا یَبْلُغُ
الْمَادِحُوْنَ مِدْحَتَهُ وَلَا یَصِفُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهُ وَلَا یُحْسِنُ الْخَلْقُ
نَعْتَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزِّ وَالْكِبْرِیَاۤءِ
وَالْجَلَالِ وَالْبَهَاۤءِ وَالْمَهَابَةِ وَالْجَمَالِ وَالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ
وَالْمِنَّةِ وَالْغَلَبَةِ وَالْفَضْلِ وَالطَّوْلِ وَالْعَدْلِ وَالْحَقِّ وَالْعُلٰی
وَالرِّفْعَةِ وَالْمَجْدِ وَالْفَضِیْلَةِ وَالْحِكْمَةِ وَالْغِنَاۤءِ وَالسَّعَةِ

وَالْبَسْطِ وَالْقَبْضِ وَالْحِلْمِ وَالْعِلْمِ وَالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَالنِّعْمَةِ السَّابِغَةِ وَالثَّنَاءِ
الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَالْآلَاءِ الْكَرِيمَةِ مَلِكِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَمَا
فِيهِنَّ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَلِمَ أَسْرَارَ الْغُيُوبِ وَاطَّلَعَ عَلَىٰ مَا
تُجِنُّ الْقُلُوبُ فَلَيْسَ عَنْهُ مَذْهَبٌ وَلَا مَهْرَبٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَكَبِّرِ فِي سُلْطَانِهِ
الْعَزِيزِ فِي مَكَانِهِ الْمُتَجَبِّرِ فِي مُلْكِهِ الْقَوِيِّ فِي بَطْشِهِ الرَّفِيعِ فَوْقَ عَرْشِهِ
الْمُطَّلِعِ عَلَىٰ خَلْقِهِ وَالْبَالِغِ لِمَا أَرَادَ مِنْ عِلْمِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي بِكَلِمَاتِهِ قَامَتِ
السَّمٰوَاتُ الشِّدَادُ وَثَبَتَتِ الْأَرَضُونَ الْمِهَادُ وَانْتَصَبَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِي
الْأَوْتَادُ وَجَرَتِ الرِّيَاحُ اللَّوَاقِحُ وَسَارَ فِي جَوِّ السَّمَاءِ السَّحَابُ وَوَقَفَتْ
عَلَىٰ حُدُودِهَا الْبِحَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوبُ مِنْ مَخَافَتِهِ وَانْقَمَعَتِ الْأَرْبَابُ
لِرُبُوبِيَّتِهِ تَبَارَكْتَ يَا مُحْصِيَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَوَرَقِ الشَّجَرِ وَمُحْيِيَ أَجْسَادِ
الْمَوْتَىٰ لِلْحَشْرِ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مَا تَفْعَلُ بِالْغَرِيبِ
الْفَقِيرِ إِذَا أَتَاكَ مُسْتَجِيرًا مُسْتَغِيثًا مَا فَعَلْتَ بِمَنْ أَنَاخَ بِفِنَائِكَ
وَتَعَرَّضَ لِرِضَاكَ وَغَدَا إِلَيْكَ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَشْكُو إِلَيْكَ
مَا لَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ فَلَا يَكُونَنَّ يَا رَبِّ حَظِّي مِنْ دُعَائِي الْحِرْمَانَ وَلَا
نَصِيبِي مِمَّا أَرْجُو مِنْكَ الْخِذْلَانَ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَلَا يَبْرَحُ وَلَا

كما لم يزل قائماً على كل نفس بما كسبت يا من جعل ايام الدنيا تزول وشهورها
تحول وسنيها تدور وانت الدائم لا تبليك الازمان ولا تغيرك
الدهور يا من كل يوم عنده جديد وكل رزق عنده عتيد للضعيف
والقوي والشديد قسمت الارزاق بين الخلائق فسويت بين الذرة و
العصفور اللهم اذا ضاق المقام بالناس فنعوذ بك من ضيق
المقام اللهم اذا طال يوم القيمة على المجرمين فقصر ذلك اليوم
علينا كما بين الصلوتين اللهم اذا ادنيت الشمس من الجماجم
فكان بينها وبين الجماجم مقدار ميل وزيد في حرها حر عشر سنين
فانا نسألك ان تظلنا بالغمام وتنصب لنا المنابر والكراسي نجلس
عليها والناس ينطلقون في المقام امين رب العالمين اسئلك
اللهم بحق هذه المحامد الا غفرت لي وتجاوزت عني والبستني
لعافية في بدني ورزقتني السلامة في ديني فاني اسئلك وانا
واثق باجابتك اياي في مسئلتي وادعوك وانا عالم باسماعك
دعوتي فاسمع دعائي ولا تقطع رجائي ولا ترد ثنائي ولا تخيب دعائي
انا محتاج الى رضوانك ومفتقر الى غفرانك واسئلك ولا ايس من

مِن رحمتك وادعوك وانا غير محتجز من سخطك ربّ واستجب لي
وامنن علي بعفوك توفني مسلما والحقني بالصالحين رب لا تمنعني
فضلك يا منان ولا تكلني الى نفسي مخذولا يا حنان رب ارحم عند
فراق الاحبة صرعتي وعند سكون القبر وحدتي وفي المفازة القيمة غربتي و
بين يديك موقف الحساب فاقتي رب استجير بك من النار فاجرني رب
اعوذ بك من النار فاعذني رب افزع اليك من النار فبعدني رب استرحمك
مكروبا فارحمني رب استغفرك لما جهلت فاغفر لي رب قد ابرزني الدعاء
الحاجة اليك فلا تؤيسني يا كريم ذا الآلاء والاحسان والتجاوز سيدي يا بر
يا رحيم استجب بين المتضرعين اليك دعوتي وارحم بين المستجيرين بالعويل عبرتي
واجعل في لقائك يوم الخروج من الدنيا راحتي واستر بين الاموات يا عظيم الرجاء
عورتي واعطف علي عند التحول وحيدا الى حفرتي انك املي وموضع طلبتي
والعارف بما اريد في توجيه مسألتي فاقض يا قاضي الحاجات حاجتي
فاليك المشتكى وانت المستعان والمرتجى افر اليك هاربا من الذنوب
فاقبلني والجئ من عدلك الى مغفرتك فادركني والتاذ بعفوك من بطشك
فامنعني واستروح رحمتك من عقابك فنجني واطلب القربة منك بالاسلام

فقربني ومن الفزع الاكبر فآمني وفي ظل عرشك فظللني وكفلين من
رحمتك فهب لي ومن الدنيا سالما فنجني ومن الظلمات الى النور
فاخرجني ويوم القيمة فبيض وجهي وحسابا يسيرا فحاسبني وبسرائري
فلا تفضحني وعلى بلائك فصبرني وكما صرفت عن يوسف السوء والفحشاء
فاصرفه عني وما لا طاقة لي به فلا تحملني والى دار السلام فاهدني
وبالقران فانفعني وبالقول الثابت فثبتني ومن الشيطان الرجيم
فاحفظني وبحولك وبقوتك وجبروتك فاعصمني وبحلمك وعلمك
وسعة رحمتك من جهنم فنجني وجنتك الفردوس فاسكني والنظر
الى وجهك فارزقني وبنبيك محمد صلى الله عليه وآله فالحقني ومن
الشياطين واوليائهم ومن شر كل ذي شر فاكفني اللهم واعدائي
ومن كادني ان اتوا الي فجئني شجعهم فض جموعهم كلل سلاحهم
عرقب دوابهم وسلط عليهم العواصف والقواصف ابدا حتى تصليهم
النار انزلهم من صياصيهم امكنا من نواصيهم امين رب العالمين
اللهم صل على محمد وعلى آل محمد صلوة تشهد الاولون مع الابرار
وسيد المتقين وخاتم النبيين وقائد الخير ومفتاح الرحمة اللهم

اللهم رب البيت الحرام والشهر الحرام ورب المشعر الحرام ورب
الركن والمقام ورب الحل والاحرام بلغ روح محمد منا التحية والسلام
سلام عليك يا رسول الله سلام عليك يا امين الله سلام عليك
يا محمد بن عبد الله السلام عليك ورحمة الله وبركاته فهو كما وصفته بالمؤمنين
رؤف رحيم اللهم اعطه افضل ما سالك وافضل ما سئلت له وافضل ما
انت مسئول له الى يوم القيمة امين رب العالمين **مقام چهتها** بیان
مسنون تعقیب نماز عشا کی سید ابن طاوس نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین بعد نماز عشا کی یہ دعا
پڑہتے تہے اللهم صل على محمد وعلى ال محمد واحرسني بعينك التي لا تنام
واكنفني بركنك الذي لا يرام واغفر لي بقدرتك علي يا ذا الجلال والاكرام اللهم اني
اعوذ بك من طوارق الليل والنهار ومن شر كل جائر وحسد كل حاسد
وبغي كل باغ اللهم احفظني في نفسي واهلي ومالي وجميع ما خولتني من
نعمك اللهم تولني فيما عندك مما غبت عنه ولا تكلني الى نفسي فيما حضرته
يا من لا تضره الذنوب ولا تنقصه المغفرة اغفر لي ما لا يضرك واعطني
ما لا ينقصك انك انت الوهاب اللهم اني اسئلك فرجا قريبا وصبرا
جميلا ورزقا واسعا والعفو والعافية في الدنيا والاخرة اللهم صل

على محمد وعلى آل محمد واغفر لي ولوالدي وللمؤمنين والمؤمنات
الاحياء منهم والاموات اللهم اجعلني ممن يكثر ذكرك ويتبع سنتك
ويلزم عبادتك ويؤدي امانتك اللهم طهر لساني من الكذب
وقلبي من النفاق وعملي من الرياء وبصري من الخيانة انك تعلم
خائنة الاعين وما تخفي الصدور اللهم رب السموات السبع وما
اظلت ورب الارضين السبع وما اقلت ورب الرياح وما ذرت
ورب كل شيء واله كل شيء وآخر كل شيء ورب جبرئيل وميكائيل واسرافيل
واله ابراهيم واسمعيل واسحق ويعقوب اسئلك ان تصلي على
محمد وآل محمد وان تتولاني برحمتك وتستعملني بها فيك
وتسعدني بمغفرتك ولا تسلط على احدا من خلقك اللهم اليك
فقربني وعلى حسن الخلق فقومني ومن شر شياطين الجن والانس
فسلمني وفي اناء الليل والنهار فاحرسني وفي اهلي ومالي وولدي
واخواني وجميع ما انعمت به علي فاحفظني واغفر لي ولوالدي ولسائر
المؤمنين والمؤمنات رب الباقيات الصالحات انك على كل شيء
قدير ونعم المولى ونعم النصير برحمتك يا رحيم الحمد لله رب العالمين

العالمین وصلوته علی سیدنا محمد النبی وآله وعترته الطاهرین اور
سید ابن طاؤس نے بسندہای صحیح معویہ بن عمار سے روایت کی ہے کہ حضرت صادق
علیه السلام بعد نماز عشا کے دعا پڑھتے تھے بسم الله الرحمن الرحیم اللهم صل علی محمد
وآل محمد بلغنا بها رضوانك والجنة ونجنا بها من سخطك والنار
اللهم صل علی محمد وآل محمد وارنی الحق حقا حتی اتبعه وارنی الباطل باطلا
حتی اجتنبه ولا تجعلهما علیّ متشابهین فاتبع هوای بغیر هدی
منك واجعل هوای تبعا لرضاك وطاعتك وخذ لنفسك رضاها من
نفسی واهدنی لما اختلف فیه من الحق باذنك انك تهدی من تشاء الی صراط
مستقیم اللهم صل علی محمد وآله واهدنی فیمن هدیت وعافنی فیمن عافیت
وتولنی فیمن تولیت وبارك لی فیما اعطیت وقنی شر ما قضیت انك تقضی
ولا یقضی علیك وتجیر ولا یجار علیك تبارکت اللهم هدیت فلك الحمد
وعظم حلمك فعفوت فلك الحمد وبسطت یدك فاعطیت فلك الحمد
تطاع ربنا فتشکر وتعصی ربنا فتستر وتغفر انت کما اثنیت علی نفسك
بالکریم والحمد لبیك وسعدیك تبارکت وتعالیت لا ملجأ ولا منجا
منك الا الیك لا اله الا انت سبحانك اللهم وبحمدك عملت سوءا وظلمت

سبحانك اني ظلمت نفسي فارحمني وانت ارحم الراحمين لا اله الا انت
من الظالمين لا اله الا انت سبحانك اللهم وبحمدك عملت سوء وظلمت
نفسي فاغفر لي يا خير الغافرين لا اله الا انت سبحانك اللهم وبحمدك
عملت سوء وظلمت نفسي فتب علي انك انت التواب الرحيم لا اله
الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين سبحان ربك رب العزة عما
يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين اللهم صل
على محمد وآل محمد وبقني منك في عافية وصحبني منك في عافية
واسترني منك بالعافية وارزقني تمام العافية ودوام العافية والشكر على
العافية اللهم اني استودعك نفسي وديني واهلي ومالي وولدي واهل خزانتي
وكل نعمة انعمت بها علي وتنعم صل على محمد وآله واجعلني في كنفك
وامنك وكلائتك وحفظك وحياطتك وكفايتك وسترك وذمتك
وجوارك وودائعك يا من لا تضيع ودائعه ولا تخيب سائله ولا
ينفد نائله اللهم اني ادرء بك في نحور اعدائي وكل من كادني وبغى
علي اللهم من ارادنا فارده ومن كادنا فكده ومن نصب لنا عداوة
فخذه يا رب اخذ عزيز مقتدر اللهم صل على محمد وآل محمد واصرف عني

عنی من البلیات والآفات والعاهات والنقم ولزوم السقم وزوال النعم
وعواقب التلف وما طغی به الماء لغضبک وما عتت به الریح عن امرک
وما اعلم وما لا اعلم وما اخاف وما لا اخاف وما احذر وما لا احذر
وما انت به اعلم اللهم صل علی محمد وآل محمد وفرج همی ونفس
غمی وسل حزنی واکفنی ما ضاق به صدری وما عیل به صبری
وقلت فیه حیلتی وضعفت عنه قوتی وعجزت عنه طاقتی وردتنی
فیه الضرورة عند انقطاع الآمال وخیبة الرجاء من المخلوقین
الیک فصل علی محمد وآل محمد واکفنیه یا کافیا من کل شیء ولا یکفی
منه شیء اکفنی کل شیء حتی لا یبقی منه شیء یا کریم اللهم صل علی محمد وآل
محمد وارزقنی حج بیتک الحرام وزیارة قبر نبیک علیه السلام مع التوبة
والندم اللهم استودعک نفسی ودینی واهلی ومالی وولدی
واخوانی واستکفیک ما اهمنی وما لم یهمنی واسئلک بحرمتک من خلقک
الذی لا یمن به سواک یا کریم الحمد لله الذی قضی عنی صلوة کانت علی
المومنین کتابا موقوتا لیکن واضح ہو کہ بعد طلوع صبح کی طلوع آفتاب تک اور درمیان
مغرب اور عشا کی اور نماز عصر کی مکروہ ہی اور قبل نماز ظہر کی اور بیچ وقت گرمی کی اور بعد نماز

ظہر کی تا وقت عصر خواب قیلولہ ہی اور سنت ہی اور منقول ہی حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام سی کہ ابی حمزہ ثمالی سی فرمایا کہ خواب قبل طلوع آفتاب کی واسطی بری
خوب نہین ہی اس واسطی کہ حق تعالی روزی بندونکی اسوقت تقسیم کرتا ہی اور
جو کوئی اسوقت خواب مین ہووی روزی سی محروم ہوتا ہی اور سنت ہی وضو
کرنا قبل سونیکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی وضو
کری اور اوپر بچھونیکی سووی حکم مسجد کا رکھتا ہی اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے
کہ وقت خواب کی اس دعا کو ترک نکری اُعِیذُ نَفْسِی وَذُرِّیَّتِی وَاَهْلِ بَیْتِی
وَمَالِی بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ اور منقول ہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی کہ جو کوئی وقت خواب آیات کو پڑھی محفوظ رہی کا شر چور سی اور وہ آیات یہ ہین
قُلِ ادْعُوا اللهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اور حدیث
معتبر مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی وقت سونیکی

یہ دعا پڑہی تو اوس پریشانی اوس سی دور ہوا ور کوئی گزند ان سی اوسکو
ضرر نہ پہنچا سکی اللهم انت الاول فلا شیء قبلک وانت الظاهر فلا شیء
فوقک وانت الباطن فلا شیء دونک وانت الآخر فلا شیء بعدک
اللهم رب السموات السبع ورب الارضین السبع ورب
التورية والانجيل والزبور والفرقان الحكيم اعوذ بك من شر كل
دابة انت آخذ بناصيتها انك على صراط مستقيم اور حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص خواب مین ڈری یا خواب اوسکی
مستولی ہو اس آیت کو پڑہی اور اگر کوئی لڑکا عادت سی زیادہ روی اوسپر
اس دعا کو پڑہی فضربنا على آذانهم في الكهف سنين عددا ثم
بعثناهم لنعلم اي الحزبين احصى لما لبثوا امدا اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اگر کوئی محتلم ہونی سی خوف کری وقت سونی کی
یہ دعا پڑہی اللهم اني اعوذ بك من الاحتلام ومن سوء الاحلام
ومن ان يتلاعب بي الشيطان في اليقظة والمنام اور روایت حسن مین
وارد ہوا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی خواب
پریشان دیکھی اوس پہلو سی کہ سوتا تہا پہلو دوسرا بدل کری یہ دعا پڑہی انما

النجوی من الشیطان لیحزن الذین امنوا ولیس بضارهم شیئا الا باذن الله
اور بعد اسکی کہی اعوذ بما عاذت بہ ملئکة الله المقربون وانبیاء
الله المرسلون وعباد الله الصالحون والائمة الراشدون المهدیون
من شر ما رایت من رویای ان تضرنی من الشیطان الرجیم پس بعد اسکی
بائین طرف اپنی تین دفعہ تہوکی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو کوئی سونی کی وقت اس آیہ کو پڑہی قل انما انا
بشر مثلکم یوحی الی انما الهکم اله واحد فمن کان یرجوا
لقاء ربه فلیعمل عملا صالحا ولا یشرک بعبادة ربه احدا تو جس وقت
چاہی شب سی بیدار ہووی اور ایک روایت مین حضرت رسول صلی الله
علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ جو چاہی کہ آخر شب بیدار ہووی یہ دعا پڑہی
اللهم لا تؤمنی مکرک ولا تنسنی ذکرک ولا تجعلنی من الغافلین
اقوم ساعة کذا وکذا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو چاہی کہ حضرت رسول خدا صلی الله علیہ وآلہ کو خواب مین دیکہی بعد نماز
عشاکی غسل مع شرائط اور چار رکعت نماز بجالاوی اور بیچ ہر ایک رکعت کی
بعد سورہ حمد کی سو مرتبہ آیة الکرسی پڑہی اور بعد نماز کی ہزار مرتبہ صلوات اوپر

بعد

اوپر پیغمبر اور آل اونکی کی بہیجی اور اوپر کپڑی پاکیزہ کی سووی کہ اوپر اوسکی جماع
حلال اور حرام سی کیا ہووی اور ہاتہہ اپنی گرنجی پر خسارہ کی رکہہ کی سو مرتبہ اس
دعا کو پڑہی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اور سو مرتبہ کہی مَا شَآءَ اللهُ پس جو کوئی اس عمل کو بجا لاوی
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب مین دیکہی کا حدیث معتبر مین منقول ہی حضرت
امام جعفر صادق سی کہ ایک شخص نی پوچہا اون حضرت سی کہ کیا باعث ہی کہ مومن
کبہی خواب کو دیکہتا ہی اور مطابق اوسکی بیداری مین پاتا ہی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ اثر
اوسکا بیداری مین نہین پاتا حضرت نی فرمایا کہ جب سوتا ہی روح اوسکی آسمانکی
طرف حرکت کرتی ہی پس جو کچہہ کہ ملکوت آسمان مین دیکہتی ہی وہ محل تقدیر اور تدبیر کے
ہی پس وہ حق ہی اور اثر اوسکا ظاہر ہوتا ہی بیداری مین اور جو کچہہ کہ زمین اور
ہوا مین دیکہتی ہی وہ خواب پریشان ہی راوی نی عرض کی کہ یا حضرت
روح مومن کی سب آسمان پر جاتی ہی اور کچہہ اسکی بدن مین باقی نہین
رہتی حضرت نی فرمایا کہ اگر ایسا ہو تو مرجاوی بلکہ مانند آفتاب کی
کہ آسمان پر ہی اور روشنی اوسکی زمین پر پڑتی ہی پس اسیطرح حال روح کا ہی
کہ اصل روح تو بدن مین رہتی ہی اور پرتو اوسکا آسمان پر جاتا ہی اور حرکت

کرتا ہی اور حدیث معتبر مین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ تین آدمیونکو
جاگنا خوب نہین ہی مگر واسطی تین شخصونکی ایک تو وہ کہ شب کو نماز اور قرآن
پڑہتا ہو اور دوسرا طالب العلم اور تیسری وہ دولہن کہ خانہ شوہر مین جائی اور
حضرت امام محمد باقر سی منقول ہی کہ حضرت موسی علی نبینا و علیہ السلام نی مناجات
کی کہ پروردگارا کونسا بندہ تیری نزدیک دشمن تر ہی خطاب پہونچا کہ ای موسے
وہ شخص کہ جو رات سی صبح تک مانند مردہ کی پڑا رہی اور دن کی تئین ساتھہ امور
باطلہ کی رات تک پہونچاوی لیکن ثواب نماز شب اور ادعیہ پوشیدہ نہی کہ احادیث
فضیلت نماز شب کی زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین یاد کی جاوین چنانچہ
کتاب کافی مین بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی
کہ اون حضرت نی فرمایا کہ شرف اور بزرگی بندہ مومن کی بجالانا نماز شب ہی
اور عزت مومن کی بی پروائی خلق سی ہی اور بہی اوسی کتاب مین بسند حسن منقول ہے
عبد اللہ بن سنان سی کہ اوسنی کہا سنا مینی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
کہ حضرت فرماتی تہی کہ تین چیزین موجب فخر مومن اور زینت اوسکی ہین دنیا
اور آخرت مین پہلا اون مین سی بجالانا نماز شب کا آخر شب کو اور بیزاری کرنا
اون چیزونسی کہ جو ہاتہو مین مردم کی ہی اور محبت اور ولایت ائمہ معصومین کی اور

بیچ کتاب تہذیب کی بسند صحیح منقول ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی
کہ اون حضرت نی فرمایا کہ کوئی مرد مومن نہین ہی مگر یہ کہ بیداری کرنی والا ہو بیچ ہر شب
کی ایک مرتبہ اگر اوٹھی تو بہتر ہی ورنہ شیطان کج ہو کر پیشاب کرتا ہی بیچ کان
اوس شخص کی آیا نہین دیکھتا ہی تو کہ جو شخص کہ بیچ رات کی بیدار ہوتا ہی اور نہین
اوٹھتا ہی اپنی مین ثقل کو پاتا ہی یہ باعث اوسکا ہی اور بھی بیچ کتاب مذکور
کی بسند صحیح منقول ہی کہ راوی نی سنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی کہ اون حضرت نی فرمایا بدرستی کہ بیچ شب کی ایک ساعت ہی کہ جو مرد مومن
بیچ اوس ساعت کی نماز پڑھی اور دعا کری درگاہ حق سبحانہ تعالی مین مقبول ہووی
راوی نی عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہی حضرت نی فرمایا کہ جب نصف شب
گذری وسوقت سی اوس وقت تک کہ سفیدا صبح کا پیدا ہو لیکن ادعیہ نماز شب
محمد بن بابویہ نی بیچ کتاب من لا یحضرہ الفقیہ کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ جب کہ نماز شب کی واسطی اوٹھی یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّی
اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاُقَدِّمُهُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِی
فَاجْعَلْنِی بِهِمْ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِی
بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِی بِهِمْ وَاهْدِنِی بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِی بِهِمْ وَارْزُقْنِی بِهِمْ

وَلَا تُخْزِنِي بِغَيْرِ وَاقْضِ لِي حَوَائِجِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۔ اور ترکیب اوسکی یہ ہی کہ بعد اوٹھنی کے
بیت الخلا مین جاوی اور بعد رفع احتیاج کی وضو کری مع ادعیہ مذکورہ اور بعد
اوسکی نیت کری اسطرحسی کہ نماز شب کی پڑھتا ہون سنت واسطی خوشی
پروردگار کی اور تکبیرۃ الاحرام کہی اور دو رکعت نماز پڑہی مانند نماز صبح کی
اور پھر اسیطرحسی چھ رکعتین نماز شب سی تمام کری اور وقت اوسکا نصف
شب سی ہی طلوع صبح صادق تک شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کتاب مصابح مین
فرمایا ہی کہ سنت ہی کہ بیچ دو رکعت اول کی اوبیچ اور رکعتونکی سورہ حمد پڑہی
اور تیس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اور اگر ممکن نہووی بیچ رکعت پہلی کی ان
دو رکعتون سی بعد سورہ حمد کی قل ہو اللہ احد پڑہی اوبیچ رکعت دوسری کی
قل یا ایہا الکافرون پڑہی اوبیچ رکعت اور کی جونسا سورہ چاہی پڑہی
اور سنت ہی کہ بیچ نماز شب کی سورہ ہای طولانی پڑہی مانند سورہ یس وغیرہ
کی اور اگر وقت تنگ ہووی تو اقتصار کری اوپر سورہ حمد کی فقط اور سنت ہی کہ
نماز شب مین جہر کری اور علماؤن نی ذکر کیا ہی کہ بیچ ہر ایک نماز نوافل کی سورونکی
تعین قرآن شریف سی دیکھ کر پڑھ سکتا ہی اگرچہ اور سورہ یاد ہوون اور

اور سنت ہے کہ بعد ہر ایک دو رکعت کی یہ پڑھے لا اله الا الله وحده لا شريك له له
الملك وله الحمد يحيي ويميت ويميت ويحيي وهو حي لا يموت بيده
الخير وهو على كل شيء قدير اللهم انت الله نور السموات والارض فلك
الحمد وانت قوام السموات والارض فلك الحمد وانت رب السموات
والارض وما فيهن وما بينهن وما تحتهن فلك الحمد اللهم انت
الحق ووعدك الحق والجنة حق والنار حق والساعة اتية لا ريب فيها
وانك باعث من في القبور اللهم لك اسلمت وبك امنت وعليك
توكلت وبك خاصمت واليك يا رب حاكمت اللهم صل على
محمد وال محمد الائمة المرضيين وابدا بهم في كل خير واختم بهم الخير واهلك
عدوهم من الانس والجن من الاولين والاخرين واغفر لنا ما قدمنا
وما اخرنا وما اسررنا وما اعلنا واقض كل حاجة هي لنا بايسر التيسير
واسهل التسهيل في يسر منك وعافية انك انت الله ربنا لا اله الا انت
صل على محمد وال محمد وعلى اخوته من جميع النبيين و
المرسلين وصل على ملائكتك المقربين واخصص محمدا
واهل بيت محمد بافضل الصلوة والتحية والتسليم واجعل لي

من امری فرجا ومخرجا وارزقنی رزقا حلالا طیبا واسعا من حیث احتسب
ومن حیث لا احتسب مما شئت وکیف شئت فانه یکون
ما شئت کما شئت اور بعد اسکی تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھی اور اپنی
حاجات حق سبحانہ وتعالی سی طلب کری اور بعد اسکی سجدہ شکر کری اور بہتر ہی کہ بعد فراغت
نماز کی دعای حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھی کہ وہ حضرت بعد فراغت
کی بیچ اعتراف گناہوں کی پڑھتی تھی اور ادعیہ صحیفہ کاملہ سی ہیں انشاء اللہ تعالی اپنی
مقام میں بیان ہونگی اور بعد اسکی دو رکعت نماز شفع کی اور ایک رکعت وتر کی
پڑھی اور بہترین اوقات نماز شفع اور وتر کی درمیان صبح صادق اور صبح کاذب
کی ہی شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کتاب تہذیب میں کہا ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
پڑھتی تھی بیچ نماز شفع اور وتر کی بعد سورہ حمد کی قل ہو اللہ احد کو تین مرتبہ اور سنت ہی کہ بعد نماز
شفع کی یہ دعا کو پڑھی الهی تعرض لک فی هذا اللیل المتعرضون وقصدک
فیه القاصدون وامل فضلک ومعروفک الطالبون ولک فی هذا
اللیل نفحات وجوائز وعطایا ومواهب تمن بها من تشاء من عبادک
وتمنعها من لم تسبق له العنایة منک وها انا ذا عبیدک الفقیر الیک
المؤمل فضلک ومعروفک فان کنت یا مولای تفضلت فی هذه اللیلة

عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَعُدْتَ عَلَیْہِ بِعَائِدَۃٍ مِنْ عَطْفِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ
بِفَضْلِکَ وَمَعْرُوْفِکَ وَکَرَمِکَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ
مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا
وَعَدْتَنِیْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور سب کی ایک رکعت وتر
پڑھی اور سنت ہی کہ قنوت اس کی طولانی پڑھی اور کافی ہی کہ اس قنوت کو
پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور شیخ بہائی
علیہ الرحمۃ نے بیچ کتاب مفتاح الفلاح کی ذکر کیا ہی کہ سنت ہی
کہ رکعت وتر میں اس قنوت کو پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنَّ کَثْرَۃَ الذُّنُوْبِ تَکُفُّ
اَیْدِیَنَا عَنِ انْبِسَاطِهَا اِلَیْکَ بِالسُّؤَالِ وَالْمُدَاوَمَۃَ عَلَی الْمَعَاصِیْ
تَمْنَعُنَا مِنَ التَّضَرُّعِ وَالْاِبْتِهَالِ وَالرَّجَآءُ یَحُثُّنَا عَلٰی سُؤَالِکَ
یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ فَاِنْ لَمْ یَعْطِفِ السَّیِّدُ عَلٰی عَبْدِہٖ
فَمَنْ یَبْتَغِی النَّوَالَ وَلَا نَرٰی اَکُفَّنَا الْمُتَضَرِّعَۃَ اِلَیْکَ

الی بلوغ الامال وصلی اللہ علی اشرف الانبیاء والمرسلین محمد وآلہ الطاہرین

مقام ساتواں۔ بیچ بیان تعقیب نماز صبح کی ابن بابویہ نے بسند معتبر حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی بعد نماز صبح کی ستر مرتبہ استغفر
اللہ ربی کہے حق سبحانہ و تعالی گناہ اوسکی بخشے ہر چند ستر ہزار ہوں اور ابن بابویہ
نے بسند صحیح اور بسندہای معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے
کہ جو کوئی بعد نماز صبح کی ایکبار سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے اوس دن حق سبحانہ و تعالے
اوپر اوسکے گناہ نہ لکھے اور اسکی ذلیل کرے شیطان کو۔ شیخ طوسی اور ابن باقی نے کہا ہے
کہ سنت ہے بعد نماز صبح کی اس دعا کو پڑھے اللھم انی وھذا الیوم المقبل
خلقان من خلقک فلا تھمنی الیوم شیئ من رکوب محارمک ولا الجرأۃ
علی معاصیک وارزقنی فیہ عملا مقبولا وسعیا مشکورا وتجارۃ لن تبور
اللھم انی اقدم بین یدی نسیانی وعجلتی فی یومی ھذا بسم
اللہ ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اصبحت باللہ مؤمنا موقنا
علی دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسنتہ وعلی دین علی
علیہ السلام وسنتہ وعلی دین الاوصیاء علیہم السلام
وسنتھم امنت بسرھم وعلانیتھم وشاھدھم وغائبھم

غائبهم اللهم انی استعیذ بک مما استعاذ منه محمد و علی و الاوصیاء
علیه و علیهم السلام و ارغب الیک فیما رغبوا الیک فیه
و لا حول و لا قوة الا بالله اللهم توفنی علی الایمان بک و التصدیق
برسلک و الولایة بعلی بن ابی طالب علیه السلام و الائتمام
بالائمة من آل محمد فانی قد رضیت بذلک یا رب ما اصبحت علی
فطرة الاسلام و کلمة الاخلاص و ملة ابراهیم و دین محمد
و آل محمد اللهم احینی ما احییتنی علیه و توفنی علیه و ابعثنی
علیه اذا بعثتنی و اجعلنی معهم فی الدنیا و الآخرة و لا تفرق بینی
و بینهم طرفة عین و لا اقل من ذلک و لا اکثر یا ارحم الراحمین
رضیت بالله ربا و بالاسلام دینا و بمحمد صلی الله علیه و آله نبیا و
بالقرآن کتابا و بعلی اماما و بالحسن و الحسین و محمد بن علی و جعفر بن
محمد و موسی بن جعفر و علی بن موسی و محمد بن علی و علی بن محمد
و الحسن بن علی و الحجة الخلف الصالح ائمة و سادة و قادة
اللهم اجعلهم ائمتی و قادتی فی الدنیا و الآخرة اللهم ادخلنی فی
کل خیر ادخلت فیه محمدا و آل محمد و اخرجنی من کل سوء اخرجت

منه محمدا وآل محمد واجعلني معهم في الدنيا والآخرة وفي كل شدة
ورخاء وفي كل عافية وبلاء وفي المشاهد كلها ولا تفرق بيني
وبينهم طرفة عين ابدا لا اقل من ذلك ولا اكثر فاني بذلك راض
يا رب اور کفعمی اور شیخ طوسی نے اور سید ابن طاؤس نے بسندہای صحیح حضرت
امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے اس دعا کو پڑھے بسم الله
الرحمن الرحيم وصلى الله على محمد وعلى اهل بيته الطاهرين الاخيار
الانقياء الابرار الذين اذهب الله عنهم الرجس وطهرهم تطهيرا
وافوض امري الى الله وما توفيقي الا بالله عليه توكلت ومن يتوكل
على الله فهو حسبه ان الله بالغ امره قد جعل الله لكل شيء قدرا
ما شاء الله كان حسبنا الله ونعم الوكيل واعوذ بالله السميع العليم
من الشيطان الرجيم ومن همزات الشياطين واعوذ بك رب
ان يحضرون ولا قوة الا بالله العلي العظيم الحمد لله رب العالمين
كثيرا كما هو اهله ومستحقه وكما ينبغي لكرم وجهه وعز جلاله على ادبار
الليل واقبال النهار الحمد لله الذي ذهب بالليل مظلما بقدرته وجاء
بالنهار مبصرا برحمته خلقا جديدا ونحن في عافية وسلامته

وبلائه وستره وكفايته وجميل صنعه مرحبا بخلق الله الجديد
واليوم العتيد والملك الشهيد مرحبا بكما من ملكين كريمين
حياكما الله من كاتبين حافظين اشهدكما فاشهدا لي واكتبا
شهادتي هذه معكما حتى القاه بها ربي اني اشهد ان لا اله الا
الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله ارسله
بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون
وان الدين كما شرع وان الاسلام كما وصف والقول كما حدث
وان الله هو الحق المبين وان الرسول حق والقرآن حق والموت حق
ومسالة منكر ونكير في القبر حق والبعث حق والصراط حق والميزان
حق والجنة حق والنار حق والساعة آتية لا ريب فيها وان الله
يبعث من في القبور فصل على محمد وآل محمد واكتب اللهم شهادتي
عندك مع الشهادة اولي العلم بك يا رب ومن ان يشهد لك
بهذه الشهادة وذعم ان لك ندا او لك ولدا او لك صاحبة او
شريكا او سعك خالقا اورازقا فاني بريء منهم لا اله الا انت
تباركت وتعاليت عما يقول الظالمون علوا كبيرا فاكتب اللهم شهادتي

فكان شهادتهم وأحيني على ذلك وأمتني عليه وابعثني عليه وأدخلني
برحمتك في عبادك الصالحين اللهم صل على محمد وآل محمد وصبحني
منك صباحا صالحا ناجحا مباركا ميمونا لا خازيا ولا فاضحا اللهم صل
على محمد وآله واجعل أول يومي هذا صلاحا وأوسطه فلاحا وآخره
نجاحا وأعوذ بك من يوم أوله فزع وأوسطه جزع وآخره وجع اللهم
صل على محمد وآله وارزقني خير يومي هذا وخير ما فيه وخير ما قبله
وخير ما بعده وأعوذ بك من شره وشر ما فيه وشر ما قبله وشر
ما بعده اللهم صل على محمد وآله وافتح لي باب كل خير فتحته على
أحد من أهل الخير ولا تغلقه عني أبدا وأغلق عني باب كل شر فتحته
على أحد من أهل الشر ولا تفتحه علي أبدا اللهم صل على محمد وآله
واجعلني مع محمد وآل محمد في كل موطن ومشهد ومقام ومحل ومرتحل
وفي كل شدة ورخاء وعافية وبلاء اللهم صل على محمد وآله واغفر لي
مغفرة عزما جزما لا تغادر لي ذنبا ولا خطيئة ولا إثما اللهم إني
أستغفرك من كل ذنب تبت إليك منه ثم عدت فيه وأستغفرك
لما أعطيتك من نفسي ثم لم أف لك به وأستغفرك لما أردت

وَجِهَتْكَ مُخَالَطَةٌ مَا لَيْسَ لَكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْ لِي يَا رَبِّ
وَلِوَالِدَيَّ وَمَا وَلَدَا وَمَا وَلَدَتْ وَمَا تَوَالَدُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ
فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَحِيمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي قَضَى
عَنِّي صَلَوٰةً كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي مِنَ الْغَافِلِينَ

مقام اٹھواں بیچ بیان سجدۂ شکر کی پوشیدہ نرہی کہ اجماع علمای شیعہ ہے
اوپر اسکی کہ سجدۂ شکر ہی بیچ ہر وقت کی کہ کوئی نعمت خدا سے جدید ہو وے
یا دفع ہو وی کوئی بلا بلاؤن سی بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے
منقول ہی کہ اگر چاہی سجدۂ شکر مین سو مرتبہ شکرًا شکرًا کہی یا سو مرتبہ عفوًا عفوًا
اور بعضی کتب معتبرہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی بہترین
کلامونکا نزدیک حق سبحانہٗ وتعالیٰ کی یہ ہی کہ سجدۂ شکر مین تین مرتبہ کہی
إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ يَا مَوْلَايَ
اور بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ جب سجدۂ شکر کرتی تہی یہ دعا پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ
ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ

اور ادعیۂ صباح زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین ایراد کی جائین بہترین لے

اونمین سی دعای صحیفۂ کاملہ ہی اور وہ اپنی مقام مین بیان ہوگی انشاء اللہ تعالی

اور انمین سی دعای عشرات ہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ آنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ سُبْحَانَ

اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

وَعَشِیًّا وَحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

وَیُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ

الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ

الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ ذِی الْكِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَقِّ

الْمُبِیْنِ الْمُهَیْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَیِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ

الدَّائِمِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰی سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

للملئكة والروح سبحان الدائم غير الغافل سبحان العالم بغير تعليم
سبحان خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الذى يدرك الابصار
ولا تدركه الابصار وهو اللطيف الخبير اللهم انى اصبحت منك فى نعمة
وخير وبركة وعافية فصل على محمد واله واتمم على نعمتك وخيرك
وبركاتك وعافيتك ونجاة من النار وارزقنى شكرك وعافيتك
وفضلك وكرامتك ابدا ما ابقيتنى اللهم بنورك اهتديت وبفضلك
استغنيت وبنعمتك اصبحت وامسيت اللهم انى اشهدك
وكفى بك شهيدا واشهد ملائكتك وانبيائك ورسلك وحملة
عرشك وسكان سمواتك وارضك وجميع خلقك بانك انت الله
الذى لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا عبدك
ورسولك وانك على كل شىء قدير تحيى وتميت وتميت وتحيى واشهد
ان الجنة حق وان النار حق وان النشور حق وان الساعة اتية لا ريب
فيها وان الله يبعث من فى القبور واشهد ان على ابن ابيطالب
امير المؤمنين حقا حقا وان الائمة من ولده هم الائمة الهداة المهديون
غير الضالين ولا المضلين وانهم اولياؤك المصطفون وحزبك

الغالبون وصفوتك وخيرتك من خلقك ونجباء آل الذين انتجبتهم
لدينك واختصصتهم من خلقك واصطفيتهم على عبادك وجعلتهم حجة
على العالمين صلواتك عليهم اجمعين والسلام ورحمة الله وبركاته اللهم
اكتب لي هذه الشهادة عندك حتى تلقنيها وانت عني راض انك على
ما تشاء قدير اللهم لك الحمد حمدا يصعد اوله ولا ينفد آخره اللهم لك الحمد
حمدا تضع لك السماء كنفيها وتسبح لك الارض ومن عليها اللهم لك الحمد
حمدا سرمدا ابدا لا انقطاع له ولا نفاد ولك الحمد حمدا لك ينبغي واليك ينتهي
في وعلى ولدي ومعي وقبلي وبعدي وامامي وخلفي وفوقي وتحتي واذا مت
وبقيت فردا وحيدا ثم اذا فنيت ولك الحمد اذا نشرت وبعثت
يا مولاي اللهم ولك الحمد ولك الشكر بجميع محامدك كلها على
جميع نعمائك كلها حتى ينتهي الحمد الى ما تحب ربنا وترضاه اللهم
لك الحمد على كل اكلة وشربة وبطشة وقبضة وبسطة وفي كل موضع
شعرة اللهم لك الحمد حمدا خالدا مع خلودك ولك الحمد حمدا لا منتهى
له دون علمك ولك الحمد حمدا لا امد له دون مشيتك ولك الحمد حمدا
لا اجر لقائله الا رضاك ولك الحمد على حلمك بعد علمك ولك الحمد على

عفوك

عفوك بعد قدرتك ولك الحمد باعث الحمد ولك الحمد وارث الحمد
ولك الحمد بديع الحمد ولك الحمد منتهى الحمد ولك الحمد مبتدع الحمد ولك الحمد مشتري الحمد
ولك الحمد ولي الحمد ولك الحمد قديم الحمد ولك الحمد صادق الوعد وفي
العهد عزيز الجند قائم المجد ولك الحمد رفيع الدرجات مجيب الدعوات
منزل الآيات من فوق سبع سموات عظيم البركات مخرج النور
من الظلمات ومخرج من في الظلمات إلى النور مبدل السيئات
حسنات وجاعل الحسنات درجات اللهم لك الحمد غافر الذنب
وقابل التوب شديد العقاب ذا الطول لا إله إلا أنت إليك المصير اللهم
لك الحمد في الليل إذا يغشى ولك الحمد في النهار إذا تجلى ولك الحمد في
الآخرة والأولى ولك الحمد عدد كل نجم وملك في السماء ولك
الحمد عدد الثرى والحصى والنوى ولك الحمد عدد ما في جو السماء ولك
الحمد ما في جوف الأرض ولك الحمد عدد أوزان مياه البحار ولك
الحمد عدد أوراق الأشجار وقطر الأمطار ولك الحمد عدد ما على وجه الأرض
ولك الحمد عدد ما أحصى كتابك ولك الحمد عدد ما أحاط به علمك
ولك الحمد عدد الإنس والجن والهوام والطير والبهائم والسباع حمدا كثيرا طيبا

مبارکا فیہ کما یحب ربنا و یرضی کما ینبغی لکرم وجہک و عز جلالک پس

بعد و سکی مرتبہ کہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد

و ہو اللطیف الخبیر اور بعد و سکی دس مرتبہ کہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ

لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد یحیی و یمیت بیدہ یحیی و ہو حی لا یموت

بیدہ الخیر و ہو علی کل شیء قدیر اور دس مرتبہ کہی استغفر اللہ

الذی لا الٰہ الا ہو الحی القیوم و اتوب الیہ اور دس مرتبہ کہی

یا اللہ یا اللہ یا اللہ اور دس مرتبہ یا بدیع السموات و الارض اور دس مرتبہ

یا ذا الجلال و الاکرام اور دس مرتبہ یا حنان یا منان اور دس مرتبہ

یا حی یا قیوم اور دس مرتبہ یا حی لا الٰہ الا انت اور دس مرتبہ یا اللہ

لا الٰہ الا انت اور دس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور دس مرتبہ

اللہم صل علی محمد و آل محمد اور دس مرتبہ اللہم افعل بی ما انت اہلہ

اور دس مرتبہ آمین آمین اور دس مرتبہ قل ہو اللہ احد پس کہی تو اللہم

اصنع بی ما انت اہلہ و لا تصنع بی ما انا اہلہ فانک اہل التقوی و اہل

المغفرۃ و انا اہل الذنوب و الخطایا فارحمنی یا مولای و انت ارحم الراحمین

پس تین مرتبہ کہی لا حول و لا قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ
لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا باب ستوان بیچ احکام زکوة کی
اور اوسمین کئی فصلین مین فصل پہلی بیچ جنسون زکوة کی اور وہ نو چیزین ہین
طلا نصاب اوسکا بیس دینار طلائی سکہ دار ہی جب کہ ایک سال اس پر گذری اور
حال یہ رہی کہ زکوة اوسکی نصف دینار ہی اور اگر وہ دینار بیس زیادہ ہووین اسکی زکوة نہین
چاہی جب تک کہ چار دینار نہووین اور جب چار دینار ہووین تو پہ تہائی دینار کی
دینا ہوتی ہی اور بحساب اشرفی محمد شاہی کی سوا چہہ اشرفی برابر بیس دینار کی ہوتی ہین
اور چار دینار ایک اشرفی اور آدہی ماشہ تخمینا ہوتی ہین بیچ چالیسوان حصہ زکوة کا
نکالی اور اگر زیادہ ہو تو اسی حساب سی نکالی دوسری نقرہ جب دو سو درہم سکہ دار
ہووین اور ایک سال اوس پر گذری پانچ درہم کہ چالیسوان حصہ اوسکا ہی زکوة مین دی پہر
اس سی زیادہ مین زکوة نہین ہی جب تک چالیس درہم کو نہ پہنچی اور جب اسقدر زیادہ
ہو تو ایک درہم کہ چالیسوان حصہ ہی دیوی اور اسی طرح سی حساب کرتا جاوی اور
دو سو درہم یہانکی حساب سی پچاس روپی محمد شاہی اور ایک اٹھنی کی برابر تخمینا ہوتی
ہین اور چالیس درہم برابر ساڑہی آٹھہ روپی کی ہوتی ہین چالیسوان حصہ زکوة مین
دیوی تیسری شتر چرنی والی کہ گہر سی اونکا گہاس نہ پاتی ہون اور تفصیل اوسکی

نصاب ہونگی کتابونمین فقہ کی لکھی ہی اس جہت سی کہ ان دیارونمین حاجت اوسکی کم
ہوتی ہی اس رسالہ مین بیان نہین کیا چوتھی گائی پانچوین گوسفند چھٹی گندم
ساتوین جو آٹھوین خرما بشرطا اسکی کہ ان اجناس کی تینون خود بویا ہووی فصل
دوسری بیچ بیان احکام خمس کی مخفی نرہی کہ وجوب اسکا ثابت ہوا ہی قرآن مجید
اور اخبار متواترہ سید المرسلین و ائمہ طاہرین سی منقول ہی سید کائنات سی کہ جو
شخص دنیا مین اہل بیت میری سی احسان کری مین روز قیامت مین اوسکی مکافات
کرونگا اور شفاعت کرونگا اور اسی طور سی اخبار کثیرہ بیچ فضیلت خمس کی وارد ہوے
ہین اور ذکر انکا باعث طول کلام ہی اور خمس بیچ سات چیزونکی واجب ہوتا ہی
پہلی لوٹ ہی دار الحرب سی کہ جہاد سی ہاتھہ آوی پس جو کچھہ لوٹ سی حاصل ہووے
اوسمین سی خمس دیوی دوسری معادن یعنی کان طلا و نقرہ وغیرہ واجب ہی
کہ اوسمین سی بھی دیوی تیسری گنج یعنی جو مال کہ زمین مین پوشیدہ ہو اور
دار الحرب مین پاوین کہ بیچ اوسکی سلطان نہووین یا ہووین یا بیچ دار الاسلام کے
ہووی اور اوسمین اثر اسلام کا باقی نرہا ہووی خمس اوسکا دیوین اور باقی مال
اوس شخص کا ہے اور مراد اثر اسلام سی یہ ہی کہ سکہ پادشاہان اسلام کا اوسپر نہووے
چوتھی موتی اور مونگا کہ جو دریا سی غوطہ سی حاصل کرین خمس اوسکا دیوین پانچوین

جو مال کہ فاضل ہو خرچ سالیانہ سی ہووی خمس اوسکا بھی دیوی جیسی جو زمین
کہ ہنود دیوین اور ذمی انہونسی مول لین خمس اوس زمین کا دیوین یا خمس قیمت زمین کی
ساتوین مال حلال جو مخلوط مال حرام مین ہو جاوی اور صاحب اوسکا
معلوم نہووی اور مقدار بھی معلوم نہووی **فصل تیسری** بیچ تقسیم خمس کی ہی اور وہ اشہر
بیان علما کی یہ ہی کہ چھ حصہ کری پہلا حصہ حق سبحانہ وتعالی کا دوسرا حصہ حضرت
رسول خدا کا اور تیسرا حصہ حضرت امام کا ہی اور یہ تین حصی نصف خمس ہی اور پیغمبر خدا کو
پہنچتا تہا اور بعد حضرت رسول خدا کی منتقل امام کی طرف ہوا اور نصف دیگر مین حصہ
یتیمان اور مساکین اور ابن السبیل سادات کا ہی اور مراد سید سی وہ شخص ہی
کہ منسوب ہووی جانب پدر سی حضرت عبد المطلب کی طرف **باب
اٹھوان** بیچ بیان صوم کی اور اوسمین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ
فضیلت روزہ کی خصوصا روزہ ماہ مبارک رمضان حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سی
منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ بنای اسلام اوپر پانچ چیزونکی ہی پہلی اعتقاد کرنا امامت
ائمہ معصومین علیہم السلام کا دوسری نماز تیسری زکوۃ چوتھی حج پانچوین روزہ
اور منقول ہی حضرت رسول خدا سی کہ حضرت نی فرمایا کہ روزہ سپر ہی آتش
دوزخ سی یعنی روزہ مانع ہوگا روز قیامت مین روزہ دارون کو

دخول شکم سے **فصل دومی** بیچ بیان حقیقت روزہ کی اور وہ باز رکھنا ہی اپنی
تئین اون چیزونسی کہ شارع نی منع فرمایا ہی اور روزی کو توڑتی مین پس
سزاوار یہ ہی کہ علم اون چیزونکا حاصل ہووی اور واجب ہی کہ قصد کری ترک
اون چیزونکا کہ جو باتفاق سب عالمونکی روزی مین درست نہین ہین اور جنمین
خلاف ہی اونکی ترک کا قصد احتیاطاً کری اور اتفاقی چار چیزین ہین کہانا اور پینا
اور جماع کرنا اور طلب منی کا کرنا لمس وغیرہ سی جب کہ منی باہر آوے اختلاف نہین ہے
کہ اگر عمداً اون چیزونمین سی عمل مین لاوی روزہ باطل ہوگا اور کفارہ اور قضا
واجب ہوگی اور کہانی اور پینی غیر معتاد مین مانند سنگریزونکی اختلاف ہی
اجتناب اوس سی بہی لازم ہے اور اسی طرح سی جماع کرنا دبر زن مین یا دبر مرد کے
جب تک انزال نہو ہرچند حرام ہونی مین اسکی شبہہ نہین لیکن روزی کے توڑنی مین
اختلاف ہی اور ارتماس یعنی تمام سر کو پانی مین ڈبونا اور دروغ باندہنا
اوپر خدا اور رسول خدا کی اور اوپر ائمہ کی اور باقی رہنا اوپر جنابت کی تا طلوع
صبح صادق کی باوجود قدرت کی اوپر غسل کی اور عمداً قی کرنا اور حقنہ کرنا بلکہ
شیاف بہی اور حکم انہونکا یہ ہی کہ واسطی ارتماس کی قول اظہر حرمت ہی اور
احتیاطاً کفارہ اور قضا اور روزی کا باقی رہنی اوپر جنابت کی تا طلوع صبح عمداً اظہر قضا

اور کفارہ ہی اور دو کلی قی کرنی کی الٹی قضا اور احوط کفارہ ہی اوپر چ باقی کی فقط قضا
اور نیت روزہ کی اسطرح کری کہ کل روزہ رکہونگا مین ماہ مبارک رمضان کا واجب
قربۃً الی اللہ اور قصد کافی ہی تلفظ کرنا واجب نہین ہی اوپر چ اس باب کی کئی مسئلی
ہین پہلا اونمین سی یہ ہی کہ جو چیزین کہ بیان ہوئی ہین روزہ کو باطل کرتی ہین اگر عمداً
عمل مین لاوی تو ہی وقت غذا اور اگر سہواً واقع کرین واجب نہین ہی اون پر کوئی چیز قضا
کفارہ سی اور اگر جاہل مسئلہ ہو مشہور یہ ہی کہ قضا لازم ہی نہ کفارہ اور اگر اجماع کری
قضا کری اور کفارہ دی احتیاطاً مسئلہ دوسرا مضائقہ نہین چہنا انکو شہی کا اور چبانا
کہانا بچا واسطی لڑکونکی اور چکہنا نمک کا وقت پکانی کی جب کی حلق تک نہ پہنچی مسئلہ تیسرا
جائز ہی مردونکو نہانا اگرچہ واسطی خنکی کی ہو مسئلہ چوتہا جائز ہی مسواک کرنا
ترلکڑی سی پانچوین جب کہ صبح طالع ہووی اور مونہہ مین اوسکی کوئی چیز قسم کہانی
یا غیر اوسکی ہووی واجب ہی کہ دور کری اور اگر عمداً نگل جاوی روزہ باطل ہی اور
قضا اور کفارہ لازم ہی چہٹی جب کی کوئی شخص ہلال ماہ رمضان کا دیکہی اور سوا
اوسکی کوئی نہ دیکہی روزہ اوسپر واجب ہی اور اگر افطار کری قضا اور کفارہ اوسپر
واجب ہی ساتوین مرد اور عورت دونو خوشی سی جماع کرین اوپر دونوکی
قضا اور کفارہ واجب ہوتا ہی آٹہوین اگر کوئی افطار کری

روزہ ماہ مبارک کی نیتین اور افطار کرنیکو حلال جانی کافر ہوگا اور واجب القتل

**فصل تیسرے** بیچ وقت روزونکی اور وہ دن ہی نہ رات پس اگر نذر کری کہ روزہ

کی نیتین شب ور روز رکہونگا نذر اوسکی منعقد نہوگی اور حرام ہی روزہ عید رمضان

اور عید قربان کا اور تین روز اگر شہر منی مین ہووی پس اگر نذر کری ان روزونکی

منعقد نہوگی اور واجب ہوتا ہی اوپر بالغ کی بعد گذرنی پندرہ برس کی یا نکلنے

بالون زیر ناف کی یا محتلم ہونی قبل پندرہوین سال کے اور بالغ ہوتی ہے

عورت بعد تمام ہونی نوین برس کی یا آنی حیض کی یا بال نکلنی کی **فصل چوتھے**

بیچ اقسام روزونکی اور وہ چار ہین واجب اور سنت اور حرام اور مکروہ

لیکن واجب پس روزہ ماہ مبارک رمضان کا ہی اور روزہ کفارہ کا اور روزہ بدل

ہدی کا بیچ حج تمتع کی واسطی اوس شخص کی کہ جسکو ہدی قربانی کی لئی نملی اور روزہ نذر کا

اور روزہ عہد کا اور روزہ قسم کا اور فرق ان تینون مین صیغہ کا ہی اور روزہ ابا

کا اور روزہ اعتکاف کا جیسی کہ بیان ہوگا انشاء اللہ تعالی اور روزہ قضا

کا پوشیدہ نرہی کہ روزہ ماہ مبارک رمضان کا واجب ہوتا ہی دیکہنی چاند سی

یا یہ کہ ایک جماعت نی دیکہا ہو اور کہنی اونکی سی علم حاصل ہو یا دو عادل کہین

اور وقت امساک کا طلوع صبح صادق سی ہی یعنی جو سفیدی کہ عرض مین افق کے

پیدا ہوتی ہی اور انتہای وقت غروب آفتاب ہی اور احتیاط یہ ہی کہ سرخی مشرق کے
زائل ہو چکی اور سنت ہی کہ بعد نماز مغرب کی افطار کری اس شرط سی کہ کوئی اوسکا منتظر
نہووی اور اگر کوئی بعد نیت کی سووی یہان تک کہ غروب آفتاب ہووی تو
اوسکا صحیح ہی اور اگر نیت نکی ہو اور قبل زوال کی بیدار ہو تجدید نیت کری تو
روزہ اوسکا صحیح ہی اور اگر بعد زوال کی بیدار ہو اوس دنکو امساک کری اور قضا
کری اور ایک جماعت نی کہا ہی کہ جو شخص بیہوش ہووی حکم نائم یعنی سونی والے کا
رکھتا ہی اور احوط قضا ہی **فصل پانچوین** بیچ بیان قضا کی واجب ہی کہ قضا کری
اون روزونکی کہ ماہ رمضان مین سی قضا ہوئی ہین اوسی سال مین اور سنت ہی کہ
قضا کو جلد ادا کری اور بلا فاصلہ روزہ رکھی اور جس شخص پر کہ روزہ قضا ہو احتیاط
یہ ہی کہ روزہ سنت نرکھی **فصل چھٹی** بیچ بیان اقسام روزہ سنت کی اور روزہ
بہت ہین لیکن سنت مؤکدہ چند روزہ ہین پہلی وہ تین سی روزہ حضرت رسول سے
اور احادیث کثیرہ مین وارد ہوا ہی کہ حضرت رسول خدا روزہ رکھتی تھے
ہمیشہ اور روزہ ماہ رجب اور روزہ ماہ شعبان کا خصوصا اور روزہ ایام البیض
یعنی تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کا اور روزہ روز مبعث کا کہ
وہ ستائیسوین ماہ رجب ہی اور روزہ تیسری تاریخ شعبان کا

کہ وہ روز ولادت باسعادت حضرت امام حسین علیہ السلام کا ہی اور روزہ
نیمہ شعبان یعنی روز ولادت کثیر السعادت صاحب العصر والزمان کا اور روزہ
روز غدیر خم یعنی اٹھارہوین ذیحجہ کا اور روزہ روز مباہلہ کا کہ چوبیسوین اسی مہینے کی
ہی اور روزہ روز ولادت حضرت رسول کہ سترہوین ربیع الاول کی ہی اور
تین روزہ مکروہ ہین پہلی روزہ رکہنا روزہ ہای سنت کو سفر مین اور دوسرا
روزہ روز عرفہ کا کہ ضعیف کرے یوی دعا سی تیسرا روزہ مہمان کا بی رخصت
مہماندار کی اور دس روزی حرام ہین اول روز عید فطر کا دوم روزہ عید
قربان کا سوم روزہ ایام تشریق کا واسطی اوس شخص کی کہ جو شہر منی مین ہووے
یعنی گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین ذیحجہ کی چہارم روزہ روز تیسوین شعبان کا
نیت ماہ رمضان سی اگر شبہہ ہووی چاند مین پنجم روزہ نذر اور عہد
اور یمین کا اوپر معصیت کی مانند اسکی کہ کوی نذر کری کہ اگر فلانی عورت سی
زنا کرنا نصیب ہو العیاذ باللہ تو تین روزہ رکہون کا اور مانند اسکی ششم روزہ
صمت کا یعنی کلام نکرنی کا ہر چند جمیع مفطرات کی تئین عمل مین لاوی ہفتم روزہ
وصال کا یعنی قصد کری کہ دن اور رات کا روزہ رکہون کا ہشتم
روزہ سنت واسطی عورت کی بی رخصت شوہر کی نہم حرام ہی روزہ

ماہ مبارک رمضان کا سفر مین تو ہسم روزہ و بیمار کا جب کہ خوف ضرر کا ہووی

**فصل ساتوین** بیچ بیان کفارونکی اور وہ زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین لکہی جاوین

پہلا کفارہ افطار ماہ مبارک رمضان کا ہی اور وہ واجب ہوتا ہی کہانی سی اور پینی سی

سی اگر معتاد اور متعارف ہو اتفاقاً اور بیچ غیر معتاد کی اختلاف ہی اور منی خارج

کرنی سی اور جماع کرنی سی بیچ قبل زن کی اتفاقاً اور بیچ دبر زنکی اور پر جنب ہوکی

اور باقی رہنا اوپر جنابت کی عمداً صبح تک علی الاقوی اور اختلافی چیزون مین احتیاطاً

اور جانتو کہ اگر حلال سی روزہ اونکا افطار کری تو کفارہ ایک بندہ آزاد کری یا دو مہینی

روزہ رکہی یا ساٹہہ مسکینون کو کہانا کہلاوی اور بعضی علما ترتیب کی قائل ہوی ہین

یعنی اگر قادر ہو بندہ آزاد کرنی پر تو روزی رکہی اور اگر اسی عاجز ہو ساٹہہ مسکینون کو کہانا

کہلاوی اور اگر حرام سی افطار کری مثل شراب کی یا گوشت سور کی یا زنا کی یا لواطہ کی بعضی علما

قائل ہوی ہین کہ اگر کوئی ان چیزون سی عمل مین لاوی تو اوسپر تینو کفارہ جو کہ مذکور ہوی واجب ہین

اور بعضی قائل جمع کی نہین ہین اور قول پہلا احوط ہی اور جو کہ روزہ قضای ماہ مبارک رمضان کی

مین بعد دوپہر کی افطار کری مشہور یہ ہی کہ کفارہ واجب ہوتا ہی اور بعضی سنت جانتی ہین

اور کفارہ اسکا یہ ہی کہ دس مسکینونکو کہانا کہلاوی اور اگر عاجز ہوی تو تین روزہ رکہی اور ابن

ادریس قائل تخییر کی ہوی ہین اور ابن براج کفارہ قسم کا اوسپر لازم جانتی ہین اور ابن با

کفارہ ماہ مبارک رمضان انکو لازم جانتی ہین دوسری کفارہ مخالفت قسم کا ہی
وہ یہ ہی کہ اگر کوئی قسم کہاوی ساتھ اسماء مقدس الہی کی اوپر کرنی ایک کام کی کہ ترک
اوسکا رجحان رکہتا ہو اور یا نہ کرنی ایک فعل کی کہ کرنا اوسکا رجحان نرکہتا ہو اور مخالفت
اوس قسم کی کری تو کفارہ اوسکا یہ ہی کہ ایک بندہ آزاد کری یا دس مسکین کو کہانا
کہلاوی یا دس مسکین کو کپڑا پہناوی اور اگر ان تینون سی عاجز ہووی تو تین روزہ پی درپی رکہی
تیسری کفارہ مخالفت نذر کا ہی وہ یہ ہی کہ جو کوئی نذر کری فعل ایک امر کی تعین کہ
راجح ہووی یا ترک ایک امر کی تعین کہ مرجوح ہووی اور مخالفت کری تو کفارہ
اوسکا بعضون نی لکہا ہی کہ مانند کفارہ قسم کی ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مانند افطار
ماہ مبارک رمضان کی ہی یعنی ایک بندہ آزاد کری یا دو مہینی پی درپی روزہ رکہی
یا ساٹہ مسکین کو کہانا کہلاوی اور بعضون نی کہا ہی کہ اگر نذر روزہ رکہنی کی
ہووی تو کفارہ اوسکا مانند کفارہ افطار ماہ رمضان کی ہی اور اگر نذر سوای
روزہ کی ہووی تو کفارہ اوسکا مانند کفارہ قسم کی ہی اور اس قول کو مولانا محمد باقر
علیہ الرحمۃ نی قوت دی ہی اور ثبوت کفارہ ماہ رمضان کا ہی مطلقا چوتہی کفارہ عہد کا ہے
اور وہ یہ ہی کہ حق سبحانہ وتعالی سی عہد کیا ہو ایک امر راجح کی تعین یا غیر مرجوح کے
تعین عمل مین لاوی یا ترک کری اور مخالفت اوس عہد کی کری تو کفارہ اوسکا مانند کفارہ

نذر کی ہی اور احوط وہ ہی کہ جو بیچ نذر کی مذکور ہوا **باب نوان**

بیچ بیان احکام حج کی اور اوسمین کئی فصلین ہین **فصل پہلی** بیچ

ثواب حج کی مخفی نرہی کہ حج اعظم ارکان دین ہی اور جب کہ واجب ہووی تاخیر کرنا اوسمین

گناہ کبیرہ ہی چنانچہ ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ جس پر کہ حج واجب ہووی

اور واسطی بجالانی کی نجاوی اور کوئی منع شرعی بہی نہ رکہتا ہو پس اگر اوس درمیان

نجاوی اور موت آوی اوپر دین کی نہین موا بلکہ اوپر دین کفر کی موا اور احادیث

فضیلت حج مین بہت وارد ہوی ہین کہ ذکر کرنا اوسکا باعث تطویل کا ہی

**فصل دوسری** بیچ شرائط وجوب حج کی پوشیدہ نرہی کہ سات شرطونسی حج واجب

ہوتا ہی پہلی بلوغ دوسری عقل تیسری حریت یعنی غلام پر حج واجب نہین ہی

اگرچہ مالدار ہووی چوتھی استطاعت یعنی قادر ہونا اوپر خرچ راہ اور عیال کی

پانچوین صحت بدن ہی چھٹی ہونا وقت کا اسقدر کہ اپنی تئین مکہ معظمہ مین پہنچاوی

اور افعال کو بجالاوی **فصل تیسری** بیچ بیان انواع حج اور مواقیت کی جان تو

کہ حج اوپر تین قسم کی ہی پہلی حج تمتع دوسری حج قران تیسری حج افراد پوشیدہ نرہی

کہ حج تمتع واجب ہوتا ہی واسطی اوس شخص کی کہ مکان اوسکا مکہ معظمہ سی سولہ فرسخ شرعی

ہووی اور حج قران اور افراد واجب ہوتا ہی اوپر اوس شخص کی کہ جو اہل مکہ سی ہووی

یا مکان اوسکا کمتر اسقدر سی ہووی کہ جو ذکر کی گئی پہلی افعال حج تمتع سی احرام عمرہ

ہی میقات سی اور میقات وہ مکان ہی کہ جسی حضرت رسول نی مقرر فرمایا ہی اور

وہ پانچ مکان مین پہلا اونمین سی ذو الحلیفہ اور وہ میقات ہی اسطی اوس شخص کے

کہ جو مدینہ سی آوی دوسری جحفہ اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص کی کہ راہ شام

اوی تیسری یلملم ہی اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص کی کہ جو راہ یمن سی

آوی چوتہی قرن المنازل ہی اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص

کی کہ جو طائف سی آوی پانچوین عقیق واسطی اوس شخص کی کہ جو عراق عرب سی

آوی مخفی نرہی کہ احرام باندہنا قبل پہنچنی میقات سی صحیح نہین ہی مگر یہ کہ واجب

کیا ہووی مانند نذر وغیرہ کی اور اسیطرحسی حرام ہی حاجیون کو گذرنا میقات سی

بی احرام کی اور اگر عمل مین لاوی اوپر واجب ہی کہ میقات پر پہر آوی اور احرام

باندہ کر پہر جاوی **فصل چوتہی** بیچ بیان افعال حج تمتع کی مستحب ہی کہ اول

ماہ ذیقعدہ سی سر کی بالونکی منڈنا اور داڑہی کی بالون کو نہ کم کری اور سنت ہی

برطرف کرنا موی بارکا اور بالون زیر بغل کو نورہ سی یا مانند اوسکے سی

اور پہلا امر حج وعمرہ سی احرام ہی اور احرام نام ہی اسکا کہ باز رکہی اپنی کو

کئی چیزونسی کہ بیان اونکا آوی کا مثل نزدیک جانی عورت کی اور خوشبو

لگانی کی اور شکار کرنی کی اور سنت ہی پہلی غسل کرنا احرام کا اور بعضی علما واجب
جانتی ہیں اور نماز احرام کی چھہ رکعت ہیں اور چار رکعت بہی کافی ہیں اور اگر دو
رکعت بہی پڑہی تو بہی کافی ہی اور بعد نماز کی یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لَكَ وَاٰمَنَ بِوَعْدِكَ وَاتَّبَعَ اَمْرَكَ
فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ لَا اُوْقٰی اِلَّا مَا وَقَیْتَ وَلَا اٰخُذُ اِلَّا
مَا اَعْطَيْتَ وَقَدْ ذَكَرْتَ الْحَجَّ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَعْزِمَ لِیْ عَلَيْهِ
عَلٰى كِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَتُقَوِّيَنِیْ عَلٰى
مَا ضَعُفْتُ عَنْهُ وَتُسَلِّمَ مِنِّیْ مَنَاسِكِیْ فِیْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَفْدِكَ الَّذِیْ رَضِيْتَ وَارْتَضَيْتَ وَسَمَّيْتَ وَ
كَتَبْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ عَلٰى كِتَابِكَ
وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ فَاِنْ عَرَضَ لِیْ عَارِضٌ
يَحْبِسُنِیْ فَحُلَّنِیْ حَيْثُ حَبَسْتَنِیْ بِقَدَرِكَ الَّذِیْ قَدَّرْتَ عَلَیَّ
اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ تَكُنْ حَجَّةً فَعُمْرَةً اَحْرَمَ لَكَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ
وَدَمِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ مِنَ النِّسَاءِ وَالثِّيَابِ

وَالطِّيبِ أَبْتَغِي بِذَلِكَ وَجْهَكَ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ اور تین امر

واجب ہین پہلی نیت اسطرحسی کہ احرام عمرۂ تمتع باندہتا ہون واجب

قربۃً الی اللہ دوسرے مقارن کرنا نیت کا ساتھہ لبیک کہنی کی اسطرحسی کہ کہی لَبَّيْكَ

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ تیسری پہنا دو کپڑی احرام کا

کہ جو بعض سی نہوویں ایک اونہین سی لنگ اور دوسری چادر بغیر سیے ہوے

اور مستحبات ہین سی بلند کہنا تلبیات کا ہی مرد کی واسطی اور اضافہ کرنا تلبیات کا

اوپر تلبیات واجبہ کی اور وہ یہ ہین إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَكَ

لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ أَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ

لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تُبْدِئُ وَالْمَعَادُ إِلَيْكَ

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَسْتَغْنِي وَيُفْتَقَرُ إِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ مَرْهُوبًا وَ

مَرْغُوبًا إِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ

وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيلِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ كَاشِفَ الْكُرَبِ

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ أَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ

يَا كَرِيمُ لَبَّيْكَ اور مکروہ ہی محرم کو حمام مین جانا اور دہونا جامہ

احرام کا جبکہ کہ نجس ہو گیا ہو اور حرام ہی محرم کو حالت احرام مین شکار کرنا

اور بتانا غیر اپنی کو شکار کی نہین اور حرام ہی محرم کو کہانا گوشت شکار کا ہرچند
کہ شکار حلال سی ہو اور حرام ہی محرم کو جماع کرنا اور بوسہ لینا اور نظر کرنا عورت
کی طرف شہوت اور خواہش سی اور نکاح کرنا یا نکاح غیر کا پڑہنا اور حرام ہی
طلب منی کرنا ساتہہ کسی طرح کی ہووی اور گواہی دینا نکاح کی اور خوشبو لگانا یہانتک
کہ حرام ہی غسل دینا میت کا محرم کو کافور سی اور حرام ہی محرم پر سرمہ لگانا اور روغن
بدن مین ملنا اور خون بدن سی نکالنا اور انگوٹھی کا پہننا نیت زینت سی اور ناخن کٹوانا اور
بالونکو بدن سی دور کرنا اور حرام ہی کاٹنا درخت کا اور اوکہاڑنا گہاس کا اور درخت
حرم کا اگرچہ خشک ہو اور جہوٹہہ بولنا اور گالی دینا اور افتخار اوپر غیر اپنی کی اور قسم
کہانا اگرچہ سچ ہو اور مہندی لگانا اور ہتیار ساتہہ اپنی رکہنا بی ضرورت کی اور آئینہ
دیکہنا اور جون اور مچہر اور پسو اور مانند انکی کپڑی یا بدن سی دور کرنا اور ہلاک
کرنا اونکا اور اچہی جگہہ سی بری جگہہ پر رکہنا اور دانت اوکہاڑنا اور ناک کو
بند کرنا بری بو سی احتیاطاً یہ اشیاء مذکورہ مشترک ہین درمیان مرد اور عورت کی
اور جو چیزین کہ مخصوص ہین واسطی مرد کی وہ چار ہین پہلی اونمین سی چہپانا مونہہ کا
اور سر کا اور کانون کا کسی طرح ہو اور غسل ارتماسی نکری دوسرے
پہننا کپڑی سینی ہوئی کا اور اگر عورت اجتناب کری احوط ہی تیسری سایہ

مین پہنا چو تہی ہی ضرورت پشت پا کو چہپانا مانند جوراب وغیرہ سہی اور دو چیزین

مخصوص مین واسطی عورت کی پہلی چہپانا موہنہ کا دوسری پہننا زیور کا بقصد زینت سہی

فصل پانچوین طواف کی واجب ہی کہ واسطی طواف واجب کی وضو

کریں اور اگر احتیاج غسل کی ہو وی غسل کریں اور اگر طواف مستحب ہو تو واسطی اوسکی

مستحب ہی وضو کرنا اور سنت ہی کہ قبل طواف کی یہ دعا پڑہی اللّهمّ انّک

قلت فی محکم کتابک واذّن فی النّاس بالحجّ یاتوک رجالا وعلی کلّ

ضامر یاتین من کلّ فجّ عمیق اللّهمّ انّی ارجو ان اکون ممّن اجاب دعوتک

قد جئت من شقّة بعیدة ومن فجّ عمیق سامعا لندائک

ومستجیبا لک ومطیعا لامرک وکلّ ذلک بفضلک علی

واحسانک الیّ فلک الحمد علی ما وفّقتنی له وابتغی بذلک

الزلفة عندک والقربة الیک والمنزلة لدیک والمغفرة

لذنوبی والتّوبة علیّ منها اللّهمّ صلّ علی محمّد وآل

محمّد وحرّم بدنی علی النّار وآمنّی من عذابک

وعقابک یا کریم اور سنت ہی غسل کرنا واسطی داخل ہونی

مسجد الحرام کی اور سنت ہی کہ باب مسجد کی یہ دعا پڑہی السّلام علیک

يا ايها النبی ورحمة الله وبركاته اور بعد وکے یہ دعا پڑھے بسم الله
وبالله وما شاء الله والسلام على انبياء الله ورسله والسلام على
رسول الله والسلام على ابراهيم خليل الله والحمد لله رب العالمين
اور سنت ہے کہ مونہہ جانب کعبہ کی کرے اور دونو ہاتھونکو بلند کرے اور یہ دعا پڑھے
اللهم انی اسألك فی مقامی هذا فی اول مناسكی ان تقبل توبتی وان تجاوز
عن خطيئتی وتضع عنی وزری الحمد لله الذی بلغنی بيت
الحرام اللهم انی اشهد ان هذا بيتك الحرام جعلته مثابة
للناس وامنا مباركا وهدى للعالمين اللهم انی عبدك والبلد
بلدك والبيت بيتك جئتك اطلب رحمتك وأؤم طاعتك
مطيعا لامرك راضيا بقدرك اسألك
مسألة الفقير اليك الخائف من عقوبتك اللهم
افتح لی ابواب رحمتك واستعملنی
بطاعتك ومرضاتك اور سنت ہے کہ مونہہ طرف حجر الاسود
کی کرے اور یہ دعا پڑھے الحمد لله الذی هدانا لهذا وما كنا
لنهتدی لولا ان هدانا الله سبحان الله والحمد لله ولا اله

الا الله والله اكبر من خلقه والله اكبر مما اخاف واحذر

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي ويميت

ويميت ويحيي وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء

قدير اللهم صل على محمد وآل محمد وعلى

جميع الانبياء والمرسلين اور بعد اسکی

حجر الاسود کو بوسه دی اور اگر باعث ہجوم کی قریب اوسکی نجاسکی اوسکی

طرف اشاره کری اور یه دعا پڑہی اللهم اني اومن بوعدك واوفي

بعهدك اللهم امانتي اديتها وميثاقي تعاهدته لتشهد لي

بالموافاة اللهم تصديقا بكتابك وعلى سنة نبيك

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا

عبده ورسوله آمنت بالله وكفرت بالجبت والطاغوت

واللات والعزى وعبادة الشيطان وعبادة كل ند

يدعى من دون الله اللهم اليك بسطت يدي وفيما عندك

عظمت رغبتي فاقبل سعيي واغفر لي وارحمني اللهم

اني اعوذ بك من الكفر والفقر ومواقف

الخِزیِ فِی الدُّنیَا وَالاٰخِرَۃِ اور واجب ہی نیت طواف کعبہ کی اس طور سے
کہ طواف عمرہ تمتع کرتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی استدامت حکم
یعنی باقی رہنا اوپر نیت کی اور کوئی امر خلاف نیت نکری اور واجب ہی حالت
طواف مین خانہ کعبہ کو دست چپ پر رکھی اور واجب ہی کہ طواف کرنی والا
خانہ کعبہ سی بیچ ہر ایک طرف کی کم ہووی اوس مقدار سی کہ جو فاصلہ مقام ابراہیم
سی ہی خانہ کعبہ کو اور واجب ہی کہ پھری گرد خانہ کعبہ کی سات بار اور زیادہ اوس کی
نہ پھری اور ہر ایک کو شوط کہتی مین اور اون سات شوطونکو طواف
کہتی مین اور واجب ہی کہ دو رکعت نماز طواف کی پڑھی بیچ مقام ابراہیم
کی یا بیچ پہلو اوس مقام کی اور سنت ہی کہ اثنا مین یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ اِنّیِ
اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ یُمْشٰی بِہٖ عَلٰی ظَلَلِ الْمَآءِ کَمَا یُمْشٰی بِہٖ عَلٰی
جُدَدِ الْاَرْضِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ یَھْتَزُّ لَہٗ اَقْدَامُ مَلٰٓئِکَتِکَ
وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ مُوْسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْہِ مَحَبَّۃً مِّنْکَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
الَّذِیْ غَفَرْتَ بِہٖ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ
وَمَا تَاَخَّرَ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْہِ نِعْمَتَکَ بیچ بیان سعی کے درمیان صفا

مروہ کی واجب ہی نیت اس طور سی کہ سعی کرتا ہون درمیان صفا و مروہ کی
واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی بیچ وقت نیت کی ایڑی پانون کے
زینہ اول صفا سی ملاوی اور واجب ہی مقارن کرنا نیت کا ابتدای جانے سے
طرف مروہ کی اور استدامت حکم نیت کی اور موالات اور واجب ہے
کہ سات شوط سی کم نہووی اور سنت ہی کہ جب کہ مسجد الحرام سی باہر آوے
اوپر صفا کی جاوی اور رو بقبلہ ہوی مقابل حجر الاسود کی اور سات مرتبہ کہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور بعد اوسکی تین دفعہ یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اور
بعد اسکی صلوات بھیجی اور تین مرتبہ کہی اللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ
الدَّائِمِ اور تین مرتبہ کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اور تین نوبت کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِيْنَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اور تین نوبت کہے اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ اور بعد اوسکے کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ سو نوبت لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ سو نوبت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سو نوبت سُبْحَانَ اللّٰهِ سو نوبت
بعد اوسکے کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَغَلَبَ
الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَالْحَمْدُ وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ ظُلْمَةِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ عَرْشِكَ یَوْمَ
لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الَّذِیْ
لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَاَهْلِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ
عَلٰی کِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِیْ
مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ قَطُّ
فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ
وَاَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِكَ فَیَا مَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِهٖ
اِرْحَمْنِیْ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ
مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ تُعَذِّبْنِیْ

ولئن ظلمنی اصحت اتقی عذابک ولا اخاف جورک فیامن هو عدل
لا یجوز از حسبی اور واجب ہی کہ بعد سعی کی تقصیر کری یعنی ناخن کٹوای
اور بدنسی بالونکو زائل کری اگرچہ تین بال ہون خواہ مقراض سی خواہ ہاتھہ سے
او کہاڑی اور مکروہ ہی طواف خانہ کعبہ بعد سعی کی اور قبل تقصیر کی ساتھہ
اعمال احرام کی اشتغال کری اور جو چیزین کہ احرام عمرہ مین بیان ہوئین مقدمات
وغیرہ وہی احرام حج مین بھی معتبر ہین اور میقات اس احرام کی شہر مکہ معظمہ ہے
اور نیت اسطرح کری کہ احرام حج تمتع کا بجالاتا ہون واجب قربۃ الی اللہ
اور مقارن کری نیت کو تکبیرات سی اور تین امر اسمین مستحب ہین پہلی یہ کہ احرام
حج تمتع کا آٹھوین ذیحجہ مین واقع ہووی دوسری مستحب ہی کہ مسجد الحرام
مین ہووی اور بہتر ہی کہ قریب ناودان خانہ کعبہ کی واقع کری تیسری بلند کہنا
تلبیات کا اور واجب ہی کہ بعد احرام کی عرفہ کی دن عرفات کو جاوی اور وہان دو
پہر سی شام تک ٹھہری اور اوسکو وقوف عرفات کہتی ہین اور یہ رکن حج ہی اور
جب شام ہووی تو مشعر الحرام کو جاوی طلوع آفتاب تک وہان توقف کری
بعد اوسکی منی کو جاوی اور روز عید کو جمرہ عقبہ کو سات سنگریزہ ماری اور اوسکی
بعد قربانی کری اور مرد اوسکی بعد سر کو منڈاوی اور مکہ معظمہ کو مراجعت کری

واسطی طواف زیارت کی اور سعی کی اور بعد اسکی پھر منی کو جاوی واسطی رہنی کی
بیچ راتون تشریق کی اور رمی جمرات ثلثہ کی اور سنت ہی کہ جب متوجہ عرفات ہو
یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ صَمَدْتُ وَاِیَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَوَجْهَكَ اَرَدْتُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِیْ فِیْ رِحْلَتِیْ وَاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ وَ
اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تُبَاهِیْ بِهِ الْیَوْمَ مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنِّیْ
اور جب کہ راہ عرفات سی منی کو پہنچی یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ مِنًی وَهِیَ
مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَیْنَا مِنَ الْمَنَاسِكِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ
عَلٰی اَنْبِیَائِكَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُكَ وَفِیْ قَبْضَتِكَ اور واجب ہی کہ
وقت ظہر کی نیت کری اسطرحسی کہ توقف کرتا ہون مین بیچ عرفات کی اسوقت
سی شام تک واسطی حجۃ الاسلام کی یا واسطی حج تمتع کی واجب قربۃً الی اللہ
اور حکم نیت مین رہی شام تک اور سنت ہی غسل واسطی وقوف کی
اور نیت اس طور سی کری کہ غسل کرتا ہون واسطی وقوف کی سنت قربۃً الی اللہ
مقصد دوسرا بیچ بیان ادعیہ طلب حاجات اور استخارات اور اعمال سال اور
زیارات وغیرہ کی اور اسمین کئی باب ہین باب پہلا بیچ بیان ادعیہ مناجات کی ہی فی
بیچ کتاب بلد الامین کی حضرت امام جعفر صادقؑ سی روایت کی ہی کہ جسکو کوئی

حاجت ور میں سو ہی روز چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھی اور افطار کری
اون چیزوں سے کی جو صاحب ارواح ہوویں اور اس دعا کو پڑھی انشاء اللہ تعالی
حاجت اوسکی روا ہوگی اور وہ یہ دعا ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ
الَّذِیْ بِهٖ ابْتَدَعْتَ عَجَآئِبَ الْخَلْقِ فِیْ غَامِضِ الْعِلْمِ بِجُوْدِ جَمَالِ
وَجْهِكَ فِیْ عَظِیْمِ عَجِیْبِ خَلْقِ اَصْنَافِ غَرِیْبِ اَجْنَاسِ الْجَوَاهِرِ
فَخَرَّتِ الْمَلآئِكَةُ سُجَّدًا لِهَیْبَتِكَ مِنْ مَخَافَتِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْكَلِیْمِ عَلَی الْجَبَلِ الْعَظِیْمِ
فَلَمَّا بَدَا شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ حِجَابِ الْعَظَمَةِ اَثْبَتَّ مَعْرِفَتَكَ
فِیْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ بِمَعْرِفَةِ تَوْحِیْدِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ تَعْلَمُ بِهٖ خَوَاطِرَ رَجْمِ الظُّنُوْنِ
بِحَقَآئِقِ الْاِیْمَانِ وَغَیْبِ عَزِیْمَاتِ الْیَقِیْنِ وَكَسْرِ الْحَوَاجِبِ
وَاِغْمَاضِ الْجُفُوْنِ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ الْاَعْطَافُ وَاِدَارَةُ
لَحْظِ الْعُیُوْنِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسُّكُوْنِ فَكَوَّنْتَهٗ
مِمَّا شِئْتَ اَنْ یَكُوْنَ وَمِمَّا اِذَا لَمْ تُكَوِّنْهُ فَكَیْفَ
یَكُوْنُ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْاَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِیْ

فتقف برتق عقيم غواشي جفون حدق عيون قلوب الناظرين

فلا اله الا انت واسألك باسمك الذي خلقت به في الهوآء

بحراً معلقاً عجاجاً مغطمطاً فحبسته في الهوآء على صميم تيار

اليم الزاخر في مستفحلات عظيم تيار امواجه على ضحضاح صفآء

المآء فعزلج الموج فسبح ما فيه لعظمتك فلا اله الا انت واسألك

باسمك الذي تجليت به للجبل فتحرك وتزعزع واستقر ذلك و

درج الليل الحالك ودار بلطفه الفلك فتعالى ربنا فلا اله

الا انت واسألك باسمك يا نور النور يا من بدا الحمد

كدنه منشور بقدر مقدور لغرض النشور لنقرة

الناقور فلا اله الا انت واسألك باسمك يا واحد يا مولى

كل احد يا من هو على العرش واحد اسألك باسمك

يا من لا ينام ولا يرام ولا يضام ويا من به تواصلت

الارحام ان تصلي على محمد واهل بيته عليهم

السلام اور سید ابن طاوس نے روایت کی ہے کہ جبرئیل نے واسطے

طلب حاجات کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو یہ دعا تعلیم کیا یا نور السموات

وَالْاَرْضِ وَيَا قَيُّومَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا عِمَادَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا جَمَالَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الْعَابِدِيْنَ وَمُنَفِّسَ
الْمَكْرُوْبِيْنَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَكَاشِفَ كُلِّ سُوْءٍ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

اور کلینی نے بیچ کتاب کافی کی محمد ابن مسلم سی کہ راویان حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
اور حضرت امام جعفر صادق سی بھی روایت کی ہی کہ آدمی نی عرض کی حضرت سی کہ تعلیم
کیجیی مجکو کوئی دعا حضرت نی فرمایا کیوں غافل ہی تو دعای الحاح سی یعنی کے
منت کرو کونسی دعا ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ بِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَبِهٖ
تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ
تَرْزُقُ الْاَحْيَاءَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ

در کتب الجنود و یحیی ابن عمار نے کتاب مذکور کی دعا وہ بن عمار ہی سے روایت
کی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ حضرت نے فرمایا کہ یہ دعا وہ ہے یا شیخ تو
کہ ایک شخص آیا خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام میں اور شکایت کی اوس حضرت سے
کہ دعا اوس شخص کی دیر مین قبول ہوتی ہے حضرت نے فرمایا کہ کیوں غافل ہے
تو دعای سریع الاجابت سے اوس نے عرض کی کہ وہ کونسی دعا ہے حضرت نے فرمایا
وہ یہ ہے اللهم انی اسئلك باسمك العظيم الاعظم الاجل
الاكرم المخزون المكنون النور الحق البرهان المبين
الذی هو نور مع نور و نور من نور و نور فی نور و نور علی نور
يضیء به كل ظلمة و يكسر به كل شدة و كل شيطان مريد
و كل جبار عنيد و لا تقرب به ارض و لا تقوم به سماء
و يامن به كل خائف و يبطل به سحر كل ساحر
و بغی كل باغ و حسد كل حاسد و يتصدع لعظمته
البر و البحر و يستقل به الفلك حين يتكلم به الملك فلا يكون
مالموج عليه سبيل و هو اسمك الاعظم الاعظم الاجل
الاجل النور الاكبر الذی سميت به نفسك و استويت

بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ عَلَى عَرْشِكَ وَاتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَسْئَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ

بِيْ كَذَا وَكَذَا باب دوسرا بیچ بیان استغاثات کی کفعمی نی بیچ

کتاب بلد الامین کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ واسطے

جس شخص کی کم ہووی روزی یا تنگ ہو معیشت یا کوئی حاجت ضروری دنیا اور

آخرت سی ہووی لکہی اوپر ایک کاغذ سفید کی جو کچہہ کی مرکوز ہووی اور آب جاری مین

نزدیک طلوع آفتاب کی ڈالی ورنا ہو کی ایک سطر مین لکہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَى الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى

الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ

وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ

وَالْقَائِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ

مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ وَوَصِيٍّ وَصِدِّيْقٍ وَشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِشْفَعُوْا لِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّاْنِ

الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ لَشَاْنًا مِنَ الشَّاْنِ

فَقَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِي وَاللهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اِفْعَلْ يَا رَبِّ كَذَا
وَكَذَا اور بہی بیچ کتاب مذکور کی روایت کی ہی کہ لکھی اس عریضہ کو بیچ ایک
کاغذ کی اور ڈالی اوپر قبر کسی امام کی یا بند کری آور مہر کری اور خاک پاکیزہ مین بند کری
اور ڈالی چاہ عمیق مین یا نہر مین کہ پہنچا ہی بیچ خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام
کی اور وہ حضرت خود واسطی حاجت اوس شخص کی درگاہ حق سبحانہ تعالی مین مناجات
کرتی مین اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ كَتَبْتُ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللهِ
عَلَيْكَ مُسْتَغِيثًا وَشَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِي مُسْتَجِيرًا بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ
بِكَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِي وَاَشْغَلَ قَلْبِي وَاَطَالَ فِكْرِي وَسَلَبَنِي بَعْضَ
لُبِّي وَغَيَّرَ خَطِيرَ نِعْمَةِ اللهِ عِنْدِي اَسْلَمَنِي عِنْدَ تَخَيُّلِ وُرُودِهِ الْخَلِيلُ
وَتَبَرَّاَ مِنِّي عِنْدَ تَرَائِي اِقْبَالِهِ اِلَيَّ الْحَمِيمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِهِ
حِيلَتِي وَخَانَنِي فِي تَحَمُّلِهِ صَبْرِي وَقُوَّتِي فَلَجَاْتُ فِيهِ اِلَيْكَ وَ
تَوَكَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ فِي دِفَاعِهِ عَنِّي
عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِيِّ التَّدْبِيرِ وَمَالِكِ
الْاُمُورِ وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ
ثَنَاؤُهُ فِي اَمْرِي مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی

لقد مسّنی الضرّ یا سادتی والله ارحم الراحمین افعل یا رب کذا
وکذا اور بھی بیچ کتاب مذکور کی روایت کی ہی کہ لکھی اس عریضہ کو بیچ ایک
کاغذ کی اور ڈالی اوپر قبر کسی ائمہ کی یا بند کری اور مہر کری اور خاک پاکیزہ مین بند کری
اور ڈالی چاہ عمیق مین یا نہر مین کہ پہنچا ہی بیچ خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام
کی اور وہ حضرت خود واسطی حاجت اوس شخص کی درگاہ حق سبحانہ تعالی مین مناجات
کرتی مین اور وہ یہ ہی بسم الله الرحمن الرحیم کتبت یا مولای صلوات الله
علیک مستغیثاً وشکوت ما نزل بی مستجیراً بالله عزّ وجلّ ثمّ
بک من امرٍ قد دهمنی واشغل قلبی واطال فکری وسلبنی بعض
لبّی وغیّر خطیر نعمة الله عندی اسلمنی عند تخیّل وروده الخلیل
وتبرّأ منّی عند ترائی اقباله الیّ الحمیم وعجزت عن دفاعه
حیلتی وخاننی فی تحمّله صبری وقوّتی فلجأت فیه الیک و
توکّلت فی المسألة لله جلّ ثناؤه علیه وعلیک فی دفاعه عنّی
علماً بمکانک من الله ربّ العالمین ولیّ التدبیر ومالک
الامور واثقاً بک فی المسارعة فی الشفاعة الیه جلّ
ثناؤه فی امری متیقّناً لاجابته تبارک وتعالی

إِيَّاكَ بِإِعْطَائِي سُؤْلِي وَأَنْتَ يَا مَوْلَايَ جَدِيرٌ بِتَحْقِيقِ ظَنِّي وَ
تَصْدِيقِ أَمَلِي فِيكَ فِي أَمْرِ كَذَا وَكَذَا تسأل من حاجت اپنی کہی
فِيمَا لَا طَاقَةَ لِي بِحَمْلِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ وَإِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهُ
وَلِأَضْعَافِهِ بِقَبِيحِ أَفْعَالِي وَتَفْرِيطِي فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِي لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ
فَأَغِثْنِي يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهَفِ وَقَدِّمِ الْمَسْأَلَةَ
لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرِي قَبْلَ حُلُولِ التَّلَفِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ فَبِكَ
بُسِطَتِ النِّعْمَةُ عَلَيَّ وَاسْأَلِ اللهَ جَلَّ جَلَالُهُ لِي نَصْرًا عَزِيزًا وَفَتْحًا
قَرِيبًا فِيهِ بُلُوغُ الْآمَالِ وَخَيْرُ الْمَبَادِي وَخَوَاتِيمُ الْأَعْمَالِ
وَالْأَمْنُ مِنَ الْمَخَاوِفِ كُلِّهَا فِي كُلِّ حَالٍ إِنَّهُ جَلَّ
ثَنَاؤُهُ لِمَا يَشَاءُ فَعَّالٌ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فِي الْمَبْدَءِ
وَالْمَآلِ اور بیچ وقت زوال کی ایک ان نایبون مین سی قصد کری یا عثمان
بن سعید عمری یا بیٹی انکی محمد بن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمد سمری
کی یہ وکیل ہین اون حضرت کی بیچ زمان غیبت کی امین نگاہ ہی اور بعد اوسکے
یہ دعا پڑہی یَا حُسَيْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَشْهَدُ أَنَّ وَفَاتَكَ
فِي سَبِيلِ اللهِ وَأَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللهِ مَرْزُوقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ

ق

فِی حَاجَتِکَ الَّتِی لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ هٰذِهِ رُقْعَتِی وَحَاجَتِی اِلٰی
مَوْلَانَا عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَیْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِیْنُ
پس رقعہ کو دریا مین ڈالی باب بیسواں بیچ بیان استخارہ اور اوسکی دعاؤن مین شیخ مفید
علیہ الرحمہ نی بیچ جواب مسائل عزیہ کی لکہا ہی کہ جائز نہین استخارہ کرنا واسطی فعل
حرام کی یا واسطی ترک کرنی فعل واجب کی اور استخارہ نہین ہی مگر واسطی امر مباح
کی اور واسطی امر سنت کی کہ دونو ساتہہ نکرسکی مانند جہاد و سنت کی اور بیچ سنت کی
بابہ کہ تردد درمیان زیارت دو امام کی اور مانند اسکی اور اقسام استخارہ کے
بہت ہین از انجملہ استخارہ ذات الرقاع ہی کلینی نی کتاب کافی مین حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب کہ کوئی کسی کام مین ارادہ
کری اور تین رقعہ مین بعد بسم اللہ کی لکہی خِیَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ
لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ اِفْعَلْ اور تین رقعون مین بعد اس دعا کی لا تفعل لکہی اور بعد اوسکی چہون
رقعونکو نیچی جانماز کی رکہی اور دو رکعت نماز پڑہی بعد اوسکی سجدہ مین جاکر سو مرتبہ
اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِیَرَةً فِیْ عَافِیَةٍ پڑہی بعد اوسکی سجدہ سی سر کو اوٹہاوی
اور ایک ایک رقعہ کی تین جانماز کی نیچی سی باہر لاوی اگر تین رقعہ پی درپی افعل کے
باہر آوین استخارہ خوب ہی اگر پی درپی تین رقعہ لا تفعل کی باہر آوین بد ہی

اور اوس فعل کو کیا چاہیے اگر رقعی مخالف آوین اگر لاتفعل تین آوین اور دو افعل

آوین تو بھی اوس فعل کو کیا چاہیے اور اگر تین افعل آوین اور دو لاتفعل تو اگر

اوس فعل کو ترک کرے بہتر ہی اور اگر کرے بھی مضائقہ نہین شیخ طوسی نے بیچ

کتاب تہذیب کی روایت کی ہی کہ راوی نے کہا کہ بیچ خدمت حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام کی حاضر ہوا مین اور عرض کی مینے کہ کبھی کسی کام کا ارادہ کرتا

ہون نہین اور رای میری ایک امر پر قرار نہین کرتی حضرت نے فرمایا کہ مصحف کو کھول

اور نظر کر بیچ اول صفحہ کی کہ جو کچھ دیکھے تو عمل کر اوس پر انشاء اللہ تعالی بہتر ہوگا شیخ

شہید علیہ الرحمۃ نے کتاب ذکری مین حضرت صاحب العصر والزمان ع سی روایت

کی ہی کہ جب کسی امر مین چاہی استخارہ کرے سورۂ حمد کو دس مرتبہ یا تین یا ایک مرتبہ

پڑھی اور بعد اسکی سورۂ انا انزلناہ دون مرتبہ پڑھی بعد اوسکی اس دعا کو پڑھیے

باب چوتھا بیچ بیان ادعیہ صحیفۂ کاملہ کی پس جانو وہ ادعیہ قابل اسکی ہین کہ

تمام صحیفۂ کاملہ بیان کیا جاوے مگر یہ مختصر گنجایش نہین رکھتا اسی لیے اون مین سی چند

ادعیہ بیان ہوتی ہین از انجملہ دعا اون حضرت کی ہی نزدیک صبح و شام کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهٖ وَمَیَّزَ بَیْنَهُمَا

بِقُدْرَتِهٖ وَجَعَلَ لِکُلٍّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا حَدًّا مَحْدُوْدًا وَاَمَدًا

ممدودا

ممدّدا يولج كلّ واحد منهما في صاحبه ويولج صاحبه فيه
بتقدير منه للعباد فيما يغذوهم به وينشئهم عليه فخلق لهم الليل
ليسكنوا فيه من حركات التعب ونهضات النصب وجعله
لباسا ليلبسوا من راحته ومنامه فيكون ذلك لهم جماما و
قوة ولينالوا به لذة وشهوة وخلق لهم النهار مبصرا ليبتغوا
فيه من فضله وليتسببوا الى رزقه ويسرحوا في ارضه طلبا
لما فيه نيل العاجل من دنياهم ودرك الآجل في اخراهم
بكل ذلك يصلح شأنهم ويبلو اخبارهم وينظر كيف هم
في اوقات طاعته ومنازل فروضه ومواقع احكامه ليجزي
الذين اساؤا بما عملوا ويجزي الذين احسنوا بالحسنى
اللهم فلك الحمد على ما فلقت لنا من الاصباح ومتعتنا
به من ضوء النهار وبصرتنا من مطالب الاقوات ووقيتنا
فيه من طوارق الآفات اصبحنا واصبحت الاشياء
كلها بجملتها لك سماؤها وارضها وما بثثت في كل واحد
منهما ساكنه ومتحركه ومقيمه وشاخصه وما علا في الهواء

وما تحت الثرى أصبحنا في قبضتك يحوينا ملكك وسلطانك
وتضمنا مشيتك ونتصرف عن أمرك ونتقلب في تدبيرك
ليس لنا من الأمر إلا ما قضيت ولا من الخير إلا ما أعطيت
وهذا يوم حادث جديد وهو علينا شاهد عتيد إن أحسنا
ودعنا بحمد وإن أسأنا فارقنا بذم اللهم صل على محمد وآله
وارزقنا حسن مصاحبته واعصمنا من سوء مفارقته
بارتكاب جريرة أو اقتراف صغيرة أو كبيرة وأجزل لنا
فيه من الحسنات وأخلنا فيه من السيئات واملأ لنا ما بين طرفيه
حمدا وشكرا وأجرا وذخرا وفضلا وإحسانا اللهم يسر
على الكرام الكاتبين مؤونتنا واملأ لنا من حسناتنا
صحائفنا ولا تخزنا عندهم بسوء أعمالنا اللهم اجعل لنا
في كل ساعة من ساعاته حظا من عبادك ونصيبا
من شكرك وشاهد صدق من ملائكتك اللهم
صل على محمد وآله واحفظنا من بين أيدينا ومن خلفنا
وعن أيماننا وعن شمائلنا ومن جميع نواحينا حفظا

آئبًا من معصيتك عائدًا إلى طاعتك مستعملاً لمحبتك اللّهم صلّ
على محمّد وآله ووفّقنا في يومنا هذا وليلتنا هذه وفي جميع أيّامنا لاستعمال
الخير وهجران الشرّ وشكر النعم واتّباع السنن ومجانبة البدع والأمر
بالمعروف والنهي عن المنكر وحياطة الإسلام وانتقاص
الباطل وإذلاله ونصرة الحقّ وإعزازه وإرشاد الضالّ ومعاونة
الضعيف وإدراك اللهيف اللّهمّ صلّ على محمّد وآله واجعله أيمن
يوم عهدناه وأفضل صاحب صحبناه وخير وقت ظللنا فيه واجعلنا
من أرضى من مرّ عليه الليل والنهار من جملة خلقك أشكرهم
لما أوليت من نعمك وأقومهم بما شرعت من شرائعك و
أوقفهم عمّا حذّرت من نهيك اللّهمّ إنّي أشهدك وكفى
بك شهيدًا وأشهد سماءك وأرضك ومن أسكنتهما من ملائكتك
وسائر خلقك في يومي هذا وساعتي هذه وليلتي هذه ومستقرّي
هذا أنّي أشهد أنّك أنت الله الذي لا إله إلّا أنت قائم بالقسط
عدل في الحكم رؤوف بالعباد مالك الملك رحيم بالخلق و
أنّ محمّدًا عبدك ورسولك وخيرتك من خلقك حمّلته رسالتك

فأداها وأمرته بالنصح لأمته فنصح لها اللهم فصل على محمد وآله أكثر
ما صليت على أحد من خلقك وآته عنا أفضل ما آتيت أحدا من عبادك
واجزه عنا أفضل وأكرم ما جزيت أحدا من أنبيائك عن أمته إنك
أنت المنان بالجسيم الغافر للعظيم وأنت أرحم من كل رحيم فصل
على محمد وآله الطيبين الطاهرين الأخيار الأنجبين ۔ دعا و آنحضرت کی
وہ دعا پڑھتی تھی اوس وقت کہ جب عارض ہوتی تھی واسطے آنحضرت
کی مہم یا نازل ہوتی تھے اوپر اون حضرت کی الم اور مشکل
يا من تحل به عقد المكاره ويا من يفثأ به حد الشدائد ويا من يلتمس
منه المخرج إلى روح الفرج ذلت لقدرتك الصعاب وتسببت
بلطفك الأسباب وجرى بقدرتك القضاء ومضت على إرادتك
الأشياء فهي بمشيتك دون قولك مؤتمرة وبإرادتك دون
نهيك منزجرة أنت المدعو للمهمات وأنت المفزع في الملمات
لا يندفع منها إلا ما دفعت ولا ينكشف منها إلا ما كشفت و
قد نزل بي يا رب ما قد تكأدني ثقله وألم بي ما قد بهظني حمله و
بقدرتك أوردته علي وبسلطانك وجهته إلي فلا مصدر لما أوردت

ولا صارف لما وجهت ولا فاتح لما اغلقت ولا مغلق لما فتحت ولا میسر
لما عسرت ولا ناصر لمن خذلت فصل علی محمد واله وافتح لی یا رب باب
الفرج بطولك واكسر عنی سلطان الهم بحولك وانلنی حسن النظر فیما شكوت
واذقنی حلاوة الصنع فیما سالت وهب لی من لدنك رحمة وفرجا
هنیئا واجعل لی من عندك مخرجا وحیا ولا تشغلنی بالاهتمام عن تعاهد
فروضك واستعمال سنتك فقد ضقت لما نزل بی یا رب ذرعا
وامتلات بحمل ما حدث علی هما وانت القادر علی كشف ما منیت به
ودفع ما وقعت فیه فافعل بی ذلك وان لم استوجبه منك یا ذا العرش
العظیم ۞ از جملہ دعای آنحضرت کی واسطے مکاروں کی و بدی خلائق کی و مذمت افعال کے اللهم انی
نعوذبك من هیجان الحرص وسورة الغضب وغلبة الحسد وضعف
الصبر وقلة القناعة وشكاسة الخلق والحاح الشهوة وملكة الحمیة و
متابعة الهوی ومخالفة الهدی وسنة الغفلة وتعاطی الكلفة وایثار الباطل
علی الحق والاصرار علی الماثم واستصغار المعصیة واستكبار الطاعة و
مباهاة المكثرین والازراء بالمقلین وسوء الولایة لمن تحت ایدینا و
ترك الشكر لمن اصطنع العارفة عندنا وان نعضد ظالما او نخذل

مَلْهُوفاً اَوْ نَرُوْمَ مَا لَيْسَ لَنَا بِحَقٍّ وَ نَقُوْلَ فِي الْعِلْمِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَ نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَطْوِيَ

عَلٰى غِشِّ اَحَدٍ مُسْلِمٍ وَ اَنْ نُعْجِبَ بِاَعْمَالِنَا اَوْ نَمُدَّ فِي اٰمَالِنَا وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ

سُوْءِ السَّرِيْرَةِ وَ احْتِقَارِ الصَّغِيْرَةِ وَ اَنْ يَسْتَحْوِذَ عَلَيْنَا الشَّيْطَانُ اَوْ

يَنْكُبَنَا الزَّمَانُ اَوْ يَتَهَضَّمَنَا السُّلْطَانُ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَنَاوُلِ الْاِسْرَافِ وَ

مِنْ فِقْدَانِ الْكَفَافِ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَ مِنَ الْفَقْرِ اِلَى

الْاَكْفَآءِ وَ مِنْ مَعِيْشَةٍ فِي شِدَّةٍ وَ مِيْتَةٍ عَلٰى غَيْرِ عُدَّةٍ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَسْرَةِ

الْعُظْمٰى وَ الْمُصِيْبَةِ الْكُبْرٰى وَ اَشْقَى الشَّقَآءِ وَ سُوْءِ الْمَاٰبِ وَ حِرْمَانِ الثَّوَابِ

وَ حُلُوْلِ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ اَعِذْنِيْ مِنْ كُلِّ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ

وَ جَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ازانجملہ دعا حضرت کی

اشتیاق مغفرت حق سبحانہ تعالی میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ صَيِّرْنَا اِلٰى

مَحْبُوْبِكَ مِنَ التَّوْبَةِ وَ اَزِلْنَا عَنْ مَكْرُوْهِكَ مِنَ الْاِصْرَارِ عَنِ الْحَوْبَةِ اَللّٰهُمَّ

وَ مَتٰى وَقَفْنَا بَيْنَ نَقْصَيْنِ فِي دِيْنٍ اَوْ دُنْيَا فَاَوْقِعِ النَّقْصَ بِاَسْرَعِهِمَا فَنَآءً

وَ اجْعَلِ التَّوْبَةَ فِي اَطْوَلِهِمَا بَقَآءً وَ اِذَا هَمَمْنَا بِهَمَّيْنِ يُرْضِيْكَ اَحَدُهُمَا

عَنَّا وَ يُسْخِطُكَ الْاٰخَرُ عَلَيْنَا فَمِلْ بِنَا اِلٰى مَا يُرْضِيْكَ عَنَّا وَ اَوْهِنْ قُوَّتَنَا

عَمَّا يُسْخِطُكَ عَلَيْنَا وَ لَا تُخَلِّ فِي ذٰلِكَ بَيْنَ نُفُوْسِنَا وَ اخْتِيَارِهَا فَاِنَّهَا

مختارة للباطل الا ما وفقت امارة بالسوء الا ما رحمت اللهم وانك من
الضعف خلقتنا وعلى الوهن بنيتنا ومن ماء مهين ابتدأتنا فلا حول لنا
الا بقوتك ولا قوة لنا الا بعونك فأيدنا بتوفيقك وسددنا بتسديدك
واعم ابصار قلوبنا عما خالف محبتك ولا تجعل لشيء من جوارحنا نفوذا
في معصيتك اللهم فصل على محمد وآله واجعل همسات قلوبنا وحركات
اعضائنا ولمحات اعيننا ولهجات السنتنا في موجبات ثوابك
حتى لا تفوتنا حسنة نستحق بها جزاءك ولا تبقى لنا سيئة نستوجب
بها عقابك ازانجملہ دعا اون حضرت کی بیچ الحاح وزاری کی اللهم
ان تشأ تعف عنا فبفضلك وان تشأ تعذبنا فبعدلك فسهل لنا
عفوك بمنك واجرنا من عذابك بتجاوزك فانه لا طاقة لنا
بعدلك ولا نجاة لاحد منا دون عفوك يا غني الاغنياء ها نحن
عبادك بين يديك وانا افقر الفقراء اليك فاجبر فاقتنا بوسعك
ولا تقطع رجاءنا بمنعك فتكون قد اشقيت من استسعد بك وحرمت
من استرفد فضلك فالى من حينئذ منقلبنا عنك والى اين مذهبنا
عن بابك سبحانك نحن المضطرون الذين اوجبت اجابتهم و

اهل السوء الذين عدت الكشف عنهم واشبه الاشياء بمشيتك
واولى الامور بك في عظمتك رحمة من استرحمك وغوث من استغاث
بك فارحم تضرعنا اليك واغننا اذ طرحنا انفسنا بين يديك اللهم
ان الشيطان قد شمت بنا اذ شايعناه على معصيتك فصل على محمد
وآله ولا تشمته بنا بعد تركنا اياه لك ورغبتنا عنه اليك الحمد دعا
[illegible] خیر کے يا من ذكره شرف للذاكرين ويا من شكره
فوز للشاكرين ويا من طاعته نجاة للمطيعين صل على محمد وآله واشغل قلوبنا
بذكرك عن كل ذكر والسنتنا بشكرك عن كل شكر وجوارحنا بطاعتك
عن كل طاعة فان قدرت لنا فراغا من شغل فاجعله فراغ سلامة
لا تدركنا فيه تبعة ولا تلحقنا فيه سأمة حتى ينصرف عنا كتاب السيئات
بصحيفة خالية من ذكر سيئاتنا ويتولى كتاب الحسنات عنا مسرورين
بما كتبوا من حسناتنا واذا انقضت ايام حياتنا وتصرمت مدد اعمارنا
واستحضرتنا دعوتك التي لا بد منها ومن اجابتها فصل على محمد وآله
واجعل ختام ما تحصي علينا كتبة اعمالنا توبة مقبولة لا توقفنا بعدها
على ذنب اجترحناه ولا معصية اقترفناها ولا تكشف عنا سترا سترته

عَلى رُؤُسِ الْاَشْهادِ يَوْمَ تُبْلى اَخْبارُ عِبادِكَ اِنَّكَ رَحيمٌ لِمَنْ دَعاكَ وَ
مُسْتَجيبٌ لِمَنْ ناداكَ ازانجملہ دعا ان حضرت سی ع اورا تعقیب کے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ
يَحْجُبُني عَنْ مَسْأَلَتِكَ خِلالٌ ثَلاثٌ وَتَحْدُوني عَلَيْها خَلَّةٌ واحِدَةٌ
يَحْجُبُني اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهِ فَاَبْطَأْتُ عَنْهُ وَنَهْيٌ نَهَيْتَني عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَ
نِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِها عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ في شُكْرِها وَيَحْدُوني عَلى مَسْأَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ
عَلى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهِ اِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهِ اِلَيْكَ اِذْ جَميعُ اِحْسانِكَ تَفَضُّلٌ
وَاِذْ كُلُّ نِعَمِكَ ابْتِداءٌ فَها اَنَا ذا يا اِلٰهي واقِفٌ بِبابِ عِزِّكَ وُقُوفَ الْمُسْتَسْلِمِ
الذَّليلِ وَسائِلُكَ عَلَى الْحَياءِ مِنّي سُؤالَ الْبائِسِ الْمُعيلِ مُقِرٌّ لَكَ
بِاَنّي لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسانِكَ اِلّا بِالْاِقْلاعِ عَنْ عِصْيانِكَ وَلَمْ اَخْلُ
فِي الْحالاتِ كُلِّها مِنِ امْتِنانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُني يا اِلٰهي اِقْراري عِنْدَكَ بِسُوءِ
مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجيني مِنْكَ اعْتِرافي لَكَ بِقَبيحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ
لي في مَقامي هٰذا سُخْطَكَ اَمْ لَزِمَني في وَقْتِ دُعائي مَقْتُكَ سُبْحانَكَ
لا اَيْأَسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لي بابَ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُولُ مَقالَ
الْعَبْدِ الذَّليلِ الظّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذي عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ
فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَيّامُهُ فَوَلَّتْ حَتّى اِذا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ

وغاية العمر قد انتهت وايقن انه لا محيص له منك ولا مهرب له
عنك تلقاك بالانابة واخلص لك التوبة فقام اليك بقلب طاهر
نقي ثم دعاك بصوت حائل خفي قد تطاطا لك فانحنى ونكس راسه فانثنى
قد ارعشت خشيته رجليه وغرقت دموعه خديه يدعوك يا ارحم
الراحمين ويا ارحم من انتابه المسترحمون ويا اعطف من اطاف به
المستغفرون ويا من عفوه اكثر من نقمته ويا من رضاه اوفر من سخطه
ويا من تحمد الى خلقه بحسن التجاوز ويا من عود عباده قبول الانابة ويا من
استصلح فاسدهم بالتوبة ويا من رضي من فعلهم باليسير ويا من كافى
قليلهم بالكثير ويا من ضمن لهم اجابة الدعاء ويا من وعدهم على نفسه
بتفضله حسن الجزاء ما انا باعصى من عصاك فغفرت له وما انا بالوم
من اعتذر اليك فقبلت منه وما انا باظلم من تاب اليك فعدت
عليه اتوب اليك في مقامي هذا توبة نادم على ما فرط منه مشفق مما
اجتمع عليه خالص الحياء مما وقع فيه عالم بان العفو عن الذنب العظيم
لا يتعاظمك وان التجاوز عن الاثم الجليل لا يستصعبك وان احتمال
الجنايات الفاحشة لا يتكادك وان احب عبادك اليك من ترك

الاستكبار

الاستكبار عليك وجانب الاصرار ولزم الاستغفار وانا ابرء اليك
من ان استكبر واعوذ بك من ان اصر واستغفرك لما قصرت فيه واستعين
بك على ما عجزت عنه اللهم صل على محمد وآله وهب لي ما يجب علي لك و
عافني مما استوجبه منك واجرني مما يخافه اهل الاساءة فانك ملي
بالعفو مرجو للمغفرة معروف بالتجاوز ليس لحاجتي مطلب سواك
ولا لذنبي غافر غيرك حاشاك ولا اخاف على نفسي الا اياك انك
اهل التقوى واهل المغفرة صل على محمد وآله واقض حاجتي وانجح طلبتي
واغفر ذنبي وآمن خوف نفسي انك على كل شيء قدير وذلك عليك
يسير آمين رب العالمين و از انجمله دعای حضرت سی ج طلب
حوائج اللهم يا منتهى مطلب الحاجات ويا من عنده نيل الطلبات و
يا من لا يبيع نعمه بالاثمان ويا من لا يكدر عطاياه بالامتنان ويا من
يستغنى به ولا يستغنى عنه ويا من يرغب اليه ولا يرغب عنه ويا من لا تفنى
خزائنه المسائل ويا من لا تبدل حكمته الوسائل ويا من لا تنقطع عنده
حوائج المحتاجين ويا من لا يعنيه دعاء الداعين تمدحت بالغناء عن
خلقك وانت اهل الغنى عنهم ونسبتهم الى الفقر وهم اهل الفقر

اليك فمن حاول سد خلته من عندك ورام صرف الفقر عن
نفسه بك فقد طلب حاجته في مظانها واتى طلبته من وجهها
ومن توجه بحاجته الى احد من خلقك او جعله سبب نجحها دونك
فقد تعرض للحرمان واستحق من عندك فوت الاحسان اللهم ولي
اليك حاجة قد قصر عنها جهدي وتقطعت دونها حيلي وسولت
لي نفسي رفعها الى من يرفع حوائجه اليك ولا يستغني في طلباته عنك
وهي زلة من زلل الخاطئين وعثرة من عثرات المذنبين ثم انتبهت
بتذكيرك لي من غفلتي ونهضت بتوفيقك من زلتي ورجعت و
نكصت بتسديدك عن عثرتي وقلت سبحان ربي كيف يسئل
محتاج محتاجا وانى يرغب معدم الى معدم فقصدتك يا الهي
بالرغبة واوفدت عليك رجائي بالثقة بك وعلمت ان كثير ما اسئلك
يسير في وجدك وان خطير ما استوهبك حقير في وسعك وان
كرمك لا يضيق عن سؤال احد وان يدك بالعطايا اعلى من كل يد
اللهم فصل على محمد واله واحملني بكرمك على التفضل ولا تحملني
بعدلك على الاستحقاق فما انا باول راغب رغب اليك فاعطيته

وهو يستحق المنع ولا بأول سائل سألك فافضلت عليه وهو يستوجب الحرمان اللهم
صل على محمد وآله وكن لدعائي مجيبا ومن ندائي قريبا ولتضرعي راحما ولصوتي سامعا
ولا تقطع رجائي عنك ولا تبت سببي منك ولا توجهني في حاجتي هذه وفي
غيرها الى سواك وتولني بنجح طلبتي وقضاء حاجتي ونيل سؤلي قبل زوالي من
موقفي هذا بتيسيرك لي العسير وحسن تقديرك لي في جميع الامور وصل
على محمد وآله صلوة دائمة نامية لا انقطاع لابدها ولا منتهى لامدها واجعل ذلك
عونا لي وسببا لنجاح طلبتي انك واسع كريم ومن حاجتي يا رب اور بعد
اسکے اپنی حاجت کو جناب باری سے طلب کرے پھر سجدہ کرے سجدہ میں یہ دعا پڑھے فضلك
آنسني واحسانك دلني فاسألك بك وبمحمد وآله صلواتك عليهم ان لا تردني
خائبا اور از انجملہ دعاہای آنحضرت سے جسوقت دفع ہوتی آنحضرت سے وہ
چیز کہ جس سے ڈرتے تھی اللهم لك الحمد على حسن قضائك وبما صرفت
عني من بلائك فلا تجعل حظي من رحمتك ما عجلت لي من
عافيتك فاكون قد شقيت بما احببت وسعد غيري
بما كرهت وان يكن ما ظللت فيه او بت فيه من هذه
العافية بين يدي بلاء لا ينقطع ووزر لا يرتفع فقدم

لي ما أخرت وأخر عني ما قدمت فغير كثير ما عاقبته الفناء وغير قليل
ما عاقبته البقاء وصل على محمد وآل محمد و از ان جمله دعای آنحضرت
است برای طلب باران اللهم اسقنا الغيث وانشر علينا رحمتك
بغيثك المغدق من السحاب المنساق لنبات أرضك المونق
في جميع الآفاق وامنن على عبادك بإيناع الثمرة وأحي بلادك ببلوغ
الزهرة وأشهد ملائكتك الكرام السفرة بسقي منك نافع دائم
غزره واسع درره وابل سريع عاجل تحيي به ما قد مات وترد به
ما قد فات وتخرج به ما هو آت وتوسع به في الأقوات سحابا متراكما
هنيئا مريئا طبقا مجلجلا غير ملث ودقه ولا خلب برقه اللهم اسقنا
غيثا مغيثا مريعا ممرعا عريضا واسعا غزيرا ترد به النهيض وتجبر به
المهيض اللهم اسقنا سقيا تسيل منه الظراب وتملأ منه الجباب
وتفجر به الأنهار وتنبت به الأشجار وترخص به الأسعار في
جميع الأمصار وتنعش به البهائم والخلق وتكمل لنا به طيبات
الرزق وتنبت لنا به الزرع وتدر به الضرع وتزيدنا به قوة إلى
قوتنا اللهم لا تجعل ظله علينا سموما ولا تجعل برده علينا حسوما

ولا تجعل

وَلَا تَجْعَلْ بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُوماً وَلَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُوماً وَلَا تَجْعَلْ مَاءَهُ
عَلَيْنَا اُجَاجاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وازان جمله دعای اون حضرت کے بیچ
طلب اخلاق نیک کی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَبَلِّغْ بِاِيمَانِي اَكْمَلَ
الْاِيمَانِ وَاجْعَلْ يَقِينِي اَفْضَلَ الْيَقِينِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِي اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِي
اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِي وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِينِي وَاسْتَصْلِحْ
بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاكْفِنِي مَا يَشْغَلُنِي
الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا تَسْئَلُنِي غَداً عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِي
فِيمَا خَلَقْتَنِي لَهُ وَاَغْنِنِي وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ
وَاَعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعُجْبِ
وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ
وَاعْصِمْنِي مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً
اِلَّا حَطَطْتَنِي عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزّاً ظَاهِراً اِلَّا اَحْدَثْتَ
لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَتِّعْنِي بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيقَةِ حَقٍّ لَا اَزِيغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ

رشدٍ لا اشكّ فيها وعمّرني ما كان عمري بذلةً في طاعتك واذا كان عمري
مرتعاً للشيطان فاقبضني اليك قبل ان يسبق مقتك اليّ او يستحكم
غضبك عليّ اللهم لا تدع خصلةً تعاب منّي الّا اصلحتها ولا عائبةً اؤنّب
بها الّا حسّنتها ولا اكرومةً فيّ ناقصةً الّا اتممتها اللهم صلّ على محمّدٍ وآل محمّدٍ
وابدلني من بغضة اهل الشنآن المحبّة ومن حسد اهل البغي المودّة ومن
ظنّة اهل الصلاح الثقة ومن عداوة الادنين الولاية ومن عقوق ذوي
الارحام المبرّة ومن خذلان الاقربين النصرة ومن حبّ المدارين تصحيح
المقة ومن ردّ الملابسين كرم العشرة ومن مرارة خوف الظالمين حلاوة
الامنة اللهم صلّ على محمّدٍ وآله واجعل لي يداً على من ظلمني ولساناً على
من خاصمني وظفراً بمن عاندني وهب لي مكراً على من كايدني وقدرةً
على من اضطهدني وتكذيباً لمن قصبني وسلامةً ممّن توعّدني ووفّقني
لطاعة من سدّدني ومتابعة من ارشدني اللهم صلّ على محمّدٍ وآله وسدّدني
لان اعارض من غشّني بالنصح واجزي من هجرني بالبرّ واثيب من حرمني بالبذل
واكافي من قطعني بالصلة واخالف من اغتابني الى حسن الذكر وان اشكر
الحسنة واغضي عن السيّئة اللهم صلّ على محمّدٍ وآله وحلّني بحلية

الصالحين والبسني زينة المتقين في بسط العدل وكظم الغيظ
واطفاء النائرة وضم اهل الفرقة واصلاح ذات البين وافشاء العارفة
وستر العائبة ولين العريكة وخفض الجناح وحسن السيرة وسكون الريح
وطيب المخالقة والسبق الى الفضيلة وايثار التفضل وترك التعيير والافضال
على غير المستحق والقول بالحق وان عز واستقلال الخير وان كثر من قولي وفعلي
واستكثار الشر وان قل من قولي وفعلي واكمل ذلك لي بدوام الطاعة ولزوم
الجماعة ورفض اهل البدع ومستعمل الرأي المخترع اللهم صل على محمد
واجعل اوسع رزقك علي اذا كبرت واقوى قوتك في اذا نصبت و
لا تبتليني بالكسل عن عبادتك ولا العمى عن سبيلك ولا بالتعرض
لخلاف محبتك ولا مجامعة من تفرق عنك ولا مفارقة من اجتمع اليك
اللهم اجعلني اصول بك عند الضرورة واسألك عند الحاجة
والتضرع اليك عند المسكنة ولا تفتني بالاستعانة بغيرك
اذا اضطررت ولا بالخضوع لسؤال غيرك اذا افتقرت ولا بالتضرع
الى من دونك اذا رهبت فاستحق بذلك خذلانك ومنعك و
اعراضك يا ارحم الراحمين اللهم اجعل ما يلقي الشيطان

فى روعى من التمنى والتظنى والحسد ذكرا لعظمتك وتفكرا فى قدرتك
وتدبيرا على عدوك وما اجرى على لسانى من لفظة فحش او هجر او شتم
عرض او شهادة باطل او اغتياب مؤمن غائب او سب حاضر وما اشبه
ذلك نطقا بالحمد لك واغراقا فى الثناء عليك وذهابا فى
تمجيدك وشكرا لنعمتك واعترافا باحسانك واحصاء لمننك اللهم
صل على محمد واله ولا اظلمن وانت مطيق للدفع عنى ولا اظلمن وانت
القادر على القبض منى ولا اضلن وقد امكنتك هدايتى ولا افتقرن
ومن عندك وسعى ولا اطغين ومن عندك وجدى اللهم الى
مغفرتك وفدت والى عفوك قصدت والى تجاوزك اشتقت
وبفضلك وثقت وليس عندى ما يوجب لى مغفرتك ولا فى عملى
ما استحق به عفوك وما لى بعد ان حكمت على نفسى الا فضلك
فصل على محمد واله وتفضل على اللهم وانطقنى بالهدى
والهمنى التقوى ووفقنى للتى هى ازكى واستعملنى بما هو ارضى
اللهم اسلك بى الطريقة المثلى واجعلنى على ملتك اموت
واحيى اللهم صل على محمد واله ومتعنى بالاقتصاد واجعلنى

مِنْ أَهْلِ السَّدَادِ وَمِنْ أَدِلَّةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ وَارْزُقْنِي
فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمِرْصَادِ اللّٰهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يُخَلِّصُهَا
وَأَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يُصْلِحُهَا فَإِنَّ نَفْسِي هَالِكَةٌ أَوْ تَعْصِمَهَا اللّٰهُمَّ أَنْتَ
عُدَّتِي إِنْ حَزِنْتُ وَأَنْتَ مُنْتَجَعِي إِنْ حُرِمْتُ وَبِكَ اسْتِغَاثَتِي إِنْ كَرِثْتُ
وَعِنْدَكَ مِمَّا فَاتَ خَلَفٌ وَلِمَا فَسَدَ صَلَاحٌ وَفِيمَا أَنْكَرْتَ تَغْيِيرٌ
فَامْنُنْ عَلَيَّ قَبْلَ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْجِدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ
بِالرَّشَادِ وَاكْفِنِي مَؤُونَةَ مَعَرَّةِ الْعِبَادِ وَهَبْ لِي أَمْنَ يَوْمِ الْمَعَادِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ
الْإِرْشَادِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَادْرَأْ عَنِّي بِلُطْفِكَ وَاغْذُنِي
بِنِعْمَتِكَ وَأَصْلِحْنِي بِكَرَمِكَ وَدَاوِنِي بِصُنْعِكَ وَأَظِلَّنِي فِي ذَرَاكَ
وَجَلِّلْنِي رِضَاكَ وَوَفِّقْنِي إِذَا اشْتَكَلَتْ عَلَيَّ الْأُمُورُ لِأَهْدَاهَا وَإِذَا تَشَابَهَتِ
الْأَعْمَالُ لِأَزْكَاهَا وَإِذَا تَنَاقَضَتِ الْمِلَلُ لِأَرْضَاهَا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوِّجْنِي بِالْكِفَايَةِ وَسُمْنِي حُسْنَ الْوِلَايَةِ وَهَبْ لِي
صِدْقَ الْهِدَايَةِ وَلَا تَفْتِنِّي بِالسَّعَةِ وَامْنَحْنِي حُسْنَ الدَّعَةِ وَلَا تَجْعَلْ
عَيْشِي كَدًّا كَدًّا وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي عَلَيَّ رَدًّا فَإِنِّي لَا أَجْعَلُ لَكَ ضِدًّا
وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْنَعْنِي مِنَ السَّرَفِ

وحصن رزقي من التلف ووفر ملكتي بالبركة فيه واصب بي
سبيل الهداية للبر فيما انفق منه اللهم صل على محمد واله
واكفني مؤنة الاكتساب وارزقني من غير احتساب فلا اشتغل
عن عبادتك بالطلب ولا احتمل اصر تبعات المكسب اللهم
فاطلبني بقدرتك ما اطلب واجرني بعزتك مما ارهب
اللهم صل على محمد واله وصن وجهي باليسار ولا تبتذل جاهي
بالاقتار فاسترزق اهل رزقك واستعطي شرار خلقك فافتتن
بحمد من اعطاني وابتلى بذم من منعني وانت من دونهم
ولي الاعطاء والمنع اللهم صل على محمد واله وارزقني صحة
في عبادة وفراغا في زهادة وعلما في استعمال وورعا في اجمال
اللهم اختم بعفوك اجلي وحقق في رجاء رحمتك
املي وسهل الى بلوغ رضاك سبلي وحسن في جميع
احوالي عملي اللهم صل على محمد واله ونبهني لذكرك في اوقات
الغفلة واستعملني بطاعتك في ايام المهلة وانهج لي الى محبتك سبيلا
سهلة اكمل لي بها خير الدنيا والاخرة اللهم صل على محمد واله كافضل

ما

ما صليت على احد من خلقك قبله وانت مصل على احد بعده وآتنا في

الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا برحمتك عذاب النار

از انجملہ دعا ہی آنحضرت سے واسطے صحت و عافیت کے اللهم صل على محمد وآله

والبسني عافيتك وجللني عافيتك وحصني بعافيتك واكرمني

بعافيتك واغنني بعافيتك وتصدق علي بعافيتك وهب لي

عافيتك وافرشني عافيتك واصلح لي عافيتك ولا تفرق بيني

وبين عافيتك في الدنيا والآخرة اللهم صل على محمد وآله وعافني عافية

كافية شافية عالية نامية عافية تولد في بدني العافية عافية الدنيا

والآخرة وامنن علي بالصحة والامن والسلامة في ديني وبدني والبصيرة في قلبي

والنفاذ في اموري والخشية لك والخوف منك والقوة على ما امرتني

به من طاعتك والاجتناب لما نهيتني عنه من معصيتك اللهم وامنن

علي بالحج والعمرة وزيارة قبر رسولك صلواتك عليه ورحمتك وبركاتك

عليه وعلى آله وآل رسولك عليهم السلام ابدا ما ابقيتني في عامي

هذا وفي كل عام واجعل ذلك مقبولا مشكورا مذكورا لديك مذخورا

عندك وانطق بحمدك وشكرك وذكرك وحسن الثناء عليك لساني

واشرح لمراشد دينك قلبي واعذني وذريتي من الشيطان الرجيم ومن شر السامة
والهامة واللامة والعامة ومن شر كل شيطان مريد ومن شر كل سلطان عنيد ومن شر
كل مترف حفيد ومن شر كل ضعيف وشديد ومن شر كل شريف ووضيع ومن شر كل كبير
وصغير ومن شر كل قريب وبعيد ومن شر كل من نصب لرسولك ولاهل بيته
حربا من الجن والانس ومن شر كل دابة انت آخذ بناصيتها انك على صراط مستقيم
اللهم صل على محمد وآله ومن اراد بي سوءا فاصرفه عني وادحر عني مكره
وادرأ عني شره ورد كيده في نحره واجعل بين يديه سدا حتى تعمي عني بصره
وتصم عن ذكري سمعه وتقفل دون اخطاري قلبه وتخرس عني لسانه
وتقمع رأسه وتذل عزه وتكسر جبروته وتذل رقبته وتفسخ كبره وتؤمنني من جميع
ضره وشره وغمزه وهمزه ولمزه وحسده وعداوته وحبائله ومصائده ورجله
وخيله انك عزيز قدير وازانجملہ دعا ہی آنحضرت کی واسطے پدر و مادر اوسکی کی
اللهم صل على محمد عبدك ورسولك واهل بيته الطاهرين واخصصهم بافضل
صلواتك ورحمتك وبركاتك وسلامك واخصص اللهم والدي بالكرامة لديك والصلوة
منك يا ارحم الراحمين اللهم صل على محمد وآله والهمني علم ما يجب لهما علي الهاما واجمع لي علم
ذلك كله تماما ثم استعملني بما تلهمني منه ووفقني للنفوذ فيما تبصرني من علمه حتى لا يفوتني استعمال

شيء علمتنيه ولا تثقل أركاني عن الحفوف فيما ألهمتنيه اللهم صل على محمد وآله
كما أوجبت لنا الحق على الخلق بسببه اللهم اجعلني أهابهما هيبة السلطان
العسوف وأبرهما بر الأم الرؤوف واجعل طاعتي لوالدي وبري بهما أقر لعيني من رقدة
الوسنان وأثلج لصدري من شربة الظمآن حتى أوثر على هواي هواهما
وأقدم على رضاي رضاهما وأستكثر برهما بي وإن قل وأستقل بري بهما
وإن كثر اللهم خفض لهما صوتي وأطب لهما كلامي وألن لهما عريكتي
وأعطف عليهما قلبي وصيرني بهما رفيقا وعليهما شفيقا اللهم اشكر لهما تربيتي
وأثبهما على تكرمتي واحفظ لهما ما حفظاه مني في صغري اللهم وما مسهما
من أذى أو خلص إليهما عني من مكروه أو ضاع قبلي لهما من حق فاجعله حطة
لذنوبهما وعلوا في درجاتهما وزيادة في حسناتهما يا مبدل السيئات بأضعافها
من الحسنات اللهم وما تعديا علي فيه من قول أو أسرفا علي فيه من فعل أو ضيعاه
لي من حق أو قصرا بي عنه من واجب فقد وهبته لهما وجدت به عليهما ورغبت
إليك في وضع تبعته عنهما فإني لا أتهمهما على نفسي ولا أستبطئهما في بري
ولا أكره ما تولياه من أمري يا رب فهما أوجب حقا علي وأقدم إحسانا إلي
وأعظم منة لدي من أن أقاصهما بعدل أو أجازيهما على مثل أين إذا يا إلهي

طُولُ شُغْلِهِمَا بِتَرْبِيَتِي وَاَيْنَ شِدَّةُ تَعَبِهِمَا فِي حِرَاسَتِي وَاَيْنَ اِقْتَارُهُمَا عَلٰى اَنْفُسِهِمَا
لِلتَّوْسِعَةِ عَلَيَّ هَيْهَاتَ مَا يَسْتَوْفِيَانِ مِنِّي حَقَّهُمَا وَلَا اُدْرِكُ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَهُمَا وَ
لَا اَنَا بِقَاضٍ وَظِيفَةَ خِدْمَتِهِمَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَعِنِّي يَا خَيْرَ مَنِ اسْتُعِينَ بِهِ وَوَفِّقْنِي
يَا اَهْدٰى مَنْ رُغِبَ اِلَيْهِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِي اَهْلِ الْعُقُوقِ لِلْاٰبَاءِ وَالْاُمَّهَاتِ يَوْمَ
تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
وَاخْصُصْ اَبَوَيَّ بِاَفْضَلِ مَا خَصَصْتَ بِهِ اٰبَاءَ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَاُمَّهَاتِهِمْ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَا تُنْسِنِي ذِكْرَهُمَا فِي اَدْبَارِ صَلَوٰتِي وَفِي كُلِّ اِنًى مِنْ اٰنَاءِ لَيْلِي وَفِي
كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ نَهَارِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاغْفِرْ لِي بِدُعَائِي لَهُمَا
وَاغْفِرْ لَهُمَا بِبِرِّهِمَا بِي مَغْفِرَةً حَتْمًا وَارْضَ عَنْهُمَا بِشَفَاعَتِي لَهُمَا رِضًى
عَزْمًا وَبَلِّغْهُمَا بِالْكَرَامَةِ مَوَاطِنَ السَّلَامَةِ اَللّٰهُمَّ وَاِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ
لَهُمَا فَشَفِّعْهُمَا فِيَّ وَاِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لِي فَشَفِّعْنِي فِيهِمَا حَتّٰى نَجْتَمِعَ بِرَاْفَتِكَ فِي
دَارِ كَرَامَتِكَ وَمَحَلِّ مَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالْمَنِّ الْقَدِيمِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وازجمله دعاهای آنحضرت است برای فرزندان اَللّٰهُمَّ وَمُنَّ عَلَيَّ بِبَقَاءِ
وُلْدِي وَبِاِصْلَاحِهِمْ لِي وَبِاِمْتَاعِي بِهِمْ اِلٰهِي اُمْدُدْ لِي فِي اَعْمَارِهِمْ وَزِدْ لِي
فِي اٰجَالِهِمْ وَرَبِّ لِي صَغِيرَهُمْ وَقَوِّ لِي ضَعِيفَهُمْ وَاَصِحَّ لِي اَبْدَانَهُمْ وَاَدْيَانَهُمْ وَاَخْلَاقَهُمْ

وَعَافِهِمْ

وبارك لي في انفسهم وفي جوارحهم وفي كل ما عنيت به من امرهم وادرر لي و
على يدي ارزاقهم واجعلهم ابرارا اتقياء بصراء سامعين مطيعين لك و
لاوليائك محبين مناصحين ولجميع اعدائك معاندين ومبغضين آمين
اللهم اشدد بهم عضدي واقم بهم اودي وكثر بهم عددي وزين بهم
محضري واحي بهم ذكري واكفني بهم في غيبتي واعني بهم على حاجتي
واجعلهم لي محبين وعلي حدبين مقبلين مستقيمين لي مطيعين غير عاصين
ولا عاقين ولا مخالفين ولا خاطئين واعني على تربيتهم وتاديبهم وبرهم
وهب لي من لدنك معهم اولادا ذكورا واجعل ذلك خيرا لي واجعلهم لي
عونا على ما سالتك واعذني وذريتي من الشيطان الرجيم فانك خلقتنا و
امرتنا ونهيتنا ورغبتنا في ثواب ما امرتنا ورهبتنا عقابه وجعلت لنا
عدوا يكيدنا سلطته منا على ما لم تسلطنا عليه منه واسكنته صدورنا
واجريته مجاري دمائنا لا يغفل ان غفلنا ولا ينسى ان نسينا يؤمننا
عقابك ويخوفنا بغيرك ان هممنا بفاحشة شجعنا عليها وان هممنا
بعمل صالح ثبطنا عنه يتعرض لنا بالشهوات وينصب لنا بالشبهات
ان وعدنا كذبنا وان منانا اخلفنا والا تصرف عنا كيده يضلنا والا تقنا خباله

يسّر لنا اللهم فاقهر سلطانه عنا بسلطانك حتى تحبسه عنا بكثرة الدعاء لك
فنصبح من كيده في المعصومين بك اللهم اعطني كل سؤلي واقض لي حوائجي
ولا تمنعني الاجابة وقد ضمنتها لي ولا تحجب دعائي عنك وقد امرتني به وامنن
علي بكل ما يصلحني في دنياي واخرتي ما ذكرت منه وما نسيت او اظهرت او اخفيت
او اعلنت او اسررت واجعلني في جميع ذلك من المصلحين بسؤالي اياك
المنجحين بالطلب اليك غير الممنوعين بالتوكل عليك المعوذين بالتعوذ
بك الرابحين في التجارة عليك المجارين بعزك الموسع عليهم الرزق
الحلال من فضلك الواسع بجودك وكرمك المعزين من الذل بك والمجارين
من الظلم بعدلك والمعافين من البلاء برحمتك والمغنين من الفقر بغناك
والمعصومين من الذنوب والزلل والخطاء بتقواك والموفقين للخير والرشد
والصواب بطاعتك والمحال بينهم وبين الذنوب بقدرتك التاركين
لكل معصيتك الساكنين في جوارك اللهم اعطنا جميع ذلك بتوفيقك
ورحمتك واعذنا من عذاب السعير واعط جميع المسلمين والمسلمات
والمؤمنين والمؤمنات مثل الذي سالتك لنفسي ولولدي في عاجل
الدنيا واجل الاخرة انك قريب مجيب سميع عليم عفو غفور رؤوف

رحيم

رحيم وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار اور انجمله دعا
اونحضرتس واسطی ہمسایگان اور دوستان کی اللهم صل على محمد وآله وتولني في
جيراني وموالي العارفين بحقنا والمنابذين لأعدائنا بأفضل ولايتك ووفقهم لإقامة
سنتك والأخذ بمحاسن أدبك في إرفاق ضعيفهم وسد خلتهم وعيادة مريضهم
وهداية مسترشدهم ومناصحة مستشيرهم وتعهد قادمهم وكتمان أسرارهم
وستر عوراتهم ونصرة مظلومهم وحسن مواساتهم بالماعون والعود
عليهم بالجدة والإفضال وإعطاء ما يجب لهم قبل السؤال واجعلني اللهم أجزي
بالإحسان مسيئهم وأعرض بالتجاوز عن ظالمهم وأستعمل حسن الظن في
كافتهم وأتولى بالبر عامتهم وأغض بصري عنهم عفة وألين جانبي لهم تواضعا
وأرق على أهل البلاء منهم رحمة وأسر لهم بالغيب مودة وأحب بقاء النعمة
عندهم نصحا وأوجب لهم ما أوجب لحامتي وأرعى لهم ما أرعى لخاصتي اللهم
صل على محمد وآله وارزقني مثل ذلك منهم واجعل لي أوفى الحظوظ فيما
عندهم وزدهم بصيرة في حقي ومعرفة بفضلي حتى يسعدوا بي وأسعد بهم
آمين رب العالمين ور انجمله دعا اونحضرتس واسطی دیون سرحد کے اللهم صل على
محمد وآله وحصن ثغور المسلمين بعزتك وأيد حماتها بقوتك وأسبغ

عطاياهم من جدتك اللهم صل على محمد وآله وكثر عدتهم واشحذ أسلحتهم واحرس
حوزتهم وامنع حومتهم وألف جمعهم ودبر أمرهم وواتر بين ميرهم وتوحد بكفاية
مؤنتهم واعضدهم بالنصر وأعنهم بالصبر والطف لهم في المكر اللهم صل على محمد و
آله وعرفهم ما يجهلون وعلمهم ما لا يعلمون وبصرهم ما لا يبصرون اللهم صل
على محمد وآله وأنسهم عند لقائهم العدو ذكر دنياهم الخداعة الغرور وامح
عن قلوبهم خطرات المال الفتون واجعل الجنة نصب أعينهم ولوح منها
لأبصارهم ما أعددت فيها من مساكن الخلد ومنازل الكرامة والحور
الحسان والأنهار المطردة بأنواع الأشربة والأشجار المتدلية بصنوف
الثمر حتى لا يهم أحد منهم بالإدبار ولا يحدث نفسه عن قرنه بفرار اللهم
افلل بذلك عدوهم واقلم عنهم أظفارهم وفرق بينهم وبين أسلحتهم واخلع
وثائق أفئدتهم وباعد بينهم وبين أزودتهم وحيرهم في سبلهم وضللهم
عن وجههم واقطع عنهم المدد وانقص منهم العدد واملأ أفئدتهم الرعب
واقبض أيديهم عن البسط واخزم ألسنتهم عن النطق وشرد بهم من خلفهم
ونكل بهم من وراءهم واقطع بخزيهم أطماع من بعدهم اللهم عقم أرحام نسائهم
ويبس أصلاب رجالهم واقطع نسل دوابهم وأنعامهم لا تأذن لسمائهم في

قطر ولا لأرضهم في نبات اللهم وقو بذلك محال أهل الإسلام وحصن به
ديارهم وثمر به أموالهم وفرغهم عن محاربتهم لعبادتك وعن منابذتهم
للخلوة بك حتى لا يعبد في بقاع الأرض غيرك ولا تعفر لأحد منهم جبهة
دونك اللهم اغز بكل ناحية من المسلمين على من بإزائهم من المشركين
وأمددهم بملائكة من عندك مردفين حتى يكشفوهم إلى منقطع التراب
قتلا في أرضك وأسرا أو يقروا بأنك أنت الله الذي لا إله إلا أنت وحدك
لا شريك لك اللهم واعمم بذلك أعداءك في أقطار البلاد من الهند والروم
والترك والخزر والحبش والنوبة والزنج والسقالبة والديالمة وسائر
أمم الشرك الذين تخفى أسماؤهم وصفاتهم وقد أحصيتهم بمعرفتك وأشرفت
عليهم بقدرتك اللهم اشغل المشركين بالمشركين عن تناول أطراف المسلمين
وخذهم بالنقص عن تنقصهم وثبطهم بالفرقة عن الاحتشاد عليهم اللهم
أخل قلوبهم من الأمنة وأبدانهم من القوة وأذهل قلوبهم عن الاحتيال وأوهن
أركانهم عن منازلة الرجال وجبنهم عن مقارعة الأبطال وابعث عليهم
جندا من ملائكتك ببأس من بأسك كفعلك يوم بدر تقطع به دابرهم
وتحصد به شوكتهم وتفرق به عددهم اللهم وامزج مياههم بالوباء وأطعمتهم

بالانداد وارم بلادهم بالخسوف والح عليها بالقذوف وافرعها بالمحول واجعل
ميرهم في احص ارضك وابعدها عنهم وامنع حصونها منهم واصبهم
بالجوع المقيم والسقم الاليم اللهم وايما غاز غزاهم من اهل ملتك او مجاهد
جاهدهم من اتباع سنتك ليكون دينك الاعلى وحزبك الاقوى وحظك
الاوفى فلقه اليسر وهيئ له الامر وتوله بالنجح وتخير له الاصحاب واستقو له
الظهر واسبغ عليه في النفقة ومتعه بالنشاط واطف عنه حرارة الشوق
واجره من غم الوحشة وانسه ذكر الاهل والولد واثر له حسن النية وتوله
بالعافية واصحبه السلامة واعفه من الجبن والهمه الجراة وارزقه
الشدة وايده بالنصرة وعلمه السير والسنن وسدده في الحكم واعزل عنه
الرياء وخلصه من السمعة واجعل فكره وذكره وظعنه واقامته فيك ولك فاذا
صاف عدوك وعدوه فقللهم في عينه وصغر شانهم في قلبه وادل له
منهم ولا تدلهم منه فان ختمت له بالسعادة وقضيت له بالشهادة
فبعد ان يجتاح عدوك بالقتل وبعد ان يجهد بهم الاسر وبعد ان تامن
اطراف المسلمين وبعد ان يولي عدوك مدبرين اللهم وايما مسلم خلف
غازيا او مرابطا في داره او تعهد خالفيه في غيبته او اعانه بطائفة من

او امده بعتاد او شحذه على جهاد او اتبعه في وجهه دعوة او رعى له من ورائه

حرمة فاجر له مثل اجره وزنا بوزن ومثلا بمثل وعوضه من فعله عوضا

حاضرا يتعجل به نفع ما قدم وسرور ما اتى به الى ان ينتهي به الوقت الى

ما اجريت له من فضلك واعددت له من كرامتك اللهم وايما مسلم اهمه

امر الاسلام واحزنه تحزب اهل الشرك عليهم فنوى غزوا او هم بجهاد

فقعد به ضعف او ابطات به فاقة او اخره عنه حادث او عرض له دون

ارادته مانع فاكتب اسمه في العابدين واوجب له ثواب المجاهدين

واجعله في نظام الشهداء والصالحين اللهم صل على محمد عبدك ورسولك

وآل محمد صلوة عالية على الصلوات مشرفة فوق التحيات صلوة لا ينتهي

امدها ولا ينقطع عددها كاتم ما مضى من صلواتك على احد من اوليائك

انك المنان الحميد المبدئ المعيد الفعال لما تريد

وكان من دعائه عليه السلام اذا قتر عليه الرزق

اللهم انك ابتليتنا في ارزاقنا بسوء الظن وفي

آجالنا بطول الامل حتى التمسنا ارزاقك من عند المرزوقين وطمعنا

بآمالنا في اعمار المعمرين فصل على محمد وآله وهب لنا يقينا صادقا

تكفينا به من مؤنة الطلب والهمنا ثقة خالصة تعفينا بها من شدة

النَّصَبِ وَلَا تَجْعَلْ مَا صَرَّحْتَ بِهِ مِنْ عِدَتِكَ فِي وَحْيِكَ وَأَتْبَعْتَهُ مِنْ قَسَمِكَ فِي
كِتَابِكَ قَاطِعاً لِاهْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ الَّذِي تَكَفَّلْتَ بِهِ وَحَسْماً لِلِاشْتِغَالِ بِمَا
ضَمِنْتَ الْكِفَايَةَ لَهُ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْأَصْدَقُ وَأَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ
الْأَبَرُّ الْأَوْفَى وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ و از جمله دعا او حضرت سی واسطی ادا کرنی قرض کی
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنٍ تُخْلِقُ بِهِ وَجْهِي وَيَحَارُ
فِيهِ ذِهْنِي وَيَتَشَعَّبُ لَهُ فِكْرِي وَيَطُولُ بِمُمَارَسَتِهِ شُغْلِي وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ
مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهِ وَشُغْلِ الدَّيْنِ وَسَهَرِهِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِذْنِي مِنْهُ
وَأَسْتَجِيرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهِ فِي الْحَيَاةِ وَمِنْ تَبِعَتِهِ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَجِرْنِي مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ أَوْ كَفَافٍ وَاصِلٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَاحْجُبْنِي عَنِ السَّرَفِ وَالِازْدِيَادِ وَقَوِّمْنِي بِالْبَذْلِ وَالِاقْتِصَادِ
وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَاقْبِضْنِي بِلُطْفِكَ عَنِ التَّبْذِيرِ وَأَجْرِ مِنْ أَسْبَابِ
الْحَلَالِ أَرْزَاقِي وَوَجِّهْ فِي أَبْوَابِ الْبِرِّ إِنْفَاقِي وَازْوِ عَنِّي مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ
لِي مَخِيلَةً أَوْ تَأَدِّياً إِلَى بَغْيٍ أَوْ مَا أَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَاناً اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ صُحْبَةَ
الْفُقَرَاءِ وَأَعِنِّي عَلَى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا

الفانية ذخراً لي في خزائنك الباقية واجعل ما خولتني من حطامها وعجلت
لي من متاعها بلغة الى جوارك ووصلة الى قربك وذريعة الى جنتك انك
ذو الفضل العظيم وانت الجواد الكريم [illegible] في ذكر طلب
توبة اللهم يا من لا يصفه نعت الواصفين ويا من لا يجاوزه رجاء الراجين
ويا من لا يضيع لديه اجر المحسنين ويا من هو منتهى خوف العابدين
ويا من هو غاية خشية المتقين هذا مقام من تداولته ايدي الذنوب
وقادته ازمة الخطايا واستحوذ عليه الشيطان فقصر عما امرت
به تفريطاً وتعاطى ما نهيت عنه تغريراً كالجاهل بقدرتك عليه او
كالمنكر فضل احسانك اليه حتى اذا انفتح له بصر الهدى وتقشعت
عنه سحائب العمى احصى ما ظلم به نفسه وفكر فيما خالف به ربه فرأى
كبير عصيانه كبيراً وجليل مخالفته جليلاً فاقبل نحوك مؤملاً لك مستحيياً
منك ووجه رغبته اليك ثقة بك فامك بطمعه يقيناً وقصدك بخوفه اخلاصاً قد خلا
طمعه من كل مطموع فيه غيرك وافرخ روعه من كل محذور منه سواك فمثل
بين يديك متضرعاً وغمض بصره الى الارض متخشعاً وطأطأ راسه لعزتك
متذللاً وابثك من سره ما انت اعلم به منه خضوعاً وعدد من ذنوبه

ما انت احصى لها خشوعا واستغاث بك من عظيم ما وقع به في علمك و
قبيح ما فضحه في حكمك من ذنوب ادبرت لذاتها فذهبت واقامت
تبعاتها فلزمت لا ينكر يا الهي عدلك ان عاقبته ولا يستعظم عفوك
ان عفوت عنه ورحمته لانك الرب العظيم الكريم الذي لا يتعاظمه
غفران الذنب العظيم اللهم فها انا ذا قد جئتك مطيعا لامرك فيما امرت به
من الدعاء متنجزا وعدك فيما وعدت به من الاجابة اذ تقول ادعوني استجب
لكم اللهم فصل على محمد وآله والقني بمغفرتك كما لقيتك باقراري وارفعني عن
مصارع الذنوب كما وضعت لك نفسي واسترني بسترك كما تانيتني
عن الانتقام مني اللهم وثبت في طاعتك نيتي واحكم في عبادتك
بصيرتي ووفقني من الاعمال لما تغسل به دنس الخطايا عني وتوفني على
ملتك وملة نبيك محمد عليه السلام اذا توفيتني اللهم اني اتوب
اليك في مقامي هذا من كبائر ذنوبي وصغائرها وبواطن سيئاتي
وظواهرها وسوالف زلاتي وحوادثها توبة من لا يحدث نفسه بمعصية
ولا يضمر ان يعود في خطيئة وقد قلت يا الهي في محكم كتابك انك تقبل التوبة
عن عبادك وتعفو عن السيئات وتحب التوابين فاقبل توبتي كما وعدت

وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ وَأَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَلَكَ يَا رَبِّ
شَرْطِي أَلَّا أَعُودَ فِي مَكْرُوهِكَ وَضَمَانِي أَنْ لَا أَرْجِعَ فِي مَذْمُومِكَ وَعَهْدِي
أَنْ أَهْجُرَ جَمِيعَ مَعَاصِيكَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ أَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا عَلِمْتَ
وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ إِلَى مَا أَحْبَبْتَ اللّٰهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ
قَدْ نَسِيتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسَى فَعَوِّضْ
مِنْهَا أَهْلَهَا وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِي مِنْ
أَنْ أُقَارِفَ مِثْلَهَا اللّٰهُمَّ وَإِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ إِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا اسْتِمْسَاكَ
بِي عَنِ الْخَطَايَا إِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِي بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اللّٰهُمَّ
أَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ إِلَيْكَ وَهُوَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهِ وَعَائِدٌ فِي
ذَنْبِهِ وَخَطِيئَتِهِ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَكُونَ كَذَلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِي هَذِهِ
تَوْبَةً لَا أَحْتَاجُ بَعْدَهَا إِلَى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةِ فِيمَا بَقِيَ
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعْتَذِرُ إِلَيْكَ مِنْ جَهْلِي وَأَسْتَوْهِبُكَ سُوءَ فِعْلِي فَاضْمُمْنِي إِلَى
كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا اللّٰهُمَّ وَإِنِّي
أَتُوبُ إِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ إِرَادَتَكَ أَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ
قَلْبِي وَلَحَظَاتِ عَيْنِي وَحِكَايَاتِ لِسَانِي تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلَى

صالحها من شفاعتك وما من مما يخاف المعتدون من أليم سطواتك اللهم
فارحم وحدتي بين يديك ووجيب قلبي من خشيتك واضطراب
اركاني من هيبتك فقد اقامتني يا رب ذنوبي مقام الخزي بفنائك
فان سكت لم ينطق عني احد وان شفعت فلست باهل الشفاعة اللهم
صل على محمد واله وشفع لي في خطاياي كرمك وعد على سيئاتي بعفوك ولا تجزني
جزائي من عقوبتك وابسط علي طولك وجللني بسترك وافعل بي فعل
عزيز تضرع اليه عبد ذليل فرحمه او غني تعرض له عبد فقير فنعشه اللهم
لا خفير لي منك فليخفرني عزك ولا شفيع لي اليك فليشفع لي
فضلك وقد اوجلتني خطاياي فليؤمني عفوك فما كل ما نطقت به
عن جهل مني بسوء اثري ولا نسيان لما سبق من ذميم فعلي لكن لتسمع
سماؤك ومن فيها وارضك ومن عليها ما اظهرت لك من الندم ولجأت
اليك فيه من التوبة فلعل بعضهم برحمتك يرحمني لسوء موقفي او تدركه الرقة
علي لسوء حالي فينالني منه بدعوة هي اسمع لديك من دعائي او شفاعة اوكد عندك
من شفاعتي تكون بها نجاتي من غضبك وفوزتي برضاك اللهم ان يكن الندم توبة
اليك فانا اندم النادمين وان يكن الترك لمعصيتك انابة فانا اول

المنيبين وان يكن الاستغفار حطة للذنوب فاني لك من المستغفرين
اللهم فكما امرت بالتوبة وضمنت القبول وحثثت على الدعاء ووعدت
الاجابة فصل على محمد واله واقبل توبتي ولا ترجعني مرجع الخيبة من رحمتك
انك انت التواب على المذنبين والرحيم للخاطئين المنيبين اللهم
صل على محمد واله كما هديتنا به وصل على محمد واله كما استنقذتنا به وصل على
محمد واله صلوة تشفع لنا يوم القيمة ويوم الفاقة اليك انك على كل شيء قدير
وهو عليك يسير و از ادعای آنحضرت است وقتی که نگریستی بماه نو ايها الخلق
المطيع الدائب السريع المتردد في منازل التقدير المتصرف في فلك
التدبير امنت بمن نور بك الظلم واوضح بك البهم وجعلك اية من ايات
ملكه وعلامة من علامات سلطانه وامتهنك بالزيادة والنقصان والطلوع
والافول والانارة والكسوف في كل ذلك انت له مطيع والى ارادته
سريع سبحانه ما اعجب ما دبر في امرك والطف ما صنع في شانك
جعلك مفتاح شهر حادث لامر حادث فاسئل الله ربي وربك و
خالقي وخالقك ومقدري ومقدرك ومصوري ومصورك ان يصلي على
محمد واله وان يجعلك هلال بركة لا تمحقها الايام وطهارة لا تدنسها

من الآثام هلال أمن من الآفات وسلامة من السيئات هلال سعد
لا نحس فيه ويمن لا نكد معه ويسر لا يمازجه عسر وخير لا يشوبه شر
هلال أمن وإيمان ونعمة وإحسان وسلامة وإسلام اللهم صل على محمد
وآله واجعلنا من أرضى من طلع عليه وأزكى من نظر إليه وأسعد من تعبد
لك فيه ووفقنا فيه للتوبة واعصمنا فيه من الحوبة واحفظنا فيه
من مباشرة معصيتك وأوزعنا فيه شكر نعمتك وألبسنا فيه
جنن العافية وأتمم علينا باستكمال طاعتك فيه المنة إنك أنت المنان
الحميد وصلى الله على محمد وآله الطيبين الطاهرين باب بیچ دعای کے اور دعا
ہے کہ جو اس رسالہ میں ثابت ہیں اور بہترین ان ادعیہ کی دعای صحیفہ کاملہ کی ہیں اور
من جملہ کے یہ ہے بسم الله الذي لا أرجو إلا فضله ولا أخشى إلا عدله ولا أعتمد
إلا قوله ولا أمسك إلا بحبله بك أستجير يا ذا العفو والإحسان من الظلم
والعدوان ومن غير الزمان وتواتر الأحزان ومن انقضاء المدة قبل
التأهب والعدة وإياك أسترشد لما فيه الصلاح والإصلاح وبك
أستعين فيما يقترن به النجاح والإنجاح وإياك أرغب في لباس العافية
وتمامها وشمول السلامة ودوامها وأعوذ بك يا رب من همزات

الشياطين واحترز بسلطانك من جور السلاطين فتقبل ما كان من صلوتي
وصومي واجعل غدي وما بعده افضل من ساعتي ويومي واعزني في
عشيرتي وقومي واحفظني في يقظتي ونومي فانت الله خير حافظا وانت
ارحم الراحمين اللهم اني ابرء اليك في يومي هذا وما بعده من الآحاد
من الشرك والالحاد واخلص لك دعائي تعرضا للاجابة واقيم على
طاعتك رجاء للاثابة فصل على محمد خير خلقك الداعي الى حقك و
اعزني بعزك الذي لا يضام واحفظني بعينك التي لا تنام واختم
بالانقطاع اليك امري وبالمغفرة عمري انك انت الغفور الرحيم دعای روز دوشنبه
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي لم يشهد احدا حين فطر السموات والارض
ولا اتخذ معينا حين برء النسمات لم يشارك في الالهية ولم يظاهر
في الوحدانية كلت الالسن عن غاية صفته والعقول عن كنه معرفته
وتواضعت الجبابرة لهيبته وعنت الوجوه لخشيته وانقاد كل
عظيم لعظمته فلك الحمد متواترا متسقا ومتواليا مستوسقا
وصلواته على رسوله ابدا وسلامه دائما سرمدا اللهم اجعل اول
يومي هذا صلاحا واوسطه فلاحا وآخره نجاحا واعوذ بك من يوم اوله

فرع واوسطه جزع وآخره وجع اللهم انی استغفرک لکل نذر نذرته وکل وعد
وعدته وکل عهد عاهدته ثم لم اف به واسئلک فی حمل مظالم عبادک
عندی فایما عبد من عبیدک او امة من امائک کانت له قبلی مظلمة ظلمتها
ایاه فی نفسه او فی عرضه او فی ماله او فی اهله وولده او غیبة اغتبته
او تحامل علیه بمیل او هوی او انفة او حمیة او ریاء او عصبیة غائبا کان
او شاهدا حیا کان او میتا فقصرت یدی وضاق وسعی عن ردها
الیه والتحلل منه فاسئلک یا من یملک الحاجات وهی مستجیبة
لمشیته ومسرعة الی ارادته ان تصلی علی محمد وآل محمد وان ترضیه
عنی بما شئت وتهب لی من عندک رحمة انه لا تنقصک المغفرة و
لا تضرک الموهبة یا ارحم الراحمین اللهم اولنی فی کل یوم اثنین نعمتین
منک اثنتین سعادة فی اوله بطاعتک ونعمة فی آخره بمغفرتک یا من
هو الا اله ولا یغفر الذنوب سواه دعای روز سه شنبه بسم الله
الرحمن الرحیم والحمد لله والحمد حقه کما یستحقه حمدا کثیرا واعوذ به
من شر نفسی ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی واعوذ به
من شر الشیطان الذی یزیدنی ذنبا الی ذنبی واحترز به من کل جبار

فاجر وسلطان جائر وعدو قاهر اللهم اجعلني من جندك فان جندك هم
الغالبون واجعلني من حزبك فان حزبك هم المفلحون واجعلني من
اوليائك فان اوليائك لا خوف عليهم ولا هم يحزنون اللهم اصلح لي
ديني فانه عصمة امري واصلح لي آخرتي فانها دار مقري واليها من مجاورة
اللئام مفري واجعل الحيوة زيادة لي في كل خير والوفاة راحة لي من
كل شر اللهم صل على محمد خاتم النبيين وتمام عدة المرسلين وعلى آله
الطيبين الطاهرين واصحابه المنتجبين وهب لي في الثلثاء ثلاثا لا تدع
لي ذنبا الا غفرته ولا غما الا اذهبته ولا عدوا الا دفعته بسم الله خير
الاسماء وبسم الله رب الارض والسماء استدفع كل مكروه اوله سخطه
واستجلب كل محبوب اوله رضاه فاختم لي منك بالغفران يا ولي الاحسان
واز آن جمله دعای آنحضرت س در چهارشنبه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد
لله الذي جعل الليل لباسا والنوم سباتا وجعل النهار نشورا والقمر نورا
لك الحمد ان بعثتني من مرقدي ولو شئت جعلته سرمدا حمدا دائما
لا ينقطع ابدا ولا يحصي له الخلائق عددا اللهم لك الحمد ان خلقت فسوّيت
وقدرت وقضيت وامت واحييت وامرضت وشفيت وعافيت و

ابليت وعلى العرش استويت وعلى الملك احتويت ادعوك دعاء من
ضعفت قوته وانقطعت حيلته واقترب اجله وتدانى فى الدنيا امله
واشتدت الى رحمتك فاقته وعظمت لتفريطه حسرته وكثرت زلته
وعثرته وخلصت لوجهك توبته فصل على محمد خاتم النبيين على اهل
بيته الطيبين الطاهرين وارزقنى شفاعة محمد صلى الله عليه واله ولا
تحرمنى صحبته انك انت ارحم الراحمين اللهم اقض لى فى الاربعاء اربعا
اجعل قوتى فى طاعتك ونشاطى فى عبادتك ورغبتى فى ثوابك وزهدى
فيما يوجب لى اليم عقابك انك لطيف لما تشاء واز ان جمله دعاى
روز پنجشنبه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذى اذهب الليل مظلما
بقدرته وجاء بالنهار مبصرا برحمته وكسانى ضياءه وانا فى نعمته
اللهم فكما ابقيتنى له فابقنى لامثاله وصل على النبى محمد واله ولا تفجعنى
فيه وفى غيره من الليالى والايام بارتكاب المحارم واكتساب المآثم
وارزقنى خيره وخير ما فيه وخير ما بعده واصرف عنى شره وشر ما فيه
وشر ما بعده اللهم انى بذمة الاسلام اتوسل اليك وبحرمة القرآن
اعتمد عليك وبمحمد المصطفى صلى الله عليه واله استشفع لديك فاعرف

اللهم ذمتي التي رجوت بها قضاء حاجتي يا ارحم الراحمين اللهم اقبر
لي في الحبس خمسا لا يتسع لها الا كرمك ولا يطيقها الا نعمك سلامة
اقوى بها على طاعتك وعبادة استحق بها جزيل مثوبتك وسعة في الحال
من الرزق الحلال وان تؤمنني في مواقف الخوف بأمنك وتجعلني من
طوارق الهموم والغموم في حصنك صل على محمد وآل محمد واجعل توسلي
به شافعا يوم القيمة نافعا انك انت ارحم الراحمين و از ان جمله دعای
ون حضرت سی دعای روز جمعه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
الاول قبل الانشاء والاحياء والآخر بعد فناء الاشياء والعليم
الذي لا ينسى من ذكره ولا ينقص من شكره ولا يخيب من دعاه و
لا يقطع رجاء من رجاه اللهم اني اشهدك وكفى بك شهيدا واشهد
جميع ملائكتك وسكان سمواتك وحملة عرشك ومن بعثت من انبيائك
ورسلك وانشأت من اصناف خلقك اني اشهد انك انت الله
لا اله الا انت وحدك لا شريك لك ولا عديل ولا خلف لقولك
ولا تبديل وان محمدا صلى الله عليه وآله عبدك ورسولك ادى ما حملته
الى العباد وجاهد في الله عز وجل حق الجهاد وانه بشر بما هو حق من

الثَّوَابِ اَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِي عَلٰى دِينِكَ مَا اَحْيَيْتَنِي

وَلَا تُزِغْ قَلْبِي بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ

الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ اَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَاحْشُرْنِي

فِي زُمْرَتِهِ وَوَفِّقْنِي لِاَدَاءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيهَا مِنَ الطَّاعَاتِ

وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

واز ان جملہ دعای حضرت سجاد روز شنبہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ

كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِينَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِينَ وَاَعُوذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِينَ

وَكَيْدِ الْحَاسِدِينَ وَبَغْيِ الظَّالِمِينَ وَاَحْمَدُهُ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِينَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيكٍ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيكٍ لَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ

فِي مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاَنْ تُوزِعَنِي

مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِي غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِينَنِي عَلٰى طَاعَتِكَ وَ

لُزُومِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِي

وَتَصُدَّنِي عَنْ مَعَاصِيكَ مَا اَحْيَيْتَنِي وَتُوَفِّقَنِي لِمَا يَنْفَعُنِي مَا اَبْقَيْتَنِي

وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِي وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهِ وِزْرِي وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ

فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُوحِشَ بِي اَهْلَ اُنْسِي وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ

عمر ۱۰

غنیٰ کما احسنت بنا منک یا ارحم الراحمین **باب چہارم** بیچ اعمال سال کے

اور اوس میں بارہ فصلیں ہیں **فصل پہلی** بیچ اعمال اور فضیلت ماہ مبارک رمضان کی جاننا

چاہئے کہ یہ مہینا بہترین مہینوں کا ہے اور وہ خدا کا ہے بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول

ہے کہ آخر شعبان میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے ایک خطبہ پڑھا اور وہ خطبہ بیچ

کتب مبسوطہ کے مذکور ہے اور اعمال شب اول میں خطبہ ہلال ہے حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے

کہ جب ہلال ماہ مبارک رمضانکو دیکھے قبلہ رو ہووے اور ہاتھوں کو طرف آسمان کی اٹھاوے اور سر کو آسمان کی طرف بلند کرے

اور خطاب کرے ہلال کو اور یہ دعا پڑھے ربی و ربک اللہ رب العالمین اللّٰھم اھلہ

علینا بالامن والایمان والسلامۃ والاسلام والمسارعۃ الی

ما تحب وترضی اللّٰھم بارک لنا فی شھرنا ھذا وارزقنا خیرہ وعونہ

واصرف عنا ضرہ وشرہ وبلاءہ وفتنتہ اور کلینی نے بیچ کتاب کافی کے حضرت امام محمد باقر

سے روایت کی ہے کہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ جب ماہ مبارک رمضانکو دیکھتے تھے قبلہ

ہو کر دونوں ہاتھ مبارک کو بلند کرتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے اللّٰھم اھلہ علینا

بالامن والایمان والسلامۃ والاسلام والعافیۃ المجللۃ والرزق

الواسع ودفع الاسقام اللّٰھم ارزقنا صیامہ وتلاوۃ القرآن

فیہ اللّٰھم سلمہ منا وسلمنا فیہ اور ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے اس

وقت دیکھنی ہلال ماہ مبارک رمضان کی واجب جانا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی خَلَقَنِی وَ
خَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیتَ لِلنَّاسِ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ
عَلَیْنَا اِهْلَالًا مُبَارَکًا اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالْیَقِینِ وَالْاِیمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَالتَّوْفِیقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

اور بہترین دعاؤں ہلال ماہ مبارک سی دعای صحیفہ کاملہ ہی کہ بیچ باب تیسری کی بیان ہوئی اور
سنت ہی بیچ شب اول ماہ مبارک رمضان کی جماع ساتھ زن حلال کی کرنا اور سنت ہی غسل بیچ
شب اول کی حضرت امام جعفر صادق سی منقول ہی کہ جو کوئی غسل کری بیچ شب اول ماہ مبارک رمضان کی
نہر جاری مین اور تین چلو پانی کی سر پر ڈالی با طہارت معنوی یکماہ مبارک آئندہ تک اور سنت ہی سحر
ماہ مبارک رمضان مین کھانا حضرت رسول سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ ترک نکری امت میری
کھانا سحر کا اور ادعیہ سحر زیادہ ہی ہین کہ اس رسالہ مین سایان ہوئی بہترین ادعیہ اور مختصرترین انکی یہ ہے

یَا مَفْزَعِی عِنْدَ کُرْبَتِی وَیَا غَوْثِی عِنْدَ شِدَّتِی اِلَیْکَ فَزِعْتُ وَبِکَ اسْتَغَثْتُ
وَبِکَ لُذْتُ وَلَا اَلُوذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْکَ فَاَغِثْنِی وَفَرِّجْ
عَنِّی یَا مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیرَ وَیَعْفُو عَنِ الْکَثِیرِ اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیرَ وَاعْفُ عَنِّی الْکَثِیرَ
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ اِیمَانًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِی وَیَقِینًا
صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ یُصِیبَنِی اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِی وَرَضِّنِی مِنَ الْعَیْشِ بِمَا

قسمت

فسمت لی یا ارحم الراحمین یا عدتی فی کربتی ویا صاحبی فی شدتی ویا ولیی
فی نعمتی ویا غایتی فی رغبتی انت الساتر عورتی والآمن روعتی والمقیل
عثرتی فاغفر لی خطیئتی یا ارحم الراحمین اور سید ابن طاؤس نی روایت کی ہی
کہ وقت سحر کی دعا یہ ہے سبحان من یعلم جوارح القلوب سبحان من یحصی
عدد الذنوب سبحان من لا یخفی علیہ خافیۃ فی السموات والارضین
سبحان الرب الودود سبحان الفرد الوتر سبحان العظیم الاعظم سبحان
من لا یعتدی علی اہل مملکتہ سبحان من لا یؤاخذ اہل الارض بالوان
العذاب سبحان الحنان المنان سبحان الرؤف الرحیم سبحان الجبار الجواد الکریم
الحلیم سبحان البصیر العلیم سبحان النصیر الواسع سبحان اللہ علی اقبال
النہار سبحان اللہ علی ادبار اللیل واقبال النہار ولہ الحمد والعظمۃ والکبریاء
مع کل نفس وکل طرفۃ عین وکل لمحۃ سبق فی علمہ سبحانک ملأ ما احصی کتابک
سبحانک زنۃ عرشک سبحانک سبحانک سبحانک اور سید ابن طاؤس نے
بیچ کتاب اقبال کی روایت کی ہی کہ حضرت صاحب الامر نی اپنی شیعوں کو لکھا بیچ شب ماہ
مبارک رمضان کی اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینی میں قبول ہوتی ہیں دعائیں تمہاری اور فرشتگان
آسمان سنتی ہیں اور واسطی صاحب دعا کی طلب مغفرت کرتی ہیں اور وہ یہ ہی

اللهم إني أفتتح الثناء بحمدك وأنت مسدد للصواب بمنك وأيقنت
أنك أنت أرحم الراحمين في موضع العفو والرحمة وأشد المعاقبين في موضع
النكال والنقمة وأعظم المتجبرين في موضع الكبرياء والعظمة اللهم
أذنت لي في دعائك ومسألتك فاسمع يا سميع مدحتي وأجب يا رحيم
دعوتي وأقل يا غفور عثرتي فكم يا إلهي من كربة قد فرجتها وهموم قد كشفتها
وعثرة قد أقلتها ورحمة قد نشرتها وحلقة بلاء قد فككتها الحمد لله الذي
لم يتخذ صاحبة ولا ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم يكن له ولي
من الذل وكبره تكبيرا الحمد لله بجميع محامده على جميع نعمه كلها الحمد لله الذي
لا مضاد له في ملكه ولا منازع له في أمره الحمد لله الذي لا شريك له
في خلقه ولا شبيه له في عظمته الحمد لله الفاشي في الخلق أمره
وحمده الظاهر بالكرم مجده الباسط بالجود يده الذي لا تنقص خزائنه
ولا تزيده كثرة العطاء إلا جودا وكرما إنه هو العزيز الوهاب اللهم إني
أسألك قليلا من كثير مع حاجة بي إليه عظيمة وغناك عنه قديم وهو
عندي كثير وهو عليك سهل يسير اللهم إن عفوك عن ذنبي وتجاوزك
عن خطيئتي وصفحك عن ظلمي وسترك على قبيح عملي وحلمك عن كثير

جرمي

جزعي عند ما كان من خطاياي وعمدي أطمعني في أن أسألك ما لا أستوجبه
منك الذي رزقتني من رحمتك وأريتني من قدرتك وعرفتني من إجابتك
فصرت أدعوك آمنا وأسألك مستأنسا لا خائفا ولا وجلا مدلا
عليك فيما قصدت فيه إليك فإن أبطأ عني عتبت بجهلي عليك ولعل
الذي أبطأ عني هو خير لي لعلمك بعاقبة الأمور فلم أر مولى كريما أصبر
على عبد لئيم منك علي يا رب إنك تدعوني فأولي عنك وتتحبب إلي
فأتبغض إليك وتتودد إلي فلا أقبل منك كأن لي التطول عليك فلم
يمنعك ذلك من الرحمة لي والإحسان إلي والتفضل علي بجودك
وكرمك فارحم عبدك الجاهل وجد عليه بفضل إحسانك إنك جواد
كريم الحمد لله مالك الملك مجري الفلك مسخر الرياح فالق الإصباح ديان
يوم الدين رب العالمين الحمد لله على حلمه بعد علمه والحمد لله على عفوه
بعد قدرته والحمد لله على طول أناته في غضبه وهو قادر على ما يريد
الحمد لله خالق الخلق باسط الرزق فالق الإصباح ذي الجلال والإكرام
والفضل والإنعام الذي بعد فلا يرى وقرب فشهد النجوى تبارك
وتعالى الحمد لله الذي ليس له منازع يعادله ولا شبيه يشاكله و

لا ظهیر له یعاضده قهر بعزته الاعزاء وتواضع لعظمته العظماء فبلغ
بقدرته ما یشاء الحمد لله الذی یجیبنی حین انادیه ویستر علیّ کل
عورة وانا اعصیه ویعظم النعمة علیّ فلا اجازیه فکم من موهبة
هنیئة قد اعطانی وعظیمة مخوفة قد کفانی وبهجة مونقة قد ارانی
وبلیّة موبقة قد درأ عنی فاثنی علیه حامدا واذکره مسبحا
الحمد لله الذی لا یهتک حجابه ولا یغلق بابه ولا یرد سائله ولا
یخیب امله الحمد لله الذی یؤمن الخائفین وینجی الصالحین ویرفع المستضعفین
ویضع المستکبرین ویهلک ملوکا ویستخلف آخرین والحمد لله قاصم
الجبارین مبیر الظالمین مدرک الهاربین نکال الظالمین صریخ
المستصرخین موضع حاجات الطالبین معتمد المؤمنین الحمد لله الذی
من خشیته ترعد السماء وسکانها وترجف الارض وعمارها وتموج البحار
ومن یسبح فی غمراتها الحمد لله الذی هدانا لهذا وما کنا لنهتدی لولا ان هدانا
الله الذی یخلق ولم یخلق ویرزق ولا یرزق ویطعم ولا یطعم ویمیت الاحیاء
ویحیی الموتی وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر اللهم صل
علی محمد عبدک ورسولک وامینک وصفیک وحبیبک و

خيرتك من خلقك وحافظ سرك ومبلغ رسالاتك افضل واحسن
واجمل واكمل وازكى وانمى واطيب واطهر واسنى واكثر ما صليت وباركت
وترحمت وتحننت وسلمت على احد من عبادك وانبيائك ورسلك
وصفوتك واهل الكرامة عليك من خلقك اللهم صل على امير
المؤمنين ووصي رسول رب العالمين عبدك ووليك واخي رسولك
وحجتك على خلقك وآيتك الكبرى والنبأ العظيم وصل على الصديقة
الطاهرة فاطمة الزهراء سيدة نساء العالمين وصل على سبطي الرحمة
وامامي الهدى الحسن والحسين سيدي شباب اهل الجنة وصل على
ائمة المسلمين علي بن الحسين ومحمد بن علي وجعفر بن محمد وموسى بن
جعفر وعلي بن موسى ومحمد بن علي وعلي بن محمد والحسن بن علي والخلف
الهادي المهدي حججك على عبادك وامنائك في بلادك صلوة
كثيرة دائمة اللهم صل على ولي امرك القائم المؤمل والعدل
المنتظر وحفه بملائكتك المقربين وايده بروح القدس يا رب
العالمين اللهم اجعله الداعي الى كتابك والقائم بدينك استخلف
في الارض كما استخلفت الذين من قبله مكن له دينه الذي ارتضيته

خيرتك من خلقك وحافظ سرك ومبلغ رسالاتك أفضل وأحسن
وأجمل وأكمل وأزكى وأنمى وأطيب وأطهر وأسنى وأكثر ما صليت وباركت
وترحمت وتحننت وسلمت على أحد من عبادك وأنبيائك ورسلك
وصفوتك وأهل الكرامة عليك من خلقك اللهم صل على أمير
المؤمنين ووصي رسول رب العالمين عبدك ووليك وأخي رسولك
وحجتك على خلقك وآيتك الكبرى والنبأ العظيم وصل على الصديقة
الطاهرة فاطمة الزهراء سيدة نساء العالمين وصل على سبطي الرحمة
وإمامي الهدى الحسن والحسين سيدي شباب أهل الجنة وصل على
أئمة المسلمين علي بن الحسين ومحمد بن علي وجعفر بن محمد وموسى بن
جعفر وعلي بن موسى ومحمد بن علي وعلي بن محمد والحسن بن علي والخلف
الهادي المهدي حججك على عبادك وأمنائك في بلادك صلاة
كثيرة دائمة اللهم صل على ولي أمرك القائم المؤمل والعدل
المنتظر وحفه بملائكتك المقربين وأيده بروح القدس يا رب
العالمين اللهم اجعله الداعي إلى كتابك والقائم بدينك استخلفه
في الأرض كما استخلفت الذين من قبله مكن له دينه الذي ارتضيته

ابدله من بعد خوفه امنا يعبدك لا يشرك بك شيئا اللهم اعزه و
اعزز به وانصره وانتصر به وانصره نصرا عزيزا وافتح له فتحا يسيرا واجعل
له من لدنك سلطانا نصيرا اللهم اظهر به دينك وسنة نبيك حتى
لا يستخفي بشيء من الحق مخافة احد من الخلق اللهم انا نرغب اليك في
دولة كريمة تعز بها الاسلام واهله وتذل بها النفاق واهله وتجعلنا
فيها من الدعاة الى طاعتك والقادة الى سبيلك وترزقنا بها كرامة
الدنيا والاخرة اللهم ما عرفتنا من الحق فحملناه وما قصرنا عنه
فبلغناه اللهم المم به شعثنا واشعب به صدعنا وارتق به فتقنا و
كثر به قلتنا واعزز به ذلتنا واغن به عائلنا واقض به عن مغرمنا واجبر
به فقرنا وسد به خلتنا ويسر به عسرنا وبيض به وجوهنا وفك به
اسرنا وانجح به طلبتنا وانجز به مواعيدنا واستجب به دعوتنا واعطنا
به سؤلنا وبلغنا به من الدنيا والاخرة امالنا واعطنا به فوق رغبتنا
يا خير المسئولين واوسع المعطين اشف به صدورنا واذهب به غيظ
قلوبنا واهدنا به لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء الى
صراط مستقيم وانصرنا به على عدوك وعدونا اله الحق امين رب العالمين

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُو اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا
وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهُ وَضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ
تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ
تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کئی اعمال شب قدر بین جانو کہ انیسوین
اور اکیسوین اور تیئیسوین شب قدر ہی اور علمای امامیہ نی اجماع کیا ہی کہ
ان تین شبونسی ایک شب ہی بس سزاوار یہ ہی کہ ان تین شبونکو احیا کری
یعنی جاگی اور اعمال ان شبونکی اوپر دو قسم کی ہین پہلی قسم اونمین سی یہ ہے
کہ اعمال مشترک ہین بیچ تینون شبونکی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
منقول ہی کہ بیچ ہر ایک شب قدر کی دو رکعت نماز بجا لاوی اور بیچ ہر ایک
رکعت کی بعد سورہ حمد کی سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اور بعد فراغت
کی ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑہی حضرت نی فرمایا
کہ نہ اوٹہی گا اپنی جگہہ سی مگر یہ کہ حق سبحانہ وتعالی اوسکو اور اوسکی
ماں اور باپ کو بخشی اور کئی فرشتونکو واسطی لکہنی حسنات کی اوسکی
لئی حکم کرتی کہ سال آیندہ تک لکہین اور ایک فرشتی کو بیچ بہشت کی بہیجی کا کہ

واسطی اوسکے درختونکو بوдی اور قصرونکو واسطی دسکے بناکری اور نہرکو
جاری کری اور دنیا سی نجات پاوے جب تک کہ ان چیزون کو نہ دیکہ لیگا
اور بیچ شبونکی غسل کرنا سنت موکدہ ہی اور بہتر یہ ہی کہ قریب غروب آفتاب
کی غسل کری کہ نماز مغرب کو ساتہہ ان غسلونکی بجالاوی اور سنت ہی کہ ان
شبونمین قرآن مجید کو ہاتہہ مین لی اور کہولی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اِسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاۤئُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ
وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَاۤئِکَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَاۤئِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اور بعد اوسکے
حاجت اپنی حق سبحانہ تعالی سی طلب کری انشاء اللہ تعالی حاجت اوسکی برآوی
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ قرآن سر پر رکہی اور یہ
دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ بِکَ یَا اَللّٰهُ
اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ
بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ
اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
اور دس مرتبہ بِمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی

اور

اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ بعلی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن
بن علی اور دس مرتبہ بالحجۃ اور بعد اسکی سوال کری حاجات اپنی کو اور
زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی بیچ ہر ایک ان تین شب کی سنت ہی
اور انشاء اللہ تعالی بیچ باب با. جو انکی بیان ہونگی دوسری قسم پس اعمال
مخصوص واسطی اکیسوین شب کے وہ یہ ہین کہ سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّی
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ کہی بعد اوسکی یہ دعا
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ
مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ
اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ
اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اعمال شب اکیسوین کی
زیادہ شب سابق سی ہین اور اعمال سابقہ کو بھی عمل مین لاوی اور بیچ اکثر احادیث
معتبرہ کی وارد ہوا ہی کہ شب تیسوین شب قدر ہی اور اسمین ایک غسل اول
شب مین سنت ہی اور ایک آخر شب مین بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ عنکبوت اور سورۂ روم کو بیچ
شب تئیسوین کی پڑہے حضرت نے قسم کہائی اور فرمایا کہ وہ اہل بہشت سے
ہے اور مین استثنا نہین کرتا کسی شخص کو اور خوف نہین کرتا کہ حق سبحانہ تعالی
باعث اس سوگند کی میری اوپر کسی گناہ کو لکہی اور نزدیک حق تعالی کی قرب
ان سورون کی بہت ہی اور اون حضرت سے منقول ہے کہ اس شب مین
ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور سورۂ حم دخان پڑہے اور حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
کو بیچ اس شب کی پڑہے تو مصافحہ کرے گا ارواح ایک لاکہہ چوبیس ہزار
پیغمبرونسے کہ بیچ اس شب کی حق تعالی سے رخصت لیتی ہین واسطی زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کی اور جسقدر چاہی بیچ اس شب کی کلام مجید
پڑہے اور پڑہنا اس شب مین ادعیہ صحیفہ کاملہ کا بہتر ہے خصوصا دعای
مکارم الاخلاق اور دعاہای توبہ کہ بیچ فصل ادعیہ صحیفہ کاملہ کی بیان ہوئین
اسواسطی کہ امید شب قدر کی بیچ اس شب کی زیادہ ہے پس چاہئی کہ جسقدر
ہو سکی کلام مجید اور اعمال کو بجالاوی اور بیچ روزان شبونکی بہی چاہئی
کہ مشغول تلاوت قرآن مجید اور عبادت کی رہی اسواسطی کہ ایک حدیث

معتبر مین منقول ہی کہ روز قدر بہی بیچ فضیلت کی مانند شب قدر کی ہی لیکن اعمال ہر روز ماہ مبارک رمضان کی پس جان تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد ہر نماز کی ماہ رمضان مین اس دعا کو پڑہے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیمُ یَا غَفُورُ یَا رَحِیمُ أَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِيمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بسند صحیح منقول ہی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی کہ بیچ ہر روز کے اس دعا کو پڑہی اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَهَذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَهَذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهَذَا شَهْرُ الْإِنَابَةِ وَهَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهَذَا شَهْرُ

معتبر مین منقول ہی کہ روز قدر بہی بیچ فضیلت کی مانند شب قدر
ہی لیکن اعمال ہر روز ماہ مبارک رمضان کی بیس جاتو حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد
ہر نماز کی ماہ رمضان مین اس دعا کو پڑہیے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا
رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ
الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ
الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ
لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ
مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بسند صحیح منقول ہی حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام سی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی کہ بیچ ہر روز کے
اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ
ھُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَھٰذَا شَھْرُ الصِّیَامِ
وَھٰذَا شَھْرُ الْقِیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْاِنَابَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ

للمغفرة والرحمة وهذا شهر العتق من النار والفوز بالجنة
وهذا شهر فيه ليلة القدر التي هي خير من الف شهر اللهم فصل
على محمد وآل محمد واعني على صيامه وقيامه وسلمه لي وسلمني فيه و
اعني عليه بافضل عونك ووفقني فيه لطاعتك وطاعة رسولك
واوليائك صلوات الله عليه وعليهم وفرغني فيه لعبادتك ودعائك
وتلاوة كتابك وعظم لي فيه البركة واحسن لي فيه العافية واجزل لي
فيه التوبة واصحح فيه بدني واوسع لي فيه رزقي واكفني فيه ما اهمني
واستجب فيه دعائي وبلغني فيه رجائي اللهم صل على محمد وآل محمد
واذهب عني فيه النعاس والكسل والسأمة والفترة والقسوة
والغفلة والغرة وجنبني فيه العلل والاسقام والهموم والاحزان
والاعراض والامراض والخطايا والذنوب واصرف عني فيه
السوء والفحشاء والجهد والبلاء والتعب والعناء انك سميع
الدعاء اللهم صل على محمد وآل محمد واعذني فيه من الشيطان الرجيم
وهمزه ولمزه ونفثه ونفخه ووسوسته وتثبيطه وبطشه وكيده
ومكره وحبائله وخدعه وامانيه وغروره وفتنته وشركه واحزابه

واتباعه

وأتباعه وأشياعه وأوليائه وشركائه وجميع مكائده اللهم صل على محمد
وآل محمد وارزقنا قيامه وصيامه وبلوغ الأمل فيه وفي قيامه واستكمال
ما يرضيك عني صبرا واحتسابا وإيمانا ويقينا ثم تقبل ذلك مني
بالأضعاف الكثيرة والأجر العظيم آمين يا رب العالمين اللهم صل على
محمد وآل محمد وارزقني الحج والعمرة والجد والاجتهاد والقوة والنشاط
والإنابة والتوبة والتوفيق والقربة والخير المقبول والرهبة والرغبة
والتضرع والخشوع والرقة والنية الصادقة وصدق اللسان والوجل
منك والرجاء لك والتوكل عليك والثقة بك والورع عن محارمك
مع صالح القول ومقبول السعي ومرفوع العمل ومستجاب الدعوة
ولا تحل بيني وبين شيء من ذلك بعرض ولا مرض ولا هم ولا غم ولا سقم
ولا غفلة ولا نسيان بل بالتعهد والتحفظ لك وفيك والرعاية
لحقك والوفاء بعهدك ووعدك برحمتك يا أرحم الراحمين اللهم
صل على محمد واقسم لي فيه أفضل ما تقسمه لعبادك الصالحين
وأعطني فيه أفضل ما تعطي أوليائك المقربين من الرحمة والمغفرة
والتحنن والإجابة والعفو والمغفرة الدائمة والعافية والمعافاة

وَالْعِتْقَ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ دُعَآئِیْ فِیْهِ اِلَیْكَ وَاصِلًا وَرَحْمَتَكَ وَخَیْرَكَ
فِیْهِ اِلَیَّ نَازِلًا وَعَمَلِیْ فِیْهِ مَقْبُوْلًا وَسَعْیِیْ فِیْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْهِ
مَغْفُوْرًا حَتّٰی یَكُوْنَ نَصِیْبِیْ فِیْهِ الْاَكْبَرَ وَحَظِّیْ فِیْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِلَیْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰۤى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ یَكُوْنَ
عَلَیْهَا اَحَدٌ مِّنْ اَوْلِیَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ اجْعَلْهَا لِیْ خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ
وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗۤ اِیَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ
خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ یَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَارْزُقْنَا فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ
رَمَضَانَ وَمَاۤ اَنْزَلْتَ فِیْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِیْلَ وَمِیْكَآئِیْلَ وَ
اِسْرَافِیْلَ وَجَمِیْعِ مَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَرَبَّ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ
وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ مُوْسٰی وَعِیْسٰی وَرَبَّ جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَرَبَّ
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّهِمْ

عليك وبحقك العظيم عليهم لما صليت عليه وآله وعليهم اجمعين ونظرت
الي نظرة رحمة ترضى بها عني رضا لا تسخط على بعده ابدا واعطني
جميع سؤلي ورغبتي وامنيتي وارادتي وصرفت عني جميع ما اكره واحذر
واخاف على نفسي وما لا اخاف وعن اهلي ومالي وولدي واخواني
واخواتي وذريتي اللهم اليك فررنا من ذنوبنا والينا تائبين وتب
علينا مستغفرين واغفر لنا متعوذين واعذنا مستجيرين واجرنا
مستسلمين ولا تخذلنا راهبين وامنا راغبين وشفعنا سائلين
واعطنا انك سميع الدعاء قريب مجيب اللهم انت ربي وانا عبدك
واحق من سأل العبد ربه ولم يسأل العباد مثلك كرما وجودا
يا موضع شكوى السائلين ويا منتهى حاجة الراغبين ويا غياث
المستغيثين ويا مجيب دعوة المضطرين ويا ملجأ الهاربين ويا
صريخ المستصرخين ويا رب المستضعفين ويا كاشف كرب
المكروبين ويا فارج هم المهمومين ويا كاشف الكرب العظيم
يا الله يا رحمن يا رحيم يا ارحم الراحمين اللهم صل على محمد وال محمد واغفر لي ذنوبي
وعيوبي واسائتي وظلمي وجرمي واسرافي على نفسي وارزقني من

فضلك ورحمتك فانه لا يملكها غيرك واعف عني واغفر لي كلما سلف
من ذنوبي واعصمني فيما بقي من عمري واستر علي وعلى والدي وولدي و
قرابتي واهل حزانتي ومن كان مني بسبيل من المؤمنين والمؤمنات
في الدنيا والآخرة فان جميع ذلك كله بيدك وانت واسع المغفرة
فلا تخيبني يا سيدي ولا ترد دعائي ولا ترد يدي الى نحري حتى
تفعل ذلك بي وتستجيب لي جميع ما سألتك وتزيدني من فضلك
فانك على كل شيء قدير ونحن اليك راغبون اللهم لك الاسماء
الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسألك باسمك
بسم الله الرحمن الرحيم ان كنت قضيت في هذه الليلة تنزل الملائكة
والروح فيها ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعل اسمي في السعداء
وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واسائتي مغفورة وان تهب
لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا لا يشوبه شك ورضا بما قسمت لي
وآتني في الدنيا حسنة وفي الآخرة وقني عذاب النار وان لم تكن قضيت في هذه
الليلة تنزل الملائكة والروح فيها فأخرني الى ذلك وارزقني فيها ذكرك وشكرك
وطاعتك وحسن عبادتك وتصلي على محمد وآل محمد بأفضل صلواتك يا ارحم الراحمين

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ
الطَّاهِرِيْنَ وَاقْتُلْ اَعْدَاۗئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ
مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ الْبَدِیْٔ الْبَدِيْعُ الَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّالدَّاۗئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ
وَالْحَیُّ الَّذِیْ لَا يَمُوْتُ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَاۗئِمَ
بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَاۗءِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاعْطِفْ
عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِیْ اِلٰى
غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ
يَا سَيِّدِیْ بِاللُّطْفِ بَلٰى اِنَّكَ لَطِيْفٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ لِیْ
اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَاۗءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ
فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَّتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِيْعِ حَوَاۗئِجِیْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پهر
تین بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ
اِنِّيْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ
الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيْمِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا
پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ الْمَحْتُوْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ
وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِيْ وَتُؤَدِّيَ
عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا
وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ حَيْثُ
اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
اور یہ تسبیحات بھی بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہیں کہ ہر روز اس ماہ کی اس دعا کو پڑھیے سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب

والنوى سبحان الله خالق كل شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى

سبحان الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله

السميع الذي ليس شيء اسمع منه يسمع من فوق عرشه ما تحت

سبع ارضين ويسمع ما في ظلمات البر والبحر ويسمع الانين

والشكوى ويسمع السر واخفى ويسمع وساوس الصدور ولا يصم

سمعه صوت سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور

سبحان الله خالق الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات

والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق

كل شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله مداد

كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله البصير الذي ليس

شيء ابصر منه يبصر من فوق عرشه ما تحت سبع ارضين ويبصر ما في

ظلمات البر والبحر لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار وهو

اللطيف الخبير لا تغشى بصره الظلمة ولا يستتر منه بستر ولا يوارى

منه جدار ولا يغيب عنه بر ولا بحر ولا يكن منه جبل ما في اصله

ولا قلب خافيه ولا حب ملك في قلبه ولا يستتر منه صغير ولا كبير
ولا يخفى عليه شيء في الارض ولا في السماء هو الذي يصوركم
في الارحام كيف يشاء لا اله الا هو العزيز الحكيم سبحان الله بارئ
النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق الازواج كلها سبحان
الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان
الله خالق كل شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله
مداد كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذي ينشئ
السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته ويرسل
الصواعق فيصيب بها من يشاء ويرسل الرياح بشرى بين يدي
رحمته ويرسل الماء من السماء بكلمته وينبت النبات بقدرته
ويسقط الورق بعلمه سبحان الله الذي لا يعزب عنه مثقال
ذرة في الارض ولا في السماء ولا اصغر من ذلك ولا اكبر الا
في كتاب مبين سبحان الله بارئ النسم سبحان المصور
سبحان الله خالق الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات
والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شيء

سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله مداد كلماته سبحان

الله رب العالمين سبحان الله الذي يعلم ما تحمل كل انثى وما تغيض

الارحام وما تزداد وكل شيء عنده بمقدار عالم الغيب والشهادة

الكبير المتعال سواء منكم من اسر القول ومن جهر به ومن هو مستخف

بالليل وسارب بالنهار له معقبات من بين يديه ومن خلفه

يحفظونه من امر الله سبحان الله الذي يميت الاحياء ويحيي الموتى

ويعلم ما تنقص الارض منهم ويقر في الارحام ما يشاء الى اجل

مسمى سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان

الله خالق الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور

سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شيء سبحان

الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله مداد كلماته سبحان

الله رب العالمين سبحان الله مالك الملك تؤتي الملك من تشاء

وتنزع الملك ممن تشاء وتعز من تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير

انك على كل شيء قدير تولج الليل في النهار وتولج النهار في الليل

وتخرج الحي من الميت وتخرج الميت من الحي وترزق من تشاء بغير

حساب سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان
الله خالق الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور
سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شئ
سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله مداد
كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذى عنده
مفاتح الغيب لا يعلمها الا هو ويعلم ما فى البر والبحر وما تسقط
من ورقة الا يعلمها ولا حبة فى ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا فى
كتاب مبين سبحان الله البارئ النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق
الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق
الحب والنوى سبحان الله خالق كل شئ سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى
سبحان الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذى لا يحصى
مدحته القائلون ولا يجزى بالائه الشاكرون والعابدون وهو كما قال
وفوق ما يقول القائلون والله سبحانه كما اثنى على نفسه ولا يحيطون
بشئ من علمه الا بما شاء وسع كرسيه السموات والارض ولا يؤده
حفظهما وهو العلى العظيم سبحان الله بارئ النسم سبحان

اللّٰہِ المُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ

الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰے سُبْحَانَ اللّٰہِ

خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ مَا یُرٰی وَمَا لَا یُرٰے سُبْحَانَ اللّٰہِ

مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ یَعْلَمُ

مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا

وَلَا یَشْغَلُہٗ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا عَمَّا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَلَا یَشْغَلُہٗ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا عَمَّا

یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَلَا یَشْغَلُہٗ عِلْمُ شَیْءٍ عَنْ عِلْمِ شَیْءٍ وَلَا یَشْغَلُہٗ

خَلْقُ شَیْءٍ عَنْ خَلْقِ شَیْءٍ وَلَا حِفْظُ شَیْءٍ عَنْ حِفْظِ شَیْءٍ وَلَا یُسَاوِیْہِ شَیْءٌ

وَلَا یَعْدِلُہٗ شَیْءٌ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ سُبْحَانَ

اللّٰہِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

کُلِّھَا سُبْحَانَ اللّٰہِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَالِقِ

الْحَبِّ وَالنَّوٰے سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ کُلِّ شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰہِ خَالِقِ

مَا یُرٰے وَمَا لَا یُرٰے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سُبْحَانَ اللّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

الملائكة رسلا اولي اجنحة مثنى وثلاث ورباع يزيد في الخلق
ما يشاء ان الله على كل شيء قدير ما يفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده وهو العزيز الحكيم
سبحان الله بارئ النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق
الازواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله
فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شيء سبحان الله خالق ما يرى
وما لا يرى سبحان الله مداد كلماته سبحان الله رب العالمين
سبحان الله الذي يعلم ما في السموات وما في الارض ما يكون
من نجوى ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم ولا ادنى
من ذلك ولا اكثر الا هو معهم اينما كانوا ثم ينبئهم بما عملوا يوم
القيمة ان الله بكل شيء عليم اور یہی سنت کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ مبارک
رمضان میں اور ہر جمعہ کو تمام سال پڑہی ان الله وملائكته يصلون
على النبي يا ايها الذين امنوا صلوا عليه وسلموا تسليما لبيك
يا رب وسعديك اللهم صل على محمد وال محمد وبارك على محمد وال محمد
كما صليت وباركت على ابراهيم وال ابراهيم انك حميد مجيد

اللهم ارحم محمدا وآل محمد كما رحمت ابراهيم وآل ابراهيم انك
حميد مجيد اللهم سلم على محمد وآل محمد كما سلمت على نوح في العالمين
اللهم امنن على محمد وآل محمد كما مننت على موسى وهرون اللهم صل
على محمد وآل محمد كما هديتنا به اللهم صل على محمد وآل محمد كما شرفتنا
به اللهم صل على محمد وآل محمد وابعثه مقاما محمودا يغبطه به
الاولون والآخرون على محمد وآله السلام كلما طلعت شمس
او غربت على محمد وآله السلام كلما طرفت عين او برقت على
محمد وآله السلام كلما طرفت عين او ذرفت على محمد وآله السلام
كلما ذكر السلام على محمد وآله السلام كلما سبح الله ملك او قدسه
السلام على محمد وآله في الاولين السلام على محمد وآله في الآخرين
السلام على محمد وآله في الدنيا والآخرة السلام على محمد وآله ورحمة
الله وبركاته اللهم رب البلد الحرام ورب الركن والمقام
ورب الحل والحرام ابلغ نبيك محمدا وآله عنا السلام اللهم اعط
محمدا من البهاء والسرور والنضرة والكرامة والغبطة والوسيلة
والمنزلة والمقام والشرف والرفعة والشفاعة عندك يوم القيمة

افضل ما تعطى احدا من خلقك واعط محمدا فوق ما تعطى الخلائق من
الخير اضعافا كثيرة لا يحصيها غيرك اللهم صل على محمد وال محمد اطيب
واطهر وازكى وانمى وافضل ما صليت على احد من الاولين والاخرين
وعلى احد من خلقك يا ارحم الراحمين اللهم صل على علي امير المؤمنين
ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من شرك
في دمه اللهم صل على فاطمة بنت نبيك محمد عليه واله السلام
والعن من اذى نبيك فيها اللهم صل على الحسن والحسين امامي
المسلمين ووال من والاهما وعاد من عاداهما وضاعف العذاب
على من شرك في دمهما اللهم صل على علي بن الحسين امام المسلمين
ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه
اللهم صل على محمد بن علي امام المسلمين ووال من والاه وعاد
من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم صل على جعفر بن
محمد امام المسلمين ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب
على من ظلمه اللهم صل على موسى بن جعفر امام المسلمين ووال
من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ
وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ
الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلَى
مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ
وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ
مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلَى مَنْ ظَلَمَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ
مِنْ بَعْدِهِ إِمَامِ الْمُسْلِمِينَ وَوَالِ مَنْ وَالاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ آذَى نَبِيَّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ
بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ آذَى نَبِيَّكَ فِيهَا اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اللَّهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ
اللَّهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَأَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ اللَّهُمَّ
اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ

وَسُوءِ مِنْهُ بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ أَنْتَ

أَشَدُّ بَأْسًا وَأَشَدُّ تَنْكِيلًا

اور آخر شب سنت ہی دعائی وداع پڑہنا اور اگر آخر روز بہی پڑہی خوب ہے

اور ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ اگر آخر ماہ مشتبہ ہووی

تو انتیسوین شب احتیاطًا دعای وداع پڑہی اور دعاہای وداع بہت

مین اور بہتر ین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہی اور بسند معتبر بسیار حضرت

امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ اس دعا کو پڑہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلَى لِسَانِ

نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَقَوْلُكَ حَقٌّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمَ وَانْقَضَتْ أَيَّامُهُ وَلَيَالِيهِ فَسْئَلُكَ

بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ إِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي

أَوْ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي عَلَيْهِ أَوْ تُقَايِسَنِي بِهِ أَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

أَوْ يَنْصَرِمَ هٰذَا الشَّهْرُ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ لَكَ

الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا أَوَّلِهَا وَآخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا

لك الخلائق الحامدون المجتهدون المعددون المؤثرون
في ذكرك والشكر لك الذين اعنتهم على اداء حقك من اصناف
خلقك من الملائكة المقربين والنبيين والمرسلين واصناف
الناطقين المسبحين لك من جميع العالمين على انك بلغتنا شهر
رمضان وعلينا من نعمك وعندنا من جزيل قسمك واحسانك
وتظاهر امتنانك بذلك لك منتهى الحمد الخالد الدائم الراكد المخلد السرمد
الذي لا ينفد طول الامد جل ثناؤك اعنتنا عليه حتى قضيت عنا
صيامه وقيامه من صلوة وما كان منا فيه من بر او شكر او ذكر اللهم
فتقبله منا باحسن قبولك وتجاوزك وعفوك وصفحك
وغفرانك وحقيقة رضوانك حتى تظفرنا فيه بكل خير مطلوب
وجزيل عطاء موهوب وتوقنا فيه من كل امر مرهوب وذنب
مكسوب اللهم اني اسئلك بعظيم ما سئلك احد من خلقك
من كريم اسمائك وجزيل ثنائك وخاصة دعائك
ان تصلي على محمد وال محمد وان تجعل شهرنا هذا اعظم شهر رمضان
مر علينا منذ انزلتنا الى الدنيا بركة في عصمة ديني وخلاص

نفسي وقضاء حاجتي وتشفعني في مسائلي وتمام النعمة علي وصرف
السوء عني ولباس العافية لي وان تجعلني برحمتك ممن حزت له
ليلة القدر وجعلتها له خيرا من الف شهر في اعظم الاجر وكرائم الذخر
وطول العمر وحسن الشكر ودوام اليسر اللهم واسئلك برحمتك
وطولك وعفوك ونعمائك وجلالك وقديم احسانك وامتنانك
ان لا تجعله اخر العهد منا لشهر رمضان حتى تبلغناه من قابل على احسن
حال وتعرفني هلاله مع الناظرين اليه والمتعرفين له في اعفى عافيتك
واتم نعمتك واوسع رحمتك واجزل قسمك اللهم يا ربي الذي
ليس لي رب غيره لا يكون هذا الوداع مني وداع فناء ولا اخر العهد
من اللقاء حتى ترينيه من قابل في اسبغ النعم وافضل الرجاء وانا لك
على احسن الوفاء انك سميع الدعاء اللهم اسمع دعائي وارحم
تضرعي وتذللي لك واستكانتي لك وتوكلي عليك وانا لك مسلم لا ارجو
نجاحا ولا معافاة ولا تشريفا ولا تبليغا الا بك ومنك فامنن علي
جل ثناؤك وتقدست اسماؤك بتبليغي شهر رمضان وانا
معافا من كل مكروه ومحذور ومن جميع البوائق الحمد لله الذي اعاننا

على صيام هذا الشهر وقيامه حتى بلغنا اخر ليلة منه اللهم اني اسئلك
باحب ما دعيت به وارضى ما رضيت به عن محمد صلى الله عليه واله
ان تصلي على محمد وال محمد ولا تجعل وداعي شهر رمضان وداع خروجي
من الدنيا ولا وداع اخر عبادتك فيه ولا اخر صومي لك وارزقني
العود فيه ثم العود ثم العود فيه برحمتك يا ولي المؤمنين ووفقني فيه لليلة القدر
واجعلها لي خيرا من الف شهر رب الليل والنهار والجبال والبحار
والظلم والانوار والارض والسماء يا باري يا مصور يا حنان يا
منان يا الله يا رحمن يا رحيم يا حي يا قيوم يا بديع السموات والارض
لك الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والالاء اسئلك باسمك
بسم الله الرحمن الرحيم ان تصلي على محمد وال محمد وان تجعل اسمي في هذه
الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واسائتي
مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا لا يشوبه شك ورضا
بما قسمت لي وان تؤتيني في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وان تقيني عذاب
النار الحريق اللهم اجعل فيما تقضي وتقدر من الامر المحتوم
وفيما تفرق من الامر الحكيم في ليلة القدر من القضاء الذي لا يرد ولا يبدل

ولا تغفر ان تكتبني من حجاج بيتك الحرام المبرور حجهم المشكور سعيهم المغفور

ذنبهم المكفر عنهم سيئاتهم واجعل فيما تقضي وتقدر ان تطيل في عمري

وان تعتق رقبتي من النار يا ارحم الراحمين اللهم اني اسئلك ولم يسئل العباد

مثلك جودا وكرما وارغب اليك ولم يرغب مثلك وانت موضع مسئلة

السائلين ومنتهى رغبة الراغبين اسئلك باعظم المسائل كلها وافضلها

وانجحها التي ينبغي للعباد ان يسئلوك بها يا الله يا رحمن وباسمائك ما علمت

منها وما لم اعلم وباسمائك الحسنى وامثالك العليا ونعمك التي لا تحصى

وباكرم اسمائك عليك واحبها اليك واشرفها عندك منزلة واقربها

منك وسيلة واجزلها منك ثوابا واسرعها لديك اجابة وباسمك المكنون

المخزون الحي القيوم الاكبر الاجل الذي تحبه وتهواه وترضى به عمن دعاك

به وتستجيب له دعاءه وحق عليك ان لا تخيب سائلك واسئلك بكل

اسم هو لك في التورية والانجيل والزبور والفرقان وبكل اسم دعاك به

حملة عرشك وملئكة سمواتك وجميع الاصناف من خلقك من نبي

او صديق او شهيد وبحق الراغبين اليك الفرقين منك المتعوذين بك

وبحق مجاوري بيتك الحرام حجاجا ومعتمرين ومقدسين والمجاهدين في

سبيلك دعي كل عبد متعبد لك في برّ او بحر او سهل او جبل ادعوك
دعاء من قد اشتدت فاقته وكثرت ذنوبه وعظم جرمه وضعف كدحه
دعاء من لا يجد لنفسه سادا ولا لضعفه مقويا ولا لذنبه غافرا غيرك يا
اليك متعوذا بك متعبدا لك غير مستكبر ولا مستنكف خائفا بائسا
فقيرا مستجيرا بك اسئلك بعزتك وعظمتك وجبروتك وسلطانك و
بملكك وبهائك وجودك وكرمك وبآلائك وحسنك وجمالك وبقوتك
على ما اردت من خلقك ادعوك يا رب خوفا وطمعا ورهبة ورغبة و
خشوعا وتملقا وتضرعا والحافا والحاحا خاضعا لك لا اله الا انت وحدك
لا شريك لك يا قدوس يا قدوس يا قدوس يا الله يا الله يا الله يا رحمن يا رحمن
يا رحيم يا رحيم يا رب يا رب يا رب اعوذ بك يا الله الواحد الاحد الصمد الوتر
المتكبر المتعال اسئلك بجميع ما دعوتك به وباسمائك التي تملأ اركانك كلها
ان تصلي على محمد وآل محمد وتغفر لي ذنبي وارحمني واوسع علي من فضلك العظيم
وتقبل مني شهر رمضان وصيامه وقيامه وفرضه ونوافله واغفر لي
ذنبي وارحمني واعف عني ولا تجعله آخر شهر رمضان
صمته لك وعبدتك فيه ولا تجعله وداعي اياه وداع خروجي

الدنيا اللهم اوجب لي من رحمتك ومغفرتك ورضوانك وخشيتك افضل
ما اعطيت احدا ممن عبدك فيه اللهم لا تجعلني اخسر من سئلك فيه
واجعلني ممن اعتقته في هذا الشهر من النار وغفرت له ما تقدم من ذنبه و
ما تاخر واوجبت له افضل ما رجاك واملّ منك يا ارحم الراحمين اللهم ارزقني العود في
صيامه لك وعبادتك فيه واجعلني ممن كتبت في هذا الشهر من حجاج بيتك الحرام المبرور
حجهم المغفور لهم ذنبهم المتقبل عنهم امين امين امين رب العالمين اللهم
لا تدع لي فيه ذنبا الا غفرته ولا خطيئة الا محوتها ولا عثرة الا اقلتها ولا دينا
الا قضيته ولا عيلة الا اغنيتها ولا هما الا فرجته ولا فاقة الا سددتها ولا عريا
الا كسوته ولا مرضا الا شفيته ولا داء الا اذهبته ولا حاجة من حوائج الدنيا
والاخرة الا قضيتها على افضل املي ورجائي فيك يا ارحم الراحمين اللهم لا تزغ
قلوبنا بعد اذ هديتنا ولا تذلنا بعد اذ اعززتنا ولا تضعنا بعد اذ رفعتنا
ولا تهنا بعد اذ اكرمتنا ولا تفقرنا بعد اذ اغنيتنا ولا تمنعنا بعد
اذ اعطيتنا ولا تحرمنا بعد اذ رزقتنا ولا تغير شيئا من نعمك علينا واحسانك
الينا لشيء كان من ذنوبنا ولا لما هو كائن منا فان في كرمك وعفوك
وفضلك سعة للمغفرة ذنوبنا فاغفر لنا وتجاوز عنا ولا تعاقبنا عليها

بما

يا ارحم الراحمين اللهم اكرمني في مجلسي هذا كرامة لا تهينني بعدها ابدا واعززني عزا
لا تذلني بعده ابدا وعافني عافية لا تبتليني بعدها ابدا وارفعني رفعة لا تضعني بعدها
ابدا واصرف عني شر كل شيطان مريد وشر كل جبار عنيد وشر كل قريب او
بعيد وشر كل صغير او كبير وشر كل دابة انت آخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم اللهم ما كان في قلبي من شك او ريبة او جحود او قنوط او فرح
او مرح او بطر او بذخ او خيلاء او رياء او سمعة او شقاق او نفاق او كفر او فسوق
او معصية او شيء لا تحب عليه ولياك فاسألك ان تصلي على محمد وآل محمد وان تمحو
من قلبي وتبدلني مكانه ايمانا بوعدك ورضا بقضائك ووفاء بعهدك ووجلا منك و
زهدا في الدنيا ورغبة فيما عندك وثقة بك وطمانينة اليك وتوبة نصوحا اليك
اللهم ان كنت بلغتناه والا فاخر عنا آجالنا الى قابل حتى تبلغناه في يسر منك و
عافية يا ارحم الراحمين وصلى الله على محمد وآله كثيرا ورحمة الله وبركاته او جابر بن عبد اللہ سی
منقول ہی کہ کہا اونہوں نی گیا میں بیچ خدمت حضرت کی بیچ جمعہ آخر ماہ مبارک رمضان کی
جگہ دیکھا مجھکو اونحضرت نی فرمایا کہ آخر جمعہ ہی ماہ مبارک کی بیچ وداع کر تو اسکا او کہہ اللہم
لا تجعله آخر العهد من صيامنا اياه فان جعلته فاجعلني مرحوما ولا تجعلني محروما
اسو اسطی کہ جو کوئی دعا کو اس پڑہی ایک خصلت ان دونوں خصلتوں میں سی حق تعالی اوسی عطا فرماوی گا

اور وہ دونوں میں کہ بہترین فتح ہوئی تھا ساتھ ہیں ماہ رمضان یعنی کی کا واسطے بخشش و رحمت
بی نہائی کے اور بسند معتبر حضرت صادق سے منقول ہی کہ جو کوئی کہ ہر شب آخر ماہ مبارک رمضان کے
اس دعا کو پڑھے اللهم انى اسئلك باحب ما دعيت به وارضى ما رضيت به عن محمد و عترة اهل
بيت محمد عليه وعليهم السلام ان تصلى عليه وعليهم ولا تجعل وداع شهري
هذا وداع خروجي من الدنيا ولا وداع آخر عبادتك ووفقني فيه لليلة القدر
واجعلها لي خيرا من الف شهر مع تضاعف الاجر والاجابة والعفو عن الذنب يا
الرب اور بسند ہائے صحیح ہر شب کے آخر میں ماہ مذکور حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے واسطے اور
مطالب دنیا و آخرت کے شب میں پڑھے یا مولج الليل في النهار ويا مولج النهار في
الليل ومخرج الحي من الميت ومخرج الميت من الحي يا رازق من يشاء بغير حساب يا الله يا رحمن
يا الله يا رحيم يا الله يا الله يا الله يا الله يا الله يا الله يا الله لك الاسماء الحسنى والامثال
العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في
السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واسائتي مغفورة وان تهب لي يقينا
تباشر به قلبي وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة
حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني فيها ذكرك وشكرك والرغبة
اليك والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت له محمدا وآل محمد عليه وعليهم السلام

## دعای شب بست و دوم

یا سالخ النهار من اللیل فاذا نحن مظلمون و مجری الشمس لمستقرها
بتقدیرک یا عزیز یا علیم و مقدر القمر منازل حتی عاد کالعرجون
القدیم یا نور کل نور یا منتهی کل رغبة و ولی کل نعمة یا الله یا رحمن یا الله
یا قدوس یا احد یا واحد یا فرد یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی
و الامثال العلیا و الکبریاء و الالاء اسئلک ان تصلی علی محمد و اهل بیته
و ان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء و روحی مع الشهداء و احسانی
فی علیین و اسائتی مغفورة و ان تهب لی یقینا تباشر به قلبی و ایمانا
یذهب الشک عنی و ترضینی بما قسمت لی و اتنا فی الدنیا حسنة
و فی الاخرة حسنة و قنا عذاب النار الحریق و ارزقنی فیها ذکرک
و شکرک و الرغبة الیک و الانابة و التوفیق لما وفقت له محمدا و ال محمد علیه
و علیهم السلام **دعای شب بست سوم** یا رب لیلة القدر
و جاعلها خیرا من الف شهر و رب اللیل و النهار و الجبال و البحار
و الظلم و الانوار و الارض و السماء یا باری یا مصور یا حنان یا منان
یا الله یا رحمن یا قیوم یا الله یا بدیع یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی

والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد
وآل محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء
واحساني في عليين واسائتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي
وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا
حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني
فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوفيق لما وفقت
له محمدا وآل محمد صلواتك عليه وعليهم دعای شب بست چهارم
يا فالق الاصباح ويا جاعل الليل سكنا والشمس والقمر حسبانا
يا عزيز يا عليم يا ذا المن والطول والقوة والحول والفضل والانعام
يا ذا الجلال والاكرام يا الله يا رحمن يا الله يا فرد يا وتر يا الله يا ظاهر
يا باطن يا حي لا اله الا انت لك الاسماء الحسنى والامثال العليا
والكبرياء اسئلك ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعل اسمي
في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في
عليين واسائتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا
يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

## دعای شب بست وپنجم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ
لِبَاساً وَالنَّهَارِ مَعَاشاً وَالْأَرْضِ مِهَاداً وَالْجِبَالِ أَوْتَاداً يَا اللهُ يَا قَاهِرُ
يَا اللهُ يَا جَبَّارُ يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا اللهُ يَا مُجِيبُ يَا اللهُ يَا اللهُ
يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ
أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ
وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ
لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي
وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ
وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

## دعای شب بست وششم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ
مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ وَرِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً

يا الله يا ماجد يا الله يا وهاب يا الله يا جواد يا الله يا الله لك
الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والالاء اسئلك ان تصلى
على محمد وال محمد وان تجعل اسمى فى هذه الليلة فى السعداء وروحى
مع الشهداء واحسانى فى عليين واسائتى مغفورة وان تهب لى يقينا
تباشر به قلبى وايمانا يذهب الشك عنى وترضينى بما قسمت لى واتنا
فى الدنيا حسنة وفى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق
وارزقنى فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوفيق
لما وفقت له محمدا وال محمد عليه وعليهم السلام و دعای شب بست و هفتم
يا ماد الظل ولو شئت جعلته ساكنا جعلت الشمس عليه
دليلا ثم قبضته اليك قبضا يسيرا يا ذا الحول والطول والكبرياء
والالاء لا اله الا انت عالم الغيب والشهادة الرحمن الرحيم
لا اله الا انت يا قدوس يا سلام يا مؤمن يا مهيمن يا عزيز يا جبار
يا متكبر يا الله يا خالق يا بارئ يا مصور يا الله يا الله لك
الاسماء الحسنى والامثال العليا والكبرياء والالاء اسئلك
ان تصلى على محمد وال محمد وان تجعل اسمى فى هذه الليلة فى

السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واسائتي
مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به قلبي وايمانا يذهب الشك
عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي
الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني فيها ذكرك
وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت له محمدا
وآل محمد صلى الله عليه وعليهم

**دعای شب بست و هشتم**

يا خازن الليل في الهواء وخازن النور في السماء ومانع السماء
ان تقع على الارض الا باذنه وحابسهما ان تزولا يا عليم يا عظيم يا غفور
يا دائم يا الله يا وارث يا باعث من في القبور يا الله يا الله يا الله لك الاسماء
الحسنى والامثال العليا والكبرياء والآلاء اسئلك ان تصلي على محمد
وآل محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء
واحساني في عليين واسائتي مغفورة وان تهب لي يقينا تباشر به
قلبي وايمانا يذهب الشك عني وترضيني بما قسمت لي وآتنا في
الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق وارزقني فيها
ذكرك وشكرك والرغبة اليك والرهبة منك والتوبة والانابة والتوفيق

لما وفقت له محمدا وآل محمد صلی الله علیه وعلیهم **دعای شب چوبیسوین**

یا مکور اللیل علی النهار ویا مکور النهار علی اللیل یا علیم یا حکیم یا رب

الارباب وسید السادات لا اله الا انت یا من هو اقرب الی من

حبل الورید یا الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی والامثال

العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک ان تصلی علی محمد وآل محمد و

ان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی السعداء وروحی مع الشهداء و

احسانی فی علیین واسائتی مغفورة وان تهب لی یقینا تباشر به

قلبی وایمانا یذهب الشک عنی وترضینی بما قسمت لی وآتنا فی الدنیا

حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق وارزقنا فیها ذکرک

وشکرک والرغبة الیک والتوبة والانابة والتوفیق لما وفقت له محمدا

وآل محمد صلی الله علیه وعلیهم **دعای شب پچیسوین** الحمد لله لا شریک

له والحمد لله کما ینبغی لکرم وجهه وعز جلاله وکما هو اهله یا قدوس

یا نور یا نور القدوس یا سبوح یا منتهی التسبیح یا رحمن یا فاعل الرحمة

یا الله یا علیم یا کبیر یا لطیف یا جلیل یا الله یا الله یا سمیع یا بصیر یا

الله یا الله یا الله لک الاسماء الحسنی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء

اسئلك ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعل اسمي في هذه الليلة في
السعداء وروحي مع الشهداء واحساني في عليين واسائتي مغفورة
وان تهب لي يقيناً تباشر به قلبي وايماناً يذهب الشك عني وترضيني
بما قسمت لي وآتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق
وارزقني فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك والانابة والتوفيق لما
وفقت له محمداً وآل محمد صلى الله عليه وآله اجمعين **فصل دوسرے**
بیچ ماہ شوال کے پس جانو کہ از جملہ ایام متبرکہ کے ہی عید فطر ہے اور شب اوسکی شریف ترین
شبوں کی ہی اور احادیث بسیار فضیلت مین اوسکی وارد ہوئی ہین چنانچہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہے کہ اونحضرت نے فرمایا کہ یہ بزرگوار میرے حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام احیا کرتے تھے یعنی جاگتے تھے شب عید فطر کو تمام شب اور فرماتے تھے کہ اپنی قدر
یہ شب کمتر شب قدر سے نہین ہے اور سنت ہے کہ اس شب مین غسل کرے اور بسند معتبر منقول
ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام شب عید فطر مین دو رکعت نماز پڑھتے تھے پہلے
رکعت مین بعد سورہ حمد کے ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھتے تھے
اور رکعت دوسری مین بعد سورہ حمد کے ایک مرتبہ اور بعد اوسکے
رکوع اور سجود کرتے تھے اور بعد سلام کے سجدہ مین سو مرتبہ اتوب الی اللہ کہتے تھے

بعد اوسکی حاجت کو اپنی طلب کرتی تہی اور سربلند کرتی تہی اور فرماتی تہی قسم اوس خدا کی کہ جسکی قبضہ قدرت مین جان میری ہی کہ جو کوئی اس نماز کو پڑہی حق سبحانہٗ تعالی حاجت اوسکی کی نہین عطا کریگا اور حق سبحانہٗ تعالی عفو فرماویگا گناہ اوسکی اگرچہ بعدد ریگہای بیابان ہون اور بعد اوسکی سنت ہی کہ اس دعا کو پڑہی اور وہ یہ دعا ہے

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُہَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ یَا قَاضِیْ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰہُ یَا شَہِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا قَاہِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا نَفَّاعُ یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ

يا جميل يا الله يا شهيد يا الله يا شاهد يا الله يا حبيب يا الله يا فاطر يا الله
يا مطهر يا الله يا مالك يا الله يا مقتدر يا الله يا قابض يا الله يا باسط يا الله
يا محيي يا الله يا مميت يا الله يا مجيب يا الله يا باعث يا الله يا معطي يا الله
يا مفضل يا الله يا منعم يا الله يا حق يا الله يا مبين يا الله يا طيب يا الله
يا محسن يا الله يا مبدئ يا الله يا معيد يا الله يا بارئ يا الله يا بديع يا الله
يا هادي يا الله يا كافي يا الله يا شافي يا الله يا علي يا الله يا حنان يا الله يا منان
يا الله يا ذا الطول يا الله يا متعالي يا الله يا عدل يا الله يا ذا المعارج يا الله
يا صادق يا الله يا ديان يا الله يا باقي يا الله يا ذا الجلال يا الله يا ذا الاكرام
يا الله يا معبود يا الله يا محمود يا الله يا صانع يا الله يا معين يا الله يا مكون
يا الله يا فعال يا الله يا لطيف يا الله يا جليل يا الله يا غفور يا الله يا شكور
يا الله يا نور يا الله يا حنان يا الله يا قديم يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا ربا
يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا رباه يا الله يا الله اسئلك
ان تصلي على محمد وآل محمد وتمن علي برضاك وتعفو عني بحلمك
وتوسع علي رزقك الحلال الطيب من حيث احتسب ومن
حيث لا احتسب فاني عبدك ليس لي احد سواك ولا احد اسئله

غیرک یا ارحم الراحمین ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

پس سجدہ میں جاوی اور کہی یا اللہ یا اللہ یا رب یا اللہ یا رب یا اللہ یا رب یا اللہ

یا منزل البرکات بک تنزل کل حاجۃ اسئلک بکل اسم

فی مخزون الغیب عندک والاسماء المشہورات عندک المکتوبۃ

علی سرادق عرشک ان تصلی علی محمد و آل محمد وان تقبل منی شہر

رمضان وتکتبنی من الوافدین الی بیتک الحرام وتصفح لی عن الذنوب

العظام وتستخرج یا رب کنوزک یا رحمن اور یہی سنت ہی کہ بعد نماز صبح کے

اور عشا کی شب عید کو اور بعد نماز عید کی ان تکبیرات کو پڑہی اللہ اکبر

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

اللہ اکبر علی ما ہدانا اور زکوۃ فطرہ واجب موکد ہی اور ترک کرنا

اوسکا باوجود تحقق شرائط وجوب کی گناہ کبیرہ ہی اور شرط قبول روزہ ماہ

مبارک رمضان ہی چنانچہ حضرت امام جعفر صادقؑ سی منقول ہی کہ تمامی روزہ

دینا زکوۃ کا ہی یعنی زکوۃ فطرہ جیسا کہ صلوات اوپر پیغمبر اور آل انکی پر تمامی

نماز سی ہی اسواسطی کہ جو کوئی کہ روزہ رکہی اور زکوۃ فطرہ نہ دی روزہ اوسکا

مقبول نہیں ہی جیسا کہ اگر کوئی عمداً ترک کری اللہم صل علی محمد و آل محمد

کو تشہد مین تو نماز اوسکی باطل اور نا مقبول ہی اور منقول ہی کہ کوئی مال
دریا اور صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر نہ دینی سی زکوۃ کی پس زکوۃ فطرہ
زکوۃ بدن ہی کہ اسکو پاکیزہ کرتی ہی بخل اور ساری کسافات سی اور اوسکو سال
آیندہ تک محفوظ رکہتی ہی ساری بلاؤن سی اور جانو کہ زکوۃ فطرہ واجب نہین ہی مگر اوپر بالغ
اور عاقل کے اور اگر نابالغ یا دیوانہ عیال اوس شخص کی ہووین تو واجب ہی کہ انکو بھی فطرہ
دیوین اور زکوۃ غلام کی اوپر آقا کی واجب ہی بنا بر مشہور کی اور وجوب زکوۃ فطرہ مین
تونگری شرط ہے علی الاقوی اور موافق مشہور کی مراد تونگری سی یہ ہی کہ قوت
ایکسال اپنا اور اپنی عیال کا رکہتا ہو یا قادر ہو اوپر کسی کسب کے ہوئی کہ وہ کافی ہو معیشت
کی واسطی اور اسیطرح سی واجب ہی زکوۃ فطرہ دینا مہمان کا کہ جسکو مہمان کیا ہو دن سے
وہ شخص کہ جو بعد شام کی آوی خواہ مہمان کری اوسکو یا نکری زکوۃ فطرہ اوسکی واجب
نہین ہوتی اور وقت جدا کرنی زکوۃ فطر کا موافق مشہور کی عید کی شام سی ظہر روز
عید تک ہی اور احوط یہ ہی کہ شب عید کو جدا کری اور اوسکو پیش از نماز عید کے
دیوی اور مشہور یہ ہی کہ جو کچہہ کہ قوت اوسکا ہو دیوی اوسکو زکوۃ فطرہ مین دی سکتا ہے
اور احوط یہ ہی کہ جو اور گیہون اور خرما اور منقی دیوین اور مقدار زکوۃ فطرہ کی ایک صاع یعنی
تین سیر گیہون کی ہی اور جایز ہی ایسی شخص کو دینا کہ ظاہر الفسق نہووی اور سایل ہووی اور

کو زمان غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط کو زکوٰۃ فطرہ دیوے
کہ وہ اوسکی مستحقون کو پہنچا دی اور بعد نماز عید کی بہت دعامین وارد ہوئی ہین اور بہترین
اونمین سی دعای صحیفہ کاملہ ہی اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کہ روز جمعہ کو
اور روز عید فطر کو اور روز عید قربان کو اسوقت کہ مہیا جانی کا ہووی نماز کی لئے اس دعا کو پڑہے

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ أَوْ تَعَبَّأَ أَوْ أَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ إِلَى مَخْلُوقٍ
رَجَاءَ رِفْدِهِ وَنَوَافِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَعَطَايَاهُ فَإِنَّ إِلَيْكَ يَا سَيِّدِي
تَهْيِئَتِي وَتَعْبِئَتِي وَإِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ
وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ
إِلَى عِيدٍ مِنْ أَعْيَادِ أُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ
لَمْ أَفِدْ إِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ أَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ
أَمَّلْتُهُ وَلٰكِنْ أَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوبِي وَإِسَاءَتِي إِلَى نَفْسِي
فَيَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيمَ مِنْ ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
الْعِظَامَ إِلَّا أَنْتَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

و بسند معتبر مین حضرت صاحب الامر علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد نماز صبح روز فطر
اس دعا کو پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ إِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ أَمَامِي وَعَـ

من خلفی وعن یمینی وامامی وعن یساری استترهم من عذابك و
اقرب الیك زلفی لا اجد احدا اقرب الیك منهم فهم
ائمتی فامن بهم خوفی من عقابك وسخطك وادخلنی برحمتك فی
عبادك الصالحین اصبحت بالله مؤمنا موقنا مخلصا علی دین محمد و
سنته وعلی دین علی وسنته وعلی دین الاوصیاء وسنتهم امنت بسرهم
وعلانیتهم وارغب الی الله فیما رغب فیه الیه محمد وعلی والاوصیاء
ولا حول ولا قوة الا بالله ولا عزة ولا منعة ولا سلطان الا لله الواحد
القهار العزیز الجبار توکلت علی الله ومن یتوکل علی الله فهو حسبه ان
الله بالغ امره اللهم انی اریدك فاردنی واطلب ما عندك فیسره
لی واقض لی حوائجی فانك قلت فی کتابك وقولك الحق
شهر رمضان الذی انزل فیه القران هدی للناس وبینات
من الهدی والفرقان فعظمت حرمة شهر رمضان بما انزلت فیه من
القران وخصصته وعظمته بتصییرك فیه لیلة القدر فقلت لیلة
القدر خیر من الف شهر تنزل الملائکة والروح فیها باذن ربهم
من کل امر سلام هی حتی مطلع الفجر اللهم وهذه ایام شهر

رمضان قد انقضت ولياليه قد تصرمت وقد صرت منه يا الهي الى
ما انت اعلم به مني واحصى بعدده من عددي فاسئلك يا الهي بما
سئلك به عبادك الصالحون ان تصل على محمد وال محمد واهل بيت
محمد وان تتقبل مني ما تقربت به اليك وتفضل بتضعيف عملي وقبول
تقربي وقرباتي واستجابة دعائي وهب لي منك عتق رقبتي من النار
ومن علي بالفوز بالجنة والامن يوم الخوف من كل فزع ومن كل هول
اعددته ليوم القيمة اعوذ بحرمة وجهك الكريم وحرمة نبيك وحرمة
الصالحين ان ينصرم هذا اليوم ولك قبلي تبعة تريد ان تواخذني بها
او ذنب تريد ان تقايسني وتشفيني وتفضحني به او خطيئة تريد ان
تقايسني بها وتقتصها مني لم تغفرها لي واسئلك بحرمة وجهك
الكريم الفعال لما تريد الذي تقول للشيء كن فيكون لا اله الا هو
اللهم اني اسئلك بلا اله الا انت ان كنت رضيت عني في هذا الشهر
ان تزيدني فيما بقي من عمري رضا فان كنت لم ترض عني في هذا الشهر
فمن الان فارض عني الساعة الساعة واجعلني في هذه الساعة و
في هذا المجلس من عتقائك من النار وطلقائك من جهنم وسعداء خلقك

بمغفرتك ورحمتك يا ارحم الراحمين اللهم انى اسئلك بحرمة وجهك الكريم
ان تجعل شهرى هذا خير شهر رمضان عبدتك فيه وصمته لك و
تقربت به اليك منذ اسكنتنى فيه اعظمه اجرا واتمه نعمة واعمه مغفرة واكمله
رضوانا واقربه الى ما تحب وترضى اللهم لا تجعله آخر شهر رمضان
صمته لك وارزقنى العود فيه ثم العود حتى ترضى وبعد الرضا و
حتى تخرجنى من الدنيا سالما وانت عنى راض وانا لك مرضى اللهم
اجعل فيما تقضى وتقدر من الامر المحتوم الذى لا يرد ولا يبدل
ان تكتبنى من حجاج بيتك الحرام فى هذا العام وفى كل عام المبرور
حجهم المشكور سعيهم المغفور ذنوبهم المكفر عنهم سيئاتهم المتقبل
مناسكهم المعافين على اسفارهم المقبلين على نسكهم المحفوظين
فى انفسهم واموالهم وذراريهم وكل ما انعمت به عليهم
اللهم اقلبنى من مجلسى هذا فى شهرى هذا فى يومى هذا فى
ساعتى هذه مفلحا منجحا مستجابا لى دعائى مغفورا ذنبى معافا من
النار ومعتقا منها عتقا لا رق بعده ابدا ولا رهبة يا رب الارباب
اللهم انى اسئلك ان تجعل فيما شئت واردت وقضيت

وقدّرت وحتمت وانفذت ان تطيل عمري وان تنسئ

في اجلي وان تقوّي ضعفي وان تغني فقري وان تجبر

فاقتي وان ترحم مسكنتي وان تعزّ ذلّي وان ترفع ضعتي وان

تغني عائلتي وان تؤنس وحشتي وان تكثر قلّتي وان تدرّ رزقي

في عافية ويسر وخفض وان تكفيني ما اهمّني من امر دنياي

وآخرتي ولا تكلني الى نفسي فاعجز عنها ولا الى الناس فيرفضوني

وان تعافيني في ديني وبدني وجسدي وروحي وولدي

واهلي واهل مودّتي واخواني وجيراني من المؤمنين والمؤمنات

والمسلمين والمسلمات الاحياء منهم والاموات وان تمنّ

عليّ بالامن والايمان ما ابقيتني فانّك وليّي ومولاي وثقتي

ورجائي ومعدن مسألتي وموضع شكواي ومنتهى رغبتي

فلا تخيّبني في رجائي يا سيّدي ومولاي وثقتي ولا تبطل طمعي

ورجائي فقد توجّهت اليك بمحمّد وآل محمّد صلواة الله عليه

وعليهم وقدّمتهم اليك امامي وامام حاجتي وطلبتي وتضرّعي

ومسألتي فاجعلني بهم وجيهاً في الدنيا والآخرة ومن المقرّبين

فَاِنَّكَ مَنَنْتَ عَلَيَّ فَاخْتِمْ لِي بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

وَالْمَغْفِرَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالسَّعَادَةِ بِالْحِفْظِ يَا اَللّٰهُ اَنْتَ لِكُلِّ حَاجَةٍ

لَنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَافِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاكْفِنَا كُلَّ اَمْرٍ مِّنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَرَحَّمْ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ

وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

## فصل تیسرے بیچ بیان اعمال ماہ ذیقعدہ کی

جانتو کہ اول ماہ ہای حرام سی کہ حق سبحانہ وتعالی نی کلام مجید

مین بیان فرمایا ہی ذیقعدہ اور ذی حجہ اور محرم اور ماہ رجب ہی

اور ان مہینون مین ابتدا ساتہہ قتال کی کرنی شیخ مفید علیہ الرحمہ نی اور غیرہ نی

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ ان

مہینون مین روز پنجشنبہ اور روز جمعہ اور روز ہفتہ کو روزہ رکہی پس واسطی

واسطی اوسکی نو سال کی عبادت کا ثواب نامہ اعمال مین اوسکی لکہا

جاتا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ پندرہ دن

شب ماہ ذیقعدہ کو حق سبحانہ وتعالی اپنی بندگان کی طرف نظر رحمت کرتا ہی اور جو کوئی کہ اس

شب کو عبادت مین بسر کری ثواب سو عابدون کا واسطی اوسکی حق سبحانہ تعالی عطا کرتا ہی

اور وہ ایسی عابد ہین کہ معصیت حق سبحانہ وتعالی کی ایک چشم زدن مین بھی نکی ہووی اور

بعضی علمانی فرمایا ہی کہ روز تیئسوین اس ماہ ذیقعدہ کی سنت ہی زیارت حضرت امام رضا

علیہ السلام کی پڑہنا اور پچیسوین ذیقعدہ کی روز دحو الارض ہی یعنی زمین نیچی کعبہ معظمہ کی

اوپر پانی کی بچھائی گئی ہی اور روز مبارک ہی اور سنت ہی کہ اوس روز وقت

چاشت کی دو رکعت نماز بجا لاوی اور ہر ایک رکعت مین بعد سورہ حمد کی پانچ

مرتبہ سورہ والشمس کو پڑہی اور بعد سلام کی اس دعا کو پڑہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ

یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ

وَالْاِکْرَامِ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کہا ہی کہ سنت ہی کہ اس روز یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ

الْکَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَکَاشِفَ کُلِّ کُرْبَةٍ اَسْئَلُکَ

فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ مِنْ اَیَّامِکَ الَّتِیْ اَعْظَمْتَ حَقَّھَا وَاَقْدَمْتَ سَبْقَھَا

وَجَعَلْتَھَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَدِیْعَةً وَاِلَیْکَ ذَرِیْعَةً وَبِرَحْمَتِکَ

الْوَسِیْعَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُنْتَجَبِ فِی الْمِیْثَاقِ

رب يوم الثلاثاء فاتق كل رتق وداع الى كل حق وعلى
اهل بيته الاطهار الهداة المنار دعائم الجبار وولاة الجنة
والنار واعطنا في يومنا هذا من عطائك المخزون غير مقطوع ولا ممنون
تجمع لنا به التوبة وحسن الاوبة يا خير مدعو واكرم مرجو
يا كفي يا وفي يا من لطفه خفي الطف لي بلطفك واسعدني بعفوك
وايدني بنصرك ولا تنسني كريم ذكرك بولاة امرك
وحفظة سرك واحفظني من شوائب الدهر الى يوم الحشر والنشر
واشهدني اوليائك عند خروج نفسي وحلول رمسي وانقطاع
عملي وانقضاء اجلي اللهم واذكرني على طول البلى اذا حللت بين
اطباق الثرى ونسيني الناسون من الورى واحللني دار المقامة
وبوئني منزل الكرامة واجعلني من مرافقي اوليائك
واهل اجتبائك واصطفائك وبارك لي في لقائك وارزقني
حسن العمل قبل حلول الاجل بريئا من الزلل وسوء الخطا
اللهم واوردني حوض نبيك محمد صلى الله عليه وآله
واسقني منه مشربا رويا سائغا هنيئا لا اظما بعده ولا احلا

دره ولا عنه ازداد واجعله لی خیر زاد واوفی معاد یوم یقوم الاشهاد

اللهم والعن جبابرة الاولین والآخرین وبحقوق اولیائک المستاثرین

اللهم واقصم دعائمهم واهلک اشیاعهم وعاملهم وعجل

هلاکهم واسلبهم ممالکهم وضیق علیهم مسالکهم والعن

مساهمهم ومشارکهم اللهم وعجل فرج اولیائک واردد علیهم

مظالمهم واظهر بالحق قائمهم واجعله لدینک منتصرا وبامرک

فی اعدائک مؤتمرا اللهم احففه بملائکة النصر وبما القیت علیه

من الامر فی لیلة القدر منتقما لک حتی ترضی ویعود دینک

به وعلی یدیه جدیدا غضا ویمحض الحق محضا ویرفض الباطل رفضا

اللهم صل علیه وآله وعلی جمیع آبائه واجعلنا من صحبه واسرته

وابعثنا فی کرته حتی نکون فی زمانه من اعوانه اللهم ادرک

بنا قیامه واشهدنا ایامه وصل علیه واردد الینا سلامه والسلام

علیهم ورحمة الله وبرکاته **فصل چوتھی** بیچ بیان اعمال ذی الحجہ کی

حق سبحانہ وتعالی نے کلام مجید میں فرمایا ہے واذکروا اللہ فی ایام معدودات

واذکروا اسم اللہ فی ایام معلومات علی ما رزقهم من بهیمة الانعام

یعنی

اور بیچ احادیث معتبرہ بسیار کی ائمہ معصومین علیہم السلام سی منقول ہی کہ مراد
ایام معلومات سی دس دن اول ماہ ذی حجہ ہین اور مراد ایام معدودات
سی دسوین اور گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین ذی الحجہ ہی اور سید ابن طاؤس
نی اور شیخ اور کفعمی نی بسندہای معتبر روایت کی ہی کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام اول ذی الحجہ سی روز عرفہ تک بعد نماز صبح
کی اور وقت غروب آفتاب کی پیش از نماز مغرب کی یہ دعا پڑہتی تہی

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِي فَضَّلْتَهَا عَلٰى غَيْرِهَا مِنَ الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا
وَقَدْ بَلَّغْتَنِيهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا
فِيهَا مِنْ نَعْمَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
فِيهَا وَاَنْ تَهْدِيَنَا فِيهَا سَبِيلَ الْهُدٰى وَتَرْزُقَنَا فِيهَا التُّقٰى
وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلَ فِيهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ
يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَيَا عَالِمَ
كُلِّ خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيهَا الْبَلَاءَ
وَتَسْتَجِيبَ لَنَا فِيهَا الدُّعَاءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيهَا وَتُعِينَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيهَا لِمَا تُحِبُّ
رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ

وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَأَهْلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهَبَ لَنَا فِيهَا الرِّضَا
إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا نَزَلَ فِيهَا مِنَ السَّمَاءِ وَطَهِّرْنَا
مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَأَوْجِبْ لَنَا فِيهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيهَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا
هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا غَائِبًا إِلَّا أَدَّيْتَهُ وَلَا حَاجَةً
مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ
يَا رَبَّ الْأَرَضِينَ وَالسَّمٰوَاتِ يَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ وَطُلَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ وَالْفَائِزِينَ بِجَنَّتِكَ النَّاجِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا اور سید بن طاوس نے

بسندہای معتبر روایت کی ہی کہ حضرت جبرئیل ایک دن جانب پروردگار
جلیل سی نازل ہوئی اوپر حضرت عیسی علیہ السلام کی اور پانچ دعائیں ہدیہ لائی
واسطی اون جناب کی اور کہا کہ ای عیسی یہ پانچ دعاؤں کو دہہ اول ماہ ذی الحجہ میں

پڑھو بدرستیکہ کوئی عبادت نزدیک حق سبحانہ تعالی کے محبوب تر دعا سی
نہین ہی کہ یہ دعا مین سہ پہر مین پڑھین دونون دعا یہ ہین اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا تیسری دعا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدًا چوتھی دعا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ پانچوین دعا حَسْبِيَ اللهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ
وَرَاءَ اللهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِيْءٌ مِمَّنْ تَبَرَّءَ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْآخِرَةَ
وَالْاُوْلٰى اور آٹھوین ذی الحجہ روز ترویہ ہی اور ابن بابویہ نی حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ حق تعالی نی برگزیدہ کیا ہی سب روزون سی چار دن کو یعنی روز جمعہ
اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان کو اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی روایت کی ہی روزہ روز ترویہ کا کفارہ ساٹھہ برس کا گناہون کا ہی اور شب عرفہ

لیالی بسر کرتی ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ شب عرفہ کو
دعا مستجاب ہوتی ہی اور جو کوئی کہ اس شب کو ساتھہ عبادت کی بسر کری تو ثواب
ایک سو ستر برس عبادت کا نامہ اعمال میں اوس شخص کی لکھا جاتا ہی اور بیچ اس شب کے
جو کوئی توبہ کری توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہا جمعی کی اس دعا کو پڑہی حق سبحانہ و تعالے
گناہوں سی اوسکی درگذری اور وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ یَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی
وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّةٍ وَمُنْتَهٰی کُلِّ حَاجَةٍ یَا مُبْتَدِئًا
بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ
مِنْهُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ
یَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِیَآءٌ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ
الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَکًّا وَخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰی وَجْهِ
مَآءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمَکْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ
بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ وَبِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ
الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰی کُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ یُضِیْٓئُ مِنْهُ کُلُّ نُوْرٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ


انشقت

نسفت وإذا بلغ السموات فتحت وإذا بلغ العرش اهتزّ وباسمك
الذي ترتعد منه فرائص ملائكتك وأسئلك بحق جبرئيل وميكائيل
وإسرافيل وبحق محمد المصطفى صلى الله عليه وآله وعلى جميع الأنبياء
وجميع الملائكة وبالاسم الذي مشى به الخضر على قلل الماء كما مشى به
على جدد الأرض وباسمك الذي فلقت به البحر لموسى وأغرقت
فرعون وقومه وأنجيت به موسى بن عمران ومن معه وباسمك
الذي دعاك به موسى بن عمران من جانب الطور الأيمن فاستجبت
له وألقيت عليه محبة منك وباسمك الذي أحيى به عيسى بن
مريم الموتى وتكلم في المهد صبيا وأبرئ الأكمه والأبرص بإذنك
وباسمك الذي دعاك به حملة عرشك وجبرئيل وميكائيل وإسرافيل
وحبيبك محمد صلى الله عليه وآله وملائكتك المقربون وأنبياؤك المرسلون
وعبادك الصالحون من أهل السموات والأرضين وباسمك الذي
دعاك به ذو النون إذ ذهب مغاضبا فظن أن لن نقدر عليه فنادى
في الظلمات أن لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين
فاستجبت له ونجيته من الغم وكذلك تنجي المؤمنين وباسمك

العظيم الذى دعاك به داود وخر لك ساجدا فغفرت له ذنبه
وباسمك الذى دعتك به آسية امرأة فرعون اذ قالت رب ابن
لى عندك بيتا فى الجنة ونجنى من فرعون وعمله ونجنى من القوم الظلمين
فاستجبت لها دعاءها وباسمك الذى دعاك به ايوب
اذ حل به البلاء فعافيته واتيته اهله ومثلهم معهم رحمة
من عندك وذكرى للعابدين وباسمك الذى دعاك به يعقوب
فرددت عليه بصره وقرة عينه يوسف وجمعت شمله
وباسمك الذى دعاك به سليمان فوهبت له ملكا لا ينبغى
لاحد من بعده انك انت الوهاب وباسمك الذى سخرت
البراق لمحمد صلى الله عليه واله وسلم اذ قال تعالى سبحان الذى
اسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام الى المسجد الاقصى
وقوله سبحان الذى سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وانا الى ربنا
لمنقلبون وباسمك الذى تنزل به جبرئيل على محمد صلى الله عليه
واله وباسمك الذى دعاك به آدم فغفرت له ذنبه واسكنته
جنتك واسئلك بحق القرآن العظيم وبحق محمد خاتم النبيين

بحق

وبحق ابراهيم وبحق فصلك يوم القضاء وبحق الموازين اذا نصبت
والصحف اذا نشرت وبحق القلم وما جرى واللوح وما احصى و
بحق الاسم الذي كتبته على سرادق العرش قبل خلقك الخلق والدنيا
والشمس والقمر بالفي عام واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
له وان محمدا عبده ورسوله واسئلك باسمك المخزون في خزائنك
الذي استأثرت به في علم الغيب عندك لم يظهر عليه احد
من خلقك لا ملك مقرب ولا نبي مرسل ولا عبد مصطفى واسئلك
باسمك الذي شققت به البحار وقامت به الجبال واختلف به
الليل والنهار وبحق السبع المثاني والقرآن العظيم وبحق كرام الكاتبين
وبحق طه ويس وكهيعص وحمعسق وبحق توراة موسى وانجيل
عيسى وزبور داود وفرقان محمد صلى الله عليه وآله وعلى جميع
الرسل وباهيا شراهيا اللهم اني اسئلك بحق تلك المناجات التي كانت
بينك وبين موسى بن عمران فوق جبل طور سيناء واسئلك
باسمك الذي علمته ملك الموت لقبض الارواح واسئلك باسمك
الذي كتب على ورق الزيتون فخضعت النيران لتلك الورقة فقلت

يا نار كوني بردا وسلاما واسئلك باسمك الذي كتبته على سرادق
المجد والكرامة يا من لا يحفيه سائل ولا ينقصه نائل يا من به
يستغاث واليه يلجأ اسئلك بمعاقد العز من عرشك ومنتهى
الرحمة من كتابك وباسمك الاعظم وجدك الاعلى وكلماتك
التامات العلى اللهم رب الرياح وما ذرت والسماء وما اظلت
والارض وما اقلت والشياطين وما اضلت والبحار وما جرت
وبحق كل حق هو عليك حق وبحق الملائكة المقربين والروحانيين
والكروبيين والمسبحين لك بالليل والنهار لا يفترون وبحق
ابراهيم خليلك وبحق كل ولي يناديك بين الصفا والمروة
وتستجيب له دعاءه يا مجيب اسئلك بهذه الاسماء وبهذه
الدعوات ان تغفر لنا ما قدمنا وما اخرنا وما اسررنا وما
اعلنا وما ابدينا وما اخفينا وما انت اعلم به منا انك على كل
شيء قدير برحمتك يا ارحم الراحمين يا حافظ كل غريب
يا مونس كل وحيد يا قوة كل ضعيف يا ناصر كل مظلوم
يا رازق كل محروم يا مونس كل مستوحش يا صاحب

كل

كل مسافر يا شاهد كل حاضر يا غافر كل ذنب وخطيئة
يا غياث المستغيثين يا صريخ المستصرخين يا كاشف كرب
المكروبين يا فارج هم المهمومين يا بديع السموات والارضين
يا منتهى غاية الطالبين يا مجيب دعوة المضطرين يا ارحم
الراحمين يا رب العالمين يا ديان يوم الدين يا اجود الاجودين
يا اكرم الاكرمين يا اسمع السامعين يا ابصر الناظرين يا
اقدر القادرين اغفر لي الذنوب التي تغير النعم واغفر لي
الذنوب التي تورث الندم واغفر لي الذنوب التي تورث
السقم واغفر لي الذنوب التي تهتك العصم واغفر لي
الذنوب التي ترد الدعاء واغفر لي الذنوب التي تحبس
قطر السماء واغفر لي الذنوب التي تعجل الفناء واغفر لي
التي تجلب الشقاء واغفر لي الذنوب التي تظلم الهواء و
اغفر لي الذنوب التي تكشف الغطاء واغفر لي الذنوب
التي لا يغفرها غيرك يا الله واحمل عني كل تبعة لاحد من
خلقك واجعل لي من امرك فرجا ومخرجا ويسرا وانزل يقينك

فی صدری ورجاءک فی قلبی حتی لا ارجو غیرک اللهم احفظنی
وعافنی فی مقامی هذا واصحبنی فی لیلی ونهاری ومن
بین یدی ومن خلفی وعن یمینی وعن شمالی ومن فوقی و
من تحتی ویسر لی السبیل واحسن لی التیسیر ولا تخذلنی
فی العسیر واهدنی یا خیر دلیل ولا تکلنی الی نفسی
فی الامور ولقنی کل سرور واقلبنی الی اهلی بالفلاح و
النجاح محبورا فی العاجل والاجل انک علی کل شیء قدیر
وارزقنی من فضلک واوسع علی من طیبات رزقک
واستعملنی فی طاعتک واجرنی من عذابک ونارک و
واقلبنی اذا توفیتنی الی جنتک برحمتک اللهم انی
اعوذ بک من زوال نعمتک ومن تحویل عافیتک ومن
حلول نقمتک ومن نزول عذابک واعوذ بک من جهد
البلاء ودرک الشقاء ومن سوء القضاء وشماتة الاعداء
ومن شر ما ینزل من السماء ومن شر ما فی الکتاب
المنزل اللهم لا تجعلنی من الاشرار ولا من اصحاب النار

ولا تحرمني صحبة الأخيار وأحيني حياة طيبة
وتوفني وفاة طيبة تلحقني بالأبرار وارزقني مرافقة
الأنبياء في مقعد صدق عند مليك مقتدر اللهم
لك الحمد على حسن بلائك وصنعك ولك الحمد
على الإسلام والسنة يا رب كما هديتهم
لدينك وعلمتهم كتابك فاهدنا وعلمنا ولك
الحمد على حسن بلائك وصنعك وعندي خاصة كما
خلقتني فأحسنت خلقي وعلمتني فأحسنت تعليمي و
هديتني فأحسنت هدايتي فلك الحمد على إنعامك علي
قديما وحديثا فكم من كرب يا سيدي قد فرجته وكم
من غم يا سيدي قد نفسته وكم من هم يا سيدي
قد كشفته وكم من بلاء يا سيدي قد صرفته وكم
من عيب يا سيدي قد سترته فلك الحمد على كل حال
في كل مثوى وزمان ومنقلب ومقام وعلى هذه الحال
وكل حال اللهم اجعلني من أفضل عبادك نصيبا في هذا

الیوم من خیر تقسمه او ضر تکشفه او سوء تصرفه او بلاء
تدفعه او خیر تسوقه او رحمة تنشرها او عافیة تلبسها فانک
علی کل شیء قدیر و بیدک خزائن السموات و الارض و انت
الواحد الکریم المعطی الذی لا یرد سائله و لا یخیب امله
و لا ینقص نائله و لا ینفد ما عنده بل یزداد کثرة و طیبا و
عطاء و جودا و ارزقنی من خزائنک التی لا تفنی و من رحمتک
الواسعة ان عطاءک لم یکن محظورا و انت علی کل شیء قدیر
برحمتک یا ارحم الراحمین اور لیکن اعمال روز عید قربان پس جانو که غسل
اس روز سنت موکده هی اور بعضون نی واجب جانا هی اور بهتر یه هی
که پیش از نماز عید کی غسل کری اور نماز عید بنا بر مشهور کی زمانه غیبت مین سنت
موکده هی اور کیفیت اوسکی بیچ نماز عید فطر کی مذکور هوی اور قربانی
کرنا اس روز مین سنت موکده هی اور بعضی علما واجب جانتی هین اگر قدرت
رکهتا هووی اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سی منقول هی که اضحیه
واجب هی اوپر هر ایک مسلمان کی واسطی اپنی اور واسطی عیال کے
اور اگر ووهی قربانی کرنا اوس جانور کا که جسکو گهر مین پالا هووی اور

چاہیی کہ جانور قربانی اونٹ ہووی یا گوسفند یا گاو یا بزاور کی سوا اونکی ہوئی تو جائز نہی
قربانی بکری او بہتر یہ ہی کہ اگر شتر ہووی تو پانچ برس کا ہووی
اور اگر گوسفند ہووی تو چہ مہینی کی کافی ہی او بہتر یہ ہی کہ صفت تمام
ہووی اور کوئی نقص اعضا مین اوسکی نہووی مانند کانی کی اور اندہی کی
اور لنگڑی کی اور کان نہ کٹا ہووی او سنت ہی کہ دعا پڑہی چنانچہ
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ قربانی رو بقبلہ کری
او اس دعا کو پڑہی وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ
حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
پس ذبح کری یا نحر کری اور بعد اوسکی کہی اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي
اور لیکن اعمال روز عید غدیر پس جانو کہ اٹھارہوین اس مہینی کی روز
عید غدیر ہی اور روز مبارک ہی اور بزرگ ترین عید ونکی ہی او فضیلت
اوسکی مین احادیث طرق عامہ او خاصہ کی زیادہ اس سی ہین کہ عدد و احصا
کی جائین لیکن اس مقام مین او چند حدیث کی اکتفا کرتا ہون سند معتبر

حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب روز قیامت
ہووےگا چار دنکو تخت عرش الٰہی لاوینگی زینت کرکی مانند عروس کی کہ
خانہ داماد مین لیجاتی ہین وہ روز عید قربان ہی اور روز عید فطر اور روز جمعہ
اور روز عید غدیر ہی اور روز غدیر ان سبہون مین مانند ماہ شب چاردہ کے
درمیان ستارونکی روشن ہوگا اور یہ وہ دن ہی کہ حق تعالی نی حضرت
ابراہیم کو آتش سی نجات دی اس روز روزہ رکہی واسطی شکر حق تعالی کے
اور یہ وہ روز ہی کہ حق سبحانہ و تعالی نی اس روز کو کامل کیا اپنی دین
ساتہہ اس حقیقت کی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی حضرت امیر
علیہ السلام کو خلیفہ اور جانشین کیا اور خلافت اونکی اوپر آدمیونکی ظاہر
کی پس روزہ رکہی اس روز اور حضرت نی فرمایا کہ یہ دن کامل ہونی
دین کا ہی اور یہ وہ دن ہی کہ ناک شیطان کی اوپر خاک کی گہسی گئی
اور یہ وہ دن ہی کہ اعمال شیعیان اور دوستان آل محمد اس دن مین
مقبول ہوتی ہین اور یہ وہ روز ہی کہ حق تعالی عملہای سنیان باطل
کرتا ہی مانند ذرونکی کہ ہوا مین پراگندہ ہوتی ہین اور سنت ہی کہ وقت
ملاقات کی اس طرح تہنیت کری الحمد للہ الذی جعلنا من المتمسکین بولایة

و امیر المؤمنین والائمة علیهم السلام اور زیارت حضرت
امیر المؤمنین کی اس روز فضیلت بسیار رکہتی ہی نزدیک اور دور کی
اور موافق روایت صفوان کی اور غیر اونکی کی اگر دوسری زیارت کری
دو رکعت نماز زیارت کی پڑہی بیچ رکعت اول کی سورۂ قدر پڑہی
اور رکعت دوسری مین سورۂ احد پڑہی اور اس دعا کو پڑہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ وَوَزِیْرِهٖ وَحَبِیْبِهٖ وَخَلِیْلِهٖ
وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِیَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِیِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ
وَاَمِیْنِهٖ وَوَلِیِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِیْ ذُرِّیَّتِهٖ
وَبَابِ حِکْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَالْمَاضِیْ
عَلٰی سُنَّتِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ عَلٰی اُمَّتِهٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَائِكَ
وَاَوْصِیَاءِ اَنْبِیَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِیِّكَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْکَامَكَ وَدَعٰی اِلٰی سَبِیْلِكَ
وَوَالٰی اَوْلِیَائَكَ وَعَادٰی اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاکِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ

امیر المؤمنین والائمۃ علیہم السلام اور زیارت حضرت
امیر المومنین کی اس روز فضیلت بسیار رکھتی ہی نزدیک اور دور کی
اور موافق روایت صفوان کی اور غیر اوسکی کی اگر دور سی زیارت کری
دو رکعت نماز زیارت کی پڑھی بیچ رکعت اول کی سورۂ قدر پڑھی
اور رکعت دوسری مین سورۂ احد پڑھی اور اس دعا کو پڑھے
اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِى نَبِيِّكَ وَوَزِيرِهِ وَحَبِيبِهِ وَخَلِيلِهِ
وَمَوْضِعِ سِرِّهِ وَخِيَرَتِهِ مِنْ اُسْرَتِهِ وَوَصِيِّهِ وَصَفْوَتِهِ وَخَالِصَتِهِ
وَاَمِينِهِ وَوَلِيِّهِ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِينَ اٰمَنُوا بِهِ وَاَبِى ذُرِّيَّتِهِ
وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِى اِلٰى شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِى
عَلٰى سُنَّتِهِ وَخَلِيفَتِهِ عَلٰى اُمَّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ
وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَشْهَدُ اَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُودِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ وَدَعَا اِلٰى سَبِيلِكَ
وَوَالٰى اَوْلِيَاءَكَ وَعَادٰى اَعْدَاءَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِينَ عَنْ سَبِيلِكَ

والقاسطين والمارقين عن امرك صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر
لا تاخذه في الله لومة لائم حتى بلغ في ذلك الرضا وسلم اليك القضاء
وعبدك مخلصا ونصح لك مجتهدا حتى اتاه اليقين فقبضته اليك
شهيدا سعيدا وليا تقيا رضيا زكيا هاديا مهديا اللهم صل على
محمد واله وعليه افضل ما صليت على احد من انبيائك واصفيائك
يا رب العالمين اور اگر اشاره کرے ساتھ انگلی شہادت کی طرف قبر
شریف آنحضرت کی اور اس زیارت کو پڑھے بھی بہت بہتر ہے
السلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امين الله في ارضه وحجته على عباده اشهد لقد
جاهدت يا امير المؤمنين في الله حق جهاده وعملت بكتابه
واتبعت سنن نبيه صلى الله عليه واله حتى دعاك الله الى جواره
فقبضك اليه باختياره لك كريم ثوابه والزم اعدائك الحجة
في قتلهم اياك مع ما لك من الحجج البالغة على جميع خلقه
اللهم صل على محمد وال محمد واجعل نفسي مطمئنة بقدرك راضية
بقضائك مولعة بذكرك ودعائك محبة لصفوة اوليائك

محبوبة في ارضك وسماواتك صابرة عند نزول بلائك شاكرة
لفواضل نعمائك ذاكرة لسوابغ آلائك مشتاقة الى فرحة لقائك
متزودة التقوى ليوم جزائك مستنة بسنن اوليائك
مفارقة لاخلاق اعدائك مشغولة عن الدنيا بحمدك وثنائك
اللهم ان قلوب المخبتين اليك والهة وسبل الراغبين اليك
شارعة واعلام القاصدين اليك واضحة وافئدة العارفين
منك فازعة واصوات الداعين اليك صاعدة وابواب الاجابة
لهم مفتحة ودعوة من ناجاك مستجابة وتوبة من اناب اليك
مقبولة وعبرة من بكى من خوفك مرحومة والاغاثة لمن
استغاث بك موجودة والاعانة لمن استعان بك مبذولة
وعداتك لعبادك منجزة وزلل من استقالك مقالة واعمال
العاملين لديك محفوظة وارزاق الخلائق من لدنك نازلة و
عوائد المزيد اليهم واصلة وذنوب المستغفرين مغفورة وحوائج
خلقك عندك مقضية وجوائز السائلين عندك موفرة وعوائد
المزيد متواترة وموائد المستطعمين معدة ومناهل الظماء لديك

مترعة اللهم فاستجب دعائي واقبل ثنائي واجمع بيني وبين
اوليائي واحبائي بحق محمد وعلي وفاطمة والحسن والحسين و
الائمة من ذرية الحسين صلوات الله وسلامه عليهم اجمعين
انك ولي نعمائي ومنتهى مناي وغاية رجائي في منقلبي ومثوي
اور شیخ مفید علیہ الرحمۃ نے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ اس دعا
کو پڑھے روز عید غدیر میں اللهم اني اسئلك بحق محمد نبيك وعلي وليك
والشان والقدر الذي خصصتهما به دون خلقك ان تصلي على
محمد وعلي وان تبدأ بهما في كل خير عاجل اللهم صل على محمد و
ال محمد الائمة القادة والدعاة السادة والنجوم الزاهرة والاعلام
الباهرة وساسة العباد واركان البلاد والناقة المرسلة
والسفينة الناجية الجارية في اللجج الغامرة اللهم صل على محمد
وال محمد خزان علمك واركان توحيدك ودعائم دينك ومعادن
كرامتك وصفوتك من بريتك وخيرتك من خلقك الاتقياء
الانقياء النجباء الابرار والباب المبتلى به الناس من اتاه
نجى ومن اباه هوى اللهم صل على محمد وال محمد اهل الذكر الذين

امرت

امرت بطاعتهم وذوي القربى الذين امرت بمودتهم وفرضت
حقهم وجعلت الجنة معاد من اقتص آثارهم اللهم صل على محمد
وآل محمد كما امروا بطاعتك ونهوا عن معصيتك ودلوا عبادك
على وحدانيتك اللهم اني اسألك بحق محمد نبيك ونجيبك وصفوتك
وامينك ورسولك الى خلقك وبحق امير المؤمنين ويعسوب
الدين وقائد الغر المحجلين الوصي الوفي والصديق الاكبر
والفاروق الاعظم بين الحق والباطل والشاهد لك والدال
عليك والصادع بامرك والمجاهد في سبيلك لم تأخذه فيك
لومة لائم ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعلني في هذا اليوم الذي
عقدت فيه لوليك العهد في اعناق خلقك واكملت لهم الدين
من العارفين بحرمته والمقرين بفضله ومن عتقائك وطلقائك من النار
ولا تشمت بي حاسدي النعم اللهم فكما جعلته عيدك الاكبر
وسميته في السماء يوم العهد المعهود وفي الارض يوم الميثاق
المأخوذ والجمع المسؤول صل على محمد وآل محمد واقرر به عيوننا
واجمع به شملنا ولا تضلنا بعد اذ هديتنا واجعلنا لانعمك

من الشاكرين يا ارحم الراحمين الحمد لله الذي عرّفنا فضل هذا اليوم وبصّرنا
حرمته وكرّمنا به وشرّفنا بمعرفته وهدانا بنوره يا رسول الله يا امير المؤمنين
عليكما وعلى عترتكما وعلى محبّيكما منّي افضل السلام ما بقي
الليل والنهار وبكما اتوجّه الى الله ربّي وربّكما في نجاح
طلبتي وقضاء حوائجي وتيسير اموري اللهمّ اني اسألك بحقّ
محمّد وآل محمّد ان تصلّي على محمّد وآل محمّد وان تلعن من جحد حقّ هذا
اليوم وانكر حرمته فصدّ عن سبيلك لإطفاء نورك فابى الله الّا
ان يتمّ نوره اللهمّ فرّج عن اهل بيت محمّد نبيّك واكشف عنهم
وبهم عن المؤمنين الكربات اللهمّ املأ الارض بهم عدلًا كما
ملئت ظلمًا وجورًا وانجز لهم ما وعدتهم انّك لا تخلف الميعاد

اور بعد اسکے سجدہ شکر کری اور سو مرتبہ شکراً شکراً
کہی اور سو مرتبہ الحمد للہ کہی اور سو مرتبہ یا جسقدر کہ کہہ سکی کہے

الحمد لله على اكمال الدين واتمام النعمة ورضى الربّ الكريم
والحمد لله ربّ العالمين والصلوة على خير خلقه محمّد وعترته الطاهرين

اور تعین روز مباہلہ مین خلاف ہی اور اشہر اور اقوی یہ ہی کہ چوبیسوین

تاریخ

تاریخ اس مہینے کی مباہلے ہی شیخ طوسی اور سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ نے بسند معتبر روایت کی ہی کہ روز مباہلہ کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا

اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ

بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ

بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهِ وَ

كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ

اِنِّي اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا

اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ حَبِيبَةٌ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ

اللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ
لِی كَمَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ
عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ
بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيبٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ
بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی كَمَا وَعَدْتَنِی
اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّؤُونِ وَالْجَبَرُوتِ اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَكُلِّ جَبَرُوتٍ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِی بِهِ حِينَ اَسْئَلُكَ
فَاَجِبْنِی يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی كَمَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ

اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ
بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَئِهِ وَكُلُّ عَطَائِكَ
هَنِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ
بِاَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ
بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی
كَمَا وَعَدْتَنِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْنِی عَلَی الْاِیْمَانِ بِكَ
وَالتَّصْدِیقِ بِرَسُولِكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ
وَالْبَرَاۤءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
فَاِنّی قَدْ رَضِیتُ بِذٰلِكَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
فِی الْاَوَّلِینَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِینَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ فِی الْمُرْسَلِینَ اَللّٰهُمَّ
اَعْطِ مُحَمَّدًا اَلْوَسِیلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِیلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِیرَةَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْنِی بِمَا رَزَقْتَنِی وَبَارِكْ لِی فِیمَا اَعْطَیْتَنِی
وَاحْفَظْنِی فِی غَیْبَتِی وَفِی كُلِّ غَائِبٍ هُوَ لِی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ

عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ

مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ

وَّفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ

السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ مِنْ كُلِّ

سُرُوْرٍ وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ

وَّمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَّمِنْ

كُلِّ رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَّمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَعَةٍ

نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ

السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَ

حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بنور رحمتك الذي لا يطفأ وبروحه محمد حبيبك المصطفى
وبروحه وليك علي المرتضى وبحق اوليائك الذين انتجبتهم
ان تصلي على محمد وال محمد وان تغفر لي ما مضى من ذنوبي
وان تعصمني فيما بقي من عمري واعوذ بك اللهم ان
اعود في شيء من معاصيك ابدا ما ابقيتني حتى تتوفاني
وانا لك مطيع وانت عني راض وان تختم لي عملي
باحسنه وتجعل لي ثوابه الجنة وان تفعل بي
ما انت اهله يا اهل التقوى ويا اهل المغفرة صل
على محمد وال محمد وارحمني برحمتك يا ارحم
الراحمين

## فصل پانچویں بیچ اعمال ماہ محرم کے

حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ روز اول ماہ محرم کی دو رکعت نماز پڑہتی تہی اور جب فارغ
ہوتی تہی ہاتہونکو آسمان کی طرف اوٹہاتی اور تین مرتبہ اس دعا کو پڑہتی تہی
اللهم انت الاله القديم وهذه سنة جديدة فاسئلك
فيها العصمة من الشيطان والقوة على هذه النفس الامارة

بِالسُّوٓءِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ عِمَادُ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ
مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ
لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا
كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا عِزَّ
الضُّعَفَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ يَا اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَدَوِيُّ الْمَآءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا
تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا
اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور دسویں تاریخ
اس مہینے کی روز شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سے منقول ہے کہ روز عاشورا اس زیارت کو پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ
وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَائِکَ
وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکُمْ مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰہِ اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ
وَالنَّہَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِیَّۃُ وَجَلَّتِ الْمُصِیْبَۃُ بِکَ عَلَیْنَا وَعَلٰی
جَمِیْعِ اَہْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُکَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی جَمِیْعِ
اَہْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْکُمْ اَہْلَ الْبَیْتِ
وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً دَفَعَتْکُمْ عَنْ مَقَامِکُمْ وَاَزَالَتْکُمْ عَنْ مَرَاتِبِکُمُ الَّتِیْ رَتَّبَکُمُ اللّٰہُ
فِیْہَا وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکُمْ وَلَعَنَ اللّٰہُ الْمُمَہِّدِیْنَ لَہُمْ بِالتَّمْکِیْنِ مِنْ قِتَالِکُمْ بَرِئْتُ اِلَی اللّٰہِ
وَاِلَیْکُمْ مِنْہُمْ وَمِنْ اَشْیَاعِہِمْ وَاَتْبَاعِہِمْ وَاَوْلِیَائِہِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اِنِّیْ سِلْمٌ
لِمَنْ سَالَمَکُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَلَعَنَ اللّٰہُ اٰلَ زِیَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ
وَلَعَنَ اللّٰہُ بَنِیْ اُمَیَّۃَ قَاطِبَۃً وَلَعَنَ اللّٰہُ ابْنَ مَرْجَانَۃَ وَلَعَنَ اللّٰہُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللّٰہُ
شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِکَ بِاَبِیْ
اَنْتَ وَاُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِکَ فَاَسْئَلُ اللّٰہَ الَّذِیْ اَکْرَمَ مَقَامَکَ وَاَکْرَمَنِیْ

لك بمقامي هذا ان يرزقني طلب ثارك مع امام منصور من اهل بيت
محمد صلى الله عليه وآله اللهم اجعلني عندك وجيها بالحسين في الدنيا
والآخرة يا ابا عبد الله اني اتقرب الى الله والى رسوله والى امير المؤمنين
والى فاطمة والى الحسن واليك بموالاتك وبالبراءة ممن قاتلك ونصب
لك الحرب وبالبراءة ممن اسس اساس الظلم والجور عليكم وابرأ الى الله
والى رسوله ممن اسس اساس ذلك وبنى عليه بنيانه وجرى في ظلمه
وجوره عليكم وعلى اشياعكم برئت الى الله والى رسوله واليكم منهم
واتقرب الى الله ثم اليكم بموالاتكم وموالاة وليكم وبالبراءة من اعدائكم
والناصبين لكم الحرب وبالبراءة من اشياعهم واتباعهم اني سلم
لمن سالمكم وحرب لمن حاربكم وولي لمن والاكم وعدو لمن عاداكم
فاسئل الله الذي اكرمني بمعرفتكم ومعرفة اوليائكم ورزقني
البراءة من اعدائكم ان يجعلني معكم في الدنيا والآخرة وان يثبت
لي عندكم قدم صدق في الدنيا والآخرة واسئله ان يبلغني المقام
المحمود الذي لكم عند الله وان يرزقني طلب ثاري مع امام مهدي
ظاهر ناطق منكم واسئل الله بحقكم وبالشان الذي لكم عنده

ان يعطيني بمصابي بكم افضل ما يعطي مصابا بمصيبته ما اعظمها رزيتها

في الاسلام وفي جميع اهل السموات والارض اللهم اجعلني في

مقامي هذا ممن تناله منك صلوة ورحمة ومغفرة اللهم اجعل

محياي محيا محمد وال محمد ومماتي ممات محمد وال محمد اللهم

ان هذا يوم تبركت به بنو امية وابن اكلة الاكباد اللعين ابن

اللعين على لسانك ولسان نبيك صلى الله عليه واله في كل موطن

وموقف وقف فيه نبيك صلوات عليه واله اللهم العن ابا سفيان

ومعاوية بن ابي سفيان ويزيد بن معاوية وال مروان عليهم منك

اللعنة ابد الابدين وهذا يوم فرحت به ال زياد وال مروان بقتلهم

الحسين صلوات الله عليه اللهم ضاعف عليهم اللعن منك

والعذاب اللهم اني اتقرب اليك في هذا اليوم وفي موقفي هذا وايام

حياتي بالبراءة منهم واللعنة عليهم وبالموالات لنبيك وال نبيك

عليهم السلام پس سو مرتبہ کہے اللهم العن اول ظالم ظلم حق محمد وال محمد واخر

تابع له على ذلك اللهم العن العصابة التي جاهدت الحسين وشايعت

وبايعت وتابعت على قتله اللهم العنهم جميعا پس سو مرتبہ کہی السلام عليك

ان يعطيني بمصابي بكم افضل ما يعطى مصابا بمصيبته ما اعظمها رزيتها
في الاسلام وفي جميع اهل السموات والارض اللهم اجعلني في
مقامي هذا ممن تناله منك صلوة ورحمة ومغفرة اللهم اجعل
محياي محيا محمد وآل محمد ومماتي ممات محمد وآل محمد اللهم
ان هذا يوم تبركت به بنو امية وابن آكلة الاكباد اللعين ابن
اللعين على لسانك ولسان نبيك صلى الله عليه وآله في كل موطن
وموقف وقف فيه نبيك صلوات الله عليه وآله اللهم العن ابا سفيان
ومعاوية بن ابي سفيان ويزيد بن معاوية وآل مروان عليهم منك
اللعنة ابد الابدين وهذا يوم فرحت به آل زياد وآل مروان بقتلهم
الحسين صلوات الله عليه اللهم ضاعف عليهم اللعن منك
والعذاب اللهم اني اتقرب اليك في هذا اليوم وفي موقفي هذا وايام
حيوتي بالبراءة منهم واللعنة عليهم وبالموالات لنبيك وآل نبيك
عليهم السلام پس سو مرتبہ کہے اللهم العن اول ظالم ظلم حق محمد وآل محمد وآخر
تابع له على ذلك اللهم العن العصابة التي جاهدت الحسين وشايعت
وبايعت وتابعت على قتله اللهم العنهم جميعا پس سو مرتبہ کہے السلام عليك

يا ابا

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ
مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ
مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَصْحَابِ
الْحُسَيْنِ پس کہو اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَاْ بِهِ اَوَّلًا
ثُمَّ الثَّانِيَ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ
عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ اَبِي سُفْيَانَ
وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پس بیچ سجدہ کی جاوی اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ
حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ
مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ
عَلَيْهِ السَّلَامُ

## فصل چھٹی بیچ بیان اعمال ماہ صفر المظفر کے

جانو کہ یہ مہینا مشہور ہی ساتھ نحوست کی اور بیسوین تاریخ اس مہینی کی
مشہور ہی ساتھ اربعین کی یعنی روز چہلم ہی بسند معتبر کی منقول ہی [illegible] سی کہا مولا مجھے
حضرت صادق صلوات اللہ علیہ نی ساتھ میری کی بیچ روز اربعین کی زیارت کر تو بیچ اوس وقت کہ روز بلند ہووے اور کہہ
اَلسَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللّٰهِ وَنَجِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

صفي الله وابن صفيه السلام على الحسين المظلوم الشهيد السلام على اسير الكربات
وقتيل العبرات اللهم اني اشهد انه وليك وابن وليك وصفيك وابن
صفيك الفائز بكرامتك اكرمته بالشهادة وحبوته بالسعادة واجتبيته
بطيب الولادة وجعلته سيدا من السادة وقائدا من القادة وذائدا من الذادة
واعطيته مواريث الانبياء وجعلته حجة على خلقك من الاوصياء فاعذر
في الدعاء ومنح النصح وبذل مهجته فيك ليستنقذ عبادك من الجهالة
وحيرة الضلالة وقد توازر عليه من غرته الدنيا وباع حظه بالارذل الادنى
وشرى آخرته بالثمن الاوكس وتغطرس وتردى في هواه واسخطك واسخط
نبيك واطاع من عبادك اهل الشقاق والنفاق وحملة الاوزار المستوجبين
النار فجاهدهم فيك صابرا محتسبا حتى سفك في طاعتك دمه واستبيح
حريمه اللهم فالعنهم لعنا وبيلا وعذبهم عذابا اليما السلام عليك يا ابن رسول الله
السلام عليك يا ابن سيد الاوصياء اشهد انك امين الله وابن امينه
عشت سعيدا ومضيت حميدا ومت فقيدا مظلوما شهيدا واشهد
ان الله منجز لك ما وعدك ومهلك من خذلك ومعذب من قتلك واشهد
انك وفيت بعهد الله وجاهدت في سبيل الله حتى اتاك اليقين

فلعن الله من قتلك ولعن الله من ظلمك ولعن الله امة سمعت بذلك

فرضيت به اللهم اني اشهد لك اني ولي لمن والاه وعدو لمن عاداه بابي

انت وامي يا ابن رسول الله واشهد انك كنت نورا في الاصلاب الشامخة

والارحام المطهرة لم تنجسك الجاهلية بانجاسها ولم تلبسك المدلهمات

من ثيابها واشهد انك من دعائم الدين واركان المسلمين ومعقل المؤمنين

واشهد انك الامام البر التقي الرضي الزكي الهادي المهدي واشهد ان

الائمة من ولدك كلمة التقوى واعلام الهدى والعروة الوثقى والحجة

على اهل الدنيا واشهد الله اني بكم مؤمن وبايابكم موقن بشرائع

ديني وخواتيم عملي وقلبي لقلبكم سلم وامري لامركم متبع ونصرتي

لكم معدة حتى ياذن الله لكم فمعكم معكم لا مع عدوكم صلوات الله عليكم

وعلى ارواحكم واجسادكم وشاهدكم وغائبكم وظاهركم وباطنكم

آمين رب العالمين اور دو رکعت نماز پڑھی اور جس دعا کی چاہی مانگی اور

سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کہا ہی کہ اس زیارت کو بجای وداع کی پڑھی السلام علیک یا ابن رسول الله

السلام علیک یا ابن علی المرتضی وصی رسول الله السلام علیک یا ابن فاطمة الزهراء

سيدة نساء العالمين السلام عليك يا وارث الحسن الزكي السلام عليك

یا حجة الله فی ارضه وشاهده علی خلقه السلام علیک یا ابا عبد الله
الشهید السلام علیک یا مولای وابن مولای اشهد انک قد
اقمت الصلوة واتیت الزکوة وامرت بالمعروف ونهیت عن المنکر
وجاهدت فی سبیل الله حتی اتاک الیقین واشهد انک علی بینة
من ربک اتیتک اور اگر دور سی زیارت کرے تو بجاے اتیتک توجهت الیک کہی
یا مولای زائرا وافدا راغبا مقرا لک بالذنوب هاربا الیک من الخطایا
لتشفع لی عند ربک یا ابن رسول الله صلی الله علیک حیا ومیتا فان
لک عند الله مقاما معلوما وشفاعة مقبولة لعن الله من ظلمک
ولعن الله من قصد حرمک وغصب حقک ولعن الله من قتلک
ولعن الله من خذلک ولعن الله من دعوته فلم یجبک ولم یعنک
ولعن الله من منعک من حرم الله وحرم رسوله وحرم ابیک واخیک
ولعن الله من منعک من شرب ماء الفرات لعنا کثیرا یتبع بعضها
بعضا اللهم فاطر السموات والارض عالم الغیب والشهادة انت تحکم
بین عبادک فیما کانوا فیه یختلفون وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب
ینقلبون اللهم لا تجعله اخر العهد من زیارته وارزقنیه ابدا ما بقیت وحییت

يَا رَبِّ وَارْزُقْنِيْ فَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

## فصل ساتوین بیچ بیان اعمال ماہ ربیع الاول کے

پس جانو کہ مشہور ہی درمیان علمای شیعہ کی کہ ولادت کثیر السعادت
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ روز جمعہ سترہوین تاریخ ماہ ربیع الاول کے
واقع ہوی ہی اور بیچ اسی شب کی معراج آنحضرت کی ہی اور شب و روز دونو مبارک ہین اور بعثت
حضرت رسالتمآب اور حضرت امیر کی زیارت مناسب ہے اور انشاء اللہ تعالی زیارت ان حضرات کی بیچ باب
بیان ہوگی

## فصل آٹھوین بیچ بیان اعمال ماہ ربیع الثانی کے

جانو کہ بیچ روز اول ربیع الثانی کی مستحب ہی کہ اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُ كُلِّ حَيٍّ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَسْاَلُكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْغَايَةِ
وَالْمُنْتَهٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتُتِيْحَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ فَرَجَكَ الْقَرِيْبَ
الْعَظِيْمَ الْاَعْظَمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ عَفْوًا لَيْسَ بَعْدَهٗ عُقُوْبَةٌ وَرِضًا لَيْسَ
بَعْدَهٗ سُخْطٌ وَالْعَافِيَةَ لَيْسَ بَعْدَهَا بَلَاءٌ وَسَعَادَةً لَيْسَ بَعْدَهَا شَقَاءٌ
وَهُدًى لَا يَكُوْنُ بَعْدَهٗ ضَلَالَةٌ وَاِيْمَانًا لَا يَدْخُلُهٗ كُفْرٌ وَقَلْبًا لَا يَدْخُلُهٗ فِتْنَةٌ

اور بیچ روز دوہم اس مہینی کی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوی ہین روز مبارک ہی اور واسطے
شکر اس نعمت عظمی کے روزہ رکہی اور زیارت پڑہی اور مومنونکو طعام نفیس کہلاوی اور زیارت

## فصل نوین بیچ بیان اعمال ماہ جمادی الاولی کے بیچ بیان زیارت کی بیان کے

پس جانو کہ مستحب ہی کہ بیچ روز اول جمادی الاولی کی اس دعا کو پڑھی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُھَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُکَ یَارَبِّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاٰتِنَا اللّٰھُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَۃِ وَالشَّھَادَۃِ فِیْ سَبِیْلِکَ وَعَرِّفْنَا بَرَکَۃَ شَھْرِنَا ھٰذَا وَیُمْنَہٗ وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّہٗ وَاجْعَلْنَا فِیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَقِنَا بِرَحْمَتِکَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

## فصل دسوین بیچ بیان اعمال ماہ جمادی الثانی کے

پس جانو کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نی روایت کی ہی کہ جو کوئی روز سوم اس مہینی کی حضرت فاطمہ علیہا السلام کی زیارت کری اسطرح پڑھی اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَۃَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَۃَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

ایتها المظلومة الممنوعة حقها بعد اسکی کہی کہ اللهم صل علی امتك وابنة
نبيك وزوجة وصي نبيك صلوة تزلفها فوق زلفی عبادك المكرمين
من اهل السموات والارضين حق سبحانه وتعالى گناہونکو اوسکی بخشی اور
اوسکی نیکیان ثبت کری

## فصل گیارہوین بیچ بیان اعمال ماہ رجب المرجب کے

پس جانو کہ جو شخص عاجز ہووی روزی سی ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑہی
سبحان الاله الجليل سبحان من لا ينبغي التسبيح الا له سبحان الاعز
الاكرم سبحان من لبس العز وهو له اهل حق سبحانه وتعالى ثواب
روزی کا اوسکو عنایت فرماوی اور بسند معتبر منقول ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
ہر روز اس ماہ کو پڑہتی تہی خاب الوافدون على غيرك وخسر المتعرضون الا لك
وضاع الملمون الا بك واجدب المنتجعون الا منتجع فضلك بابك
مفتوح للراغبين وخيرك مبذول للطالبين وفضلك مباح للسائلين
ونيلك متاح للعاملين ورزقك مبسوط لمن عصاك وحلمك معترض
لمن ناواك عادتك الاحسان الى المسيئين وسبيلك الابقاء
على المعتدين اللهم فاهدني هدى المهتدين وارزقني اجتهاد المجتهدين
ولا تجعلني من الغافلين المبعدين واغفر لي يوم الدين

## فصل بارھوین بیچ بیان اعمال ماہ شعبان کے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر روز اس مہینہ مین ستر مرتبہ کہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
وَاَسْئَلُہُ التَّوْبَۃَ تو حق سبحانہ وتعالی نجات دیوے آتش جہنم سے اور حضرت رسول صلی اللہ
علیہ والہ سے منقول ہے کہ جو کوئی تمام مہینے مین ہزار مرتبہ کہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ
اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ تو حق سبحانہ وتعالی ثواب
عبادت ہزار سال کی اس عمل کی دیگی لکھی

## باب پانچوان بیچ بیان زیارتون کے

زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صِفْوَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَاَشْہَدُ اَنَّکَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِکَ
وَجَاہَدْتَ فِیْ سَبِیْلِ رَبِّکَ وَعَبَدْتَہُ حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ فَجَزَاکَ اللّٰہُ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

زیارت حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الْوَصِیُّ
الْبَرُّ التَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبَاُ الْعَظِیْمُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا الصِّدِّیْقُ

الرشيد السلام عليك ايها البر الزكي السلام عليك يا وصي
رسول رب العالمين السلام عليك يا خيرة الله على الخلق اجمعين
اشهد انك حبيب الله وخاصة الله وخالصته السلام عليك
يا ولي الله وموضع سره وعيبة علمه وخازن وحيه بس بد لكي
بابي انت وامي يا امير المؤمنين بابي انت وامي يا حجة الله على الخصام
بابي انت وامي يا باب المقام بابي انت وامي يا نور الله التام
اشهد انك قد بلغت عن الله وعن رسوله صلى الله عليه واله
ما حملت ورعيت ما استحفظت وحفظت ما استودعت
وحللت حلال الله وحرمت حرام الله واقمت احكام الله ولم تتعد
حدود الله وعبدت الله مخلصا حتى اتاك اليقين وصلى الله عليك
وعلى الائمة من بعدك زيارت امام حسن عليه السلام السلام عليك يا بقية
المؤمنين وابن اول المسلمين وكيف لا تكون كذلك وانت سبيل
الهدى وحليف التقى واصحاب الكساء غذتك يد الرحمة وربيت
في حجر الاسلام ورضعت من ثدي الايمان فطبت حيا وطبت
ميتا غير ان الانفس غير طيبة بفراقك ولا شاكة في الحيوة لك

برحمتك يا الله زیارت حضرت سید الساجدین امام زین العابدین علیه السلام اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيفَ الْمِحْرَابِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الثَّفِنَاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَبَرَاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اَسِيرَ الْكُرُبَاتِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا آدَمَ الْعِبَادِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَامِسِ أَهْلِ الْكِسَاءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیارت حضرت امام محمد باقر علیه السلام اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ الدُّجٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا كَهْفَ التُّقٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ اَهْلِ التَّقْوٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عُلُومِ النَّبِيِّينَ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِينَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهُ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِعِلْمِكَ وَمُتَرْجِمًا لِوَحْيِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاُمَنَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

زیارت حضرت امام جعفر صادق علیه السلام اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْوَرٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِينِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا نُورَهُ الْمُبِينِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

خازن العلم الداعی الی الله بالحق اللهم کما جعلته معدن کلامک
ووحیک وخازن علمک ولسان توحیدک وولی امرک
ومستحفظ دینک فصل علیه افضل ما صلیت علی احد من اصفیائک
وحججک انک حمید مجید زیارت حضرت امام موسی کاظم علیه السلام السلام علیک
یا ولی الله السلام علیک یا حجة الله السلام علیک یا نور الله فی ظلمات
الارض السلام علیک یا من بدا لله فی شانه قصدتک زائرا عارفا بحقک
معادیا لاعدائک موالیا لاولیائک فاشفع لی عند ربک یا مولای
زیارت حضرت امام رضا علیه السلام اللهم صل علی علی بن موسی الرضا المرتضی
الامام التقی النقی وحجتک علی من فوق الارض ومن تحت الثری
الصدیق الشهید صلوة کثیرة نامیة زاکیة متواصلة متواترة مترادفة
کافضل ما صلیت علی احد من اولیائک زیارت حضرت امام محمد تقی علیه السلام اللهم
صل علی محمد بن علی الامام البر التقی الرضی المرضی وحجتک علی
من فوق الارضین ومن تحت الثری صلوة کثیرة نامیة زاکیة
مبارکة متواصلة مترادفة کافضل ما صلیت علی احد من اولیائک
السلام علیک یا نور الله السلام علیک یا حجة الله السلام علیک

يا إمام المؤمنين ووارث النبيين وسلالة الوصيين السلام عليك
يا نور الله في ظلمات الأرض قصدتك زائرا عارفا بحقك معاديا
لأعدائك مواليا لأوليائك فاشفع لي عند ربك زيارت حضرت امام علی نقی
علیہ السلام السلام عليك يا وصي الأوصياء السلام عليك يا إمام الأتقياء
السلام عليك يا حجة الله على الخلائق أجمعين السلام عليك يا خلف
أئمة الدين السلام عليك يا أبا الحسن يا علي بن محمد السلام عليك
أيها النقي العسكري السلام عليك يا نور الله المضي السلام عليك
ورحمة الله وبركاته زيارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام السلام عليك
يا أبا محمد الحسن العسكري السلام عليك أيها البر الصادق الوفي السلام
عليك يا ولي أمر الله السلام عليك يا خازن علم الله السلام عليك
يا حجة الله وابا حجته السلام عليك يا ابن حجج الله على بريته اللهم صل
عليه أفضل ما صليت على أحد من أصفيائك وحججك وأوليائك
وذرية رسلك وأنبيائك آمين يا رب العالمين زيارت حضرت
صاحب العصر والزمان علیہ السلام اللهم بلغ مولاي صاحب الزمان صلوات الله
عليه عن جميع المؤمنين والمؤمنات في مشارق الأرض ومغاربها

وبرها

وبرّها وبحرها وسهلها وجبلها وحيّهم وميّتهم وعن والدیّ وولدی
وعنّی من الصلوة والتحيات زنة عرش الله ومداد كلماته
ومنتهى رضاه وعدد ما احصاه كتابه واحاط به علمه اللهم
اجدد له فی هذا اليوم وفی كل يوم عهداً وعقداً وبيعة له
فی رقبتی اللهم كما شرّفتنی بهذا التشريف وفضّلتنی بهذه الفضيلة
وخصصتنی بهذه النعمة فصلّ على مولای وسيدی صاحب الزمان
واجعلنی من انصاره واعوانه واشياعه والذابّين عنه واجعلنی
من المستشهدين بين يديه طائعاً غير مكره فی الصف
الذی نعتّ اهله فی كتابك فقلت صفاً كانهم بنيان
مرصوص على طاعتك وطاعة رسولك وآله عليهم السلام
اللهم ان هذا بيعة له فی عنقی الى يوم القيامة

## خاتمہ بیچ اسکی کئے مقصد ہین مقصد پہلا بیچ بیان اعمال نوروز کی

اور نماز ہر ماہ اور کہلانی خاک شفا کی جاننو کہ بیچ تعیین روز نوروز کی درمیان علما کی اختلاف بہت
ہی و مشہور یہی کہ پہلی دن جانا آفتاب کا برج حمل مین اور بیچ اس روز کی روزہ رکھی
پس جب نماز ظہر اور عصر اور اوسکی نافلونسی فارغ ہو چار رکعت نماز کی پڑہی بعد ہر دو رکعت کی

سلام پھیری اور بیچ رکعت اول کی بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ
پڑہی اور بیچ رکعت دوسری کی دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی اور بیچ رکعت
تیسری کی بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی بیچ رکعت چوتھی کے
بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
پڑہی اور بعد نماز کی سجدہ شکر کری اور اس دعا کی تیئں پڑہی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ
اَنْبِیَاۤئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْہِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ
وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِہِمْ وَاَجْسَادِہِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا تُغَیِّبَنَّ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَحِفْظَکَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ
مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ جس طرح سی کری گناہان پچاس سالہ
اوسکی بخشی جائیں اور بہت کہی یا ذا الجلال والاکرام لیکن اعمال ہر ماہ کے
پس جان تو کہ بیچ وقت دیکھنی ماہ نو کی خواہ بیچ شب اول کی خواہ بیچ شب دوم

وتو او شب سوم کی مستحب ہی کہ دعا ہای منقول پڑہی اور بہترین دعا یاد دعا مجیر
کا علم ہی جو کتاب ہٰذا میں بیان ہو چکی ہی و بحضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جب ماہ نو کی شب کو دیکہی تو صبح روز اول کی دو رکعت نماز پڑہی ہر رکعت
پہلی کی بعد سورہ حمد کی تیس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑہی جب ایسا کری حق سبحانہ و تعالی
تمام مہینی صحیح و سالم رکہی و لیکن علاج وقت کہانی خاک شفا کی منقول ہی کہ جب کوئی
بیمار ہووی اور جینا اوسکا مشکل ہو خاک شفا کو لیوے اور اس دعا کو پڑہے
اَللّٰہُمَّ رَبَّ ہٰذِہِ التُّربَۃِ المُبارَکَۃِ الطّاہِرَۃِ وَرَبَّ النُّورِ الَّذِی اُنزِلَ فِیہِ
وَرَبَّ الجَسَدِ الَّذِی سَکَنَ فِیہِ وَرَبَّ المَلائِکَۃِ المُوَکَّلِینَ بِہِ اِجعَلہُ
شِفاءً مِن کُلِّ داءٍ سیما کذا و کذا اور بیمار کا نام لے اور بعد کہانی کی ایک جرعہ پانی
پیوی اور اس دعا کو پڑہی اَللّٰہُمَّ اجعَلہُ رِزقاً واسِعاً وَعِلماً نافِعاً وَشِفاءً مِن کُلِّ
داءٍ وَسُقمٍ جب ایسا کری حق تعالی اوس بیماری سی نجات دی

## مقصد دوسرا

بیچ بیان احکام نکاح و متعہ و عقیقہ و آب نیسان اور فضیلت
تزویج کی اور نہی رہبانیت سی بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ اخلاق پیغمبروں سی ہی دوست رکہنا عورتوں کا اور بیچ

حدیث صحیح کی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ تین چیزین
سنت پیغمبرون سی ہین ایک خوشبو کا لگانا اور دوسری زیادتی مو
یعنی بالونکا بدنسی دور کرنا اور تیسری نکاح اور متعہ کرنا اور بیچ حدیث
معتبر کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ زوجہ عثمان ابن
مظعون خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر ہوئی اور عرض کی
کہ شوہر میرا دنونکو روزہ رکھتا ہی اور راتونکی تئین نماز پڑھتا ہی اور میری
پاس نہین آتا حضرت غضبناک ہوکر نزدیک عثمان کی آئی اور فرمایا
کہ ای عثمان حق سبحانہ وتعالی نی واسطی رہبانیت کی میری تئین نہین بھیجا ہی لیکن
ساتھہ دین مستقیم اور سہل آسان کی بھیجا ہی روزہ رکھتا ہون اور نماز پڑھتا
ہون اور ساتھہ زوجاؤن اپنی کی نزدیکی کرتا ہون پس جو کوئی کہ چاہی دین
کی تئین تو چاہی کہ عمل کری اوپر سنت میری کی یعنی نکاح زنان وغیرہ سی لیکن صفات پسندیدہ اور
ناپسندیدہ انکی جانتو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا
کہ عورت بمنزلہ قلادہ کی ہی کہ بیچ گردن کی ڈالا جاتا ہی پس چاہیی کہ دیکھی کہ وہ قلادہ
کیسا ہی اور فرمایا کہ زن صالحہ اور غیر صالحہ یہ دونون قیمت نہین رکھتی ہین
اسواسطی کہ طلا اور نقرہ اوسکی قیمت نہین ہی بلکہ بہتر ہی

طلا

طلا اور نقرہ سی اور زن غیر صالحہ خاک سی بھی کم ہی اور خاک بہتر ہی اوسی
لیکن آداب نکاح کی بیچ حدیث حسن کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو شخص ارادہ خواستگاری کا کری دو رکعت نماز پڑھے
اور حمد الہی بجا لاوی اور یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ فَقَدِّرْ لِیْ مِنَ
النِّسَاءِ اَعَفَّهُنَّ فَرْجًا وَاَحْفَظَهُنَّ لِیْ فِیْ نَفْسِهَا وَمَالِیْ وَاَوْسَعَهُنَّ رِزْقًا وَاَعْظَمَهُنَّ
بَرَكَةً وَقَدِّرْ لِیْ وَلَدًا طَیِّبًا تَجْعَلُهُ خَلَفًا صَالِحًا فِیْ حَیٰوتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ
اور بیچ حدیث معتبر کی منقول ہی کہ مستحب ہی کہ تزویج بیچ شب کی واقع ہو
لیکن آداب جماع و زفاف پس جانو کہ زفاف و جماع کرنا بیچ اوس وقت کے
کہ قمر در عقرب ہووی یا تحت الشعاع ہووی مکروہ ہی جماع کرنا بیچ اوس وقت کے
کہ حیض سی ہو یا خون نفاس رکھتی ہو حرام ہی لیکن آداب نماز اور دعا کی بیچ
وقت زفاف اور مقاربت کی پڑھی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی
منقول ہی کہ بیچ وقت زفاف کی اس کی تحسین پڑھی اَللّٰھُمَّ بِكَلِمَاتِكَ
اسْتَحْلَلْتُهَا وَبِاَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا وَلُوْدًا وَدُوْدًا لَا تَفْرُكُ
تَاْكُلُ مِمَّا رَاحَ وَلَا تَسْئَلُ مِمَّا سَرَحَ لیکن حق زنان و شوہران ہر ایک
دوسری کی جانو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق

سی منقول ہی کہ حق تعالی نی عورتون کو اسکی غیرت کی تئین جائز رکہا ہی اور مردون کیو اسطی
غیرت کی تئین قرار نہین دیا اسواسطی کہ جائز ہی مردونکو چار نکاح کرنا اور متعہ اور کنیز ونسی
جہانتک کہ چاہی اور واسطی عورت کی سوای یک شوہر کی بیچ حیات اوسکی کی
نہین جائز ہی پس اگر عورت سوای ایک شوہر کی دوسری کی تئین طلب کری یا ارادہ کری
نزدیک حق سبحانہ وتعالی کی زناکار ہی اور بیشک نہین کی گر زن نے لیکن بیان دعای
طلب فرزند اور پسر اور نسبت اوسکی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ فرزند
صالح گل ہی کہ بہشت سی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ
جو کوئی اس دعا کی تئین ہمیشہ پڑہی جسقدر چاہی مال اور فرزند سی بہم پہنچاوی رَبِّ لَا تَذَرْنِي
فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا يَرِثُنِي فِي حَيَاتِي وَيَسْتَغْفِرُ لِي
بَعْدَ مَوْتِي وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ نَصِيبًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ لیکن دعای محافظت حمل منقول ہی کہ ان آیات
کی تئین لکہی اور بر حاملہ کی باندہی ابتدای حمل اوسکی سی چالیس دن اور بعد چالیسون دنکی
کہول لی اور بیچ اوس مہینی کی کہ وقت ہونی لڑکی کا ہی باندہی آفت سی محفوظ رہی
اور وہ آیات یہ ہین وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ فَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

مِن عِندِ مَا وُلِدَ کَرَّ اللّٰهُ الْعَالَمِین لیکن واسطے استعمال کی بیچ مکارم الاخلاق کی

اسطرح لکھا ہی کہ اس شکل کی تعین اوپر ران دونی کی جاہی باندہی اور وہ یہ ہی

ابوج نقش من هذا المجلس

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ٩ | ٣ |
| ٣ | ٥ | ۷ |
| ٨ | ١ | ٦ |

والسلموامنی ابدا برکے

اور بیچ حدیث موثق کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی

کہ بیچ وقت ذبح کرنی عقیقہ کی اس دعا کو پڑہی یَا قَوْمِ اِنِّی بَرِیٓءٌ مِمَّا تُشْرِکُوْنَ

اِنِّی وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا

مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُکِی وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ مِنْکَ وَلَکَ

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ

بْنِ فُلَانٍ نام فرزند کا اور اوسکی باپ کا لیوی لیکن صیغہ ہای نکاح اور متعہ

صیغہ ہای نکاح و متعہ

پس جانتو کہ متعہ اوپر تین وجہ کی ہی پہلی سنت مانند متعہ کرنی ساتہہ زن مومنہ

عفیفہ کی دوسری حرام ہی مانند متعہ کرنی ساتہہ زن بت پرست اور

دشمن اہل بیت علیہم السلام کی اور تیسری مکروہ مانند متعہ کرنی ساتہہ زن

فاحشہ کی بعد عدہ کی اور قبل عدہ کی حرام ہی اور ساتہہ لڑکی کے بی رخصت اوسکے

باپ کی گود ہی اور متعہ ساتھہ ایک لفظ انکحت و زوجت یا متعتک کے ہوتا ہی
پس کہتا ہی عورت اور مرد بالکہ بہ صیغہ پڑہی پہلی عورت کہی مَتَّعتُکَ مِنَ الآنِ
اِلی طُلُوعِ الشَّمسِ مَثَلاً عَلی صَداقِ دِرهَمَینِ مَثَلاً بعد اسکی مرد کہی بیناسلہ قَبِلتُ
اگر طرفین سی وکیل ہوں پہلی وکیل زن کہی مَتَّعتُ مُوَکِّلَتی فُلانَةَ مِن مُوَکِّلِكَ فُلانَ
مِنَ الآنِ اِلی طُلُوعِ الشَّمسِ مَثَلاً عَلی صَداقِ دِرهَمَینِ مَثَلاً بعد اسکی
وکیل مرد کہی قَبِلتُ لِمُوَکِّلی اور شرائط متعہ کی یہ ہی کہ مدت و مہر ذکر کیا جاوی اور زیادہ
اور کمی مہر کی تعین عدد نہیں ہی لیکن صیغہ ہای نکاح اوپر تین طرح کی ہیں پہلی یہ کہ وکیل زن
وکیل مرد سی کہی اَنکَحتُ وَ زَوَّجتُ مُوَکِّلَتی فُلانَ مِن مُوَکِّلِكَ فُلانَ عَلی
صَداقِ خَمسینَ دِرهَماً مَثَلاً وکیل مرد کا کہی قَبِلتُ النِّکاحَ وَالتَّزویجَ لِمُوَکِّلی
فُلانَ عَلی الصَّداقِ المَعلُومِ دوسری وکیل زن وکیل مرد سی کہی اَنکَحتُ
مُوَکِّلَتی مِن مُوَکِّلِكَ عَلی الصَّداقِ المَعلُومِ وکیل مرد کہی قَبِلتُ النِّکاحَ لِمُوَکِّلی
عَلی الصَّداقِ المَعلُومِ تیسری وکیل زن کا وکیل مرد سی کہی زَوَّجتُ مُوَکِّلَتی
لِمُوَکِّلِكَ عَلی الصَّداقِ المَعلُومِ وکیل مرد کہی قَبِلتُ التَّزویجَ لِمُوَکِّلی
عَلی الصَّداقِ المَعلُومِ لیکن خطبہ ہای نکاح بہت ہیں طولانی ہیں کہ بیچ اس مختصر رسالہ کی
مناسب نہیں ہی اور بہترین خطبہ حضرت امام محمد تقی ہی اور وہ یہ ہی بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ اقرارا بنعمتہ ولا الہ الا اللہ اخلاصا بوحدانیتہ وصلی اللہ علی
محمد سید بریتہ وعلی الاصفیاء من عترتہ اما بعد فقد کان
من فضل اللہ علی الانام ان اغناہ بالحلال عن الحرام فقال سبحانہ
وانکحوا الایامی منکم والصالحین من عبادکم وامائکم ان یکونوا فقراء
یغنہم اللہ من فضلہ واللہ واسع علیم لیکن اعمال آب نیسان پس جانو کہ
آب نیسان بعد کئی روز نوروز کی برستا ہی شیخ شہید نی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
روایت کی ہی اوپر آب نیسان کی سورہ حمد اور آیۃ الکرسی اور قل یا ایہا الکافرون اور سبح اسم
ربک الاعلی اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور قل ہو اللہ احد ہر ایک
کی تین ستر ستر مرتبہ پڑہی اور ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ اللہ اکبر اور ستر مرتبہ
اللہم صل علی محمد وآل محمد اور ستر مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
بجالاے
اور یہ پانی واسطی جمیع امراض کے نافع اور رافع ہی مقصد تیسرا بیچ بیان جدول تاریخ
ولادت اور شہادت اور نامہای مبارک مع کنیت ولقب شریف حضرات ائمہ
معصومین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین اور تاریخہای سعد ونحس اور بیان سر
تراشیدن وناخن چیدن اور تبدیل رخت وغسل وغیرہ کی ہی لیکن بیان جدول پس جانو
کہ بہترین جمیع جدولہا جدول جناب قبلہ وکعبہ جناب ابوی مدظلہ العالی ہی اور وہ جدول یہی

## جدول احوال جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

| | |
|---|---|
| نام مبارک آنحضرت کا | محمد محمود خدا کی اون پر اور اولاد پر اونکی اور سلام |
| کنیت مبارک آنحضرت کی | ابو القاسم |
| لقب بزرگ آنحضرت کا | مصطفیٰ |
| جگہ پیدائش اوس حضرت کی | شعب ابو طالب یعنی گڑھا ابو طالب کا |
| دن پیدائش اوس حضرت کا | دن جمعہ کا |
| تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا | سترھوین ربیع الاول کی |
| سال پیدائش اوس حضرت کا | عام الفیل یعنی جس سال ہاتھی کو ابرہہ واسطے گرانے خانۂ کعبہ کی لایا تھا حق تعالی نے اوسکو لشکر یونسی مارڈالا چالیس برس کی ظاہر ہوئی نبی حضرت کے |
| پادشاہ وقت پیدا ہونے اوس جناب کا | نوشیروان |
| نام والد یعنی باباجان اوس حضرت کا | حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف |
| نام والدہ یعنی اماجان اوس جناب کا | حضرت آمنہ بیٹی وہب کی |

| | |
|---|---|
| کندہ ہوا نگین پر اوس حضرت کی | لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ |
| گنتی جوروں اوس حضرت کے | پندرہ واجبی بی بیونسی اوس حضرت کی حضرت خدیجہ کبری بعد اونکی ام سلمہ اور بہری جوروں سی عایشہ اور حفصہ بیٹیان بری ابوبکر اور عمر لعین کے |
| گنتی بیٹیان اور بیٹی اوس حضرت کے | حضرت فاطمہ اور قاسم اور عبد اللہ حضرت خدیجہ سی اور ابراہیم ماریہ قبطیہ سی اور بیچ رقیہ اور زینب اور ام کلثوم کی خلاف ہی |
| عمر مبارک اوس حضرت کی | ساٹھہ اور تین برس یعنی تریسٹھہ برس اور بیچ عمر چالیس برس کی ظاہر ہونی کا حکم ہوا یعنی حکم ہوا کہ بلاؤ خلق کو یعنی لوگونکو طرف اسلام کی |
| دن وفات یعنی مرنی اوس جناب کا | پیر یعنی دوشنبہ |
| تاریخ اور مہینا مرنی اوس جناب کا | اٹھائیسوین تاریخ اوپر مشہور کی یعنی بیست وہشتم صفر علی الاشہر |
| سال مرنی اوس حضرت کا | گیارہوین برس جانی مکہ سی یعنی سال یازدہم از ہجرت مقدسہ |
| جگہ مرنی اوس حضرت کے | مدینہ طیبہ |
| باعث مرنی اوس حضرت کا | زہر دینی سی عورت یہودیہ کی |
| پادشاہ وقت مرنی اوس جناب کی | ہرقل |
| جگہ گڑنی اوس حضرت کی | کوٹھری پاک اوس حضرت کی یعنی حجرہ طاہرہ آنحضرت |

| یہ جدول بیچ احوال جناب سیدۃ النسا حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے | |
|---|---|
| نام بزرگ اوس حضرت کا | حضرت فاطمہ علیہا السلام |
| کنیت مبارک اوس جناب کی | ام الحسن و ام الحسین و ام المحسن و ام الائمہ |
| لقب شریف اوس حضرت کا | زہرا و زکیہ و مریم و کبری و صدیقۃ الکبری و غیرہا |
| جگہ پیدائش اوس حضرت کے | مکہ معظمہ |
| دن پیدائش اوس جناب کا | جمعہ |
| تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا | بیسوین جمادی الثانیہ |
| سال پیدائش اوس حضرت کا | پانچوین برس ظاہر ہونی سے |
| پادشاہ وقت پیدائش اوس حضرت کا | یزدجرد |
| نام باپ بزرگ اوس حضرت کا | حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ |
| نام ماں بزرگ اوس حضرت کا | حضرت خدیجۃ الکبری بیٹی خویلد کی |

| نقش نگین اوس حضرت کا | امن المتوکلون |
| --- | --- |
| زوج یعنی خاوند اوس حضرت کا | حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام |
| عدد یعنی گنتی فرزندان اوس حضرت کی | تین بیٹی حسن و حسین و محسن اور دو بیٹیان زینب اور ام کلثوم |
| عمر زندگی اوس حضرت کی | اٹھارہ برس |
| دن مرنی اوس حضرت کا | پیر |
| تاریخ اوس بیبی مرنی کا | تیسری جمادی الثانیہ کی |
| سال وفات اوس حضرت کا | گیارہوین ہجرت سی |
| جگہ وفات مرنی اوس حضرت کی | حجرہ طاہرہ بیچ مدینہ پاک کی |
| سبب موت اوس حضرت کا | صدمہ اور ظلم عمر لعین سی کہ اوس حضرت کو پہنچا تھا |
| حاکم منصب یعنی جو تھا وقت مرنی بیبی کے | ابو بکر ابن ابی قحافہ کا |
| دفن یعنی جگہہ گاڑنی اوس حضرت کی | بیچ جنت البقیع |

یہہ گھر جدول کے احوال امام پہلے حضرت امیر المؤمنین علی بن ابیطالب ع

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | حضرت علی علیہ السلام |
| کنیت بزرگ اوس حضرت کی | ابوالحسن اور ابوتراب علیہ السلام |
| لقب شریف اوس حضرت کا | مرتضی علیہ السلام |
| جگہہ ولادت اوس حضرت کی | خانہ کعبہ |
| دن پیدایش اوس حضرت کا | جمعہ |
| تاریخ او مہینا تولد اوس حضرت کا | تیرہوین رجب |
| سال ولادت اوس حضرت کا | سال تیسوان عام الفیل |
| پادشاہ وقت پیدایش کا | شہریار |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت ابوطالب و بقول عمران |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | فاطمہ بیٹی اسد کی راضی ہو اللہ اوسی |

| | |
|---|---|
| نقش نگین اوس حضرت کا | الملک لله الواحد القهار |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | بارہ سوا اسی کنیزان بہتر من ازواج حضرت سیدة النسا که حضرت امیر نی بیچ زندگی اوس جناب کی اور نکاح نہین کیا |
| عدد اولاد اوس حضرت کی | اٹھارہ بیٹی اور نو بیٹیان افضل ان مین سی بعد اولاد جناب فاطمه علیها السلام کی حضرت عباس مین اور ما اوس حضرت کی ام البنین تہین |
| عمر اوس حضرت کی | تریسٹھ برس اوسمین سی قریب تیس برس کی مدت امامت کے |
| دن مرنی اوس حضرت کا | اتوار بعد تین پہر رات کی |
| تاریخ اوٹھنا مرنی اوس حضرت کا | اکیسوین رمضان کی |
| سال مرنی اوس حضرت کا | چالیس برس ہجرت نبویہ سی صلی الله علیه و آله |
| جگہہ مرنی اوس حضرت کے | بیت الشرف یعنی گھر بزرگ اوس حضرت کا بیچ کوفہ کی |
| باعث مرنی اوس حضرت کی | ضربت ابن ملجم ملعون سی |
| حاکم وقت مرنی اوس حضرت کا | معاویه بیٹا ابی سفیان کا |
| مدفن بزرگ اوس حضرت کا | بیچ نجف اشرف کی |

در جدول بیان احوال امام دوم جناب امام حسن مجتبیٰ صلوات اللہ علیہ

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | حسن علیہ السلام |
| کنیت بزرگوار اوس حضرت کی | ابو محمد |
| لقب شریف اوس حضرت کا | مجتبیٰ اور زکی |
| جگہ پیدائش اوس حضرت کی | دولتخانہ اوس جناب کا بیچ مدینہ منورہ کے |
| دن ولادت اوس حضرت کا | منگل |
| تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا | پندرہویں رمضان کے |
| سال ولادت اوس حضرت کا | سال تیسرا ہجرت سی |
| بادشاہ وقت بیچ ایام اوس حضرت کا | یزید و [illegible] |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام |

| نقش نگین اوس حضرت کا | العزة لله |
| --- | --- |
| عدد ازواج اوس حضرت کی | بموجب سنیہ تفاریق سوای جواری |
| عدد اولاد اوس حضرت کی | پندرہ بیٹیاں دو پانچ بیٹی بنا بر ایک روایت کی |
| مدت عمر اوس حضرت کی | چھیالیس برس اوپر کئی مہینے منجملہ اوسکی مدت امامت کی دس برس تقریبا |
| دن مرنی اوس حضرت کا | جمعرات |
| تاریخ اونکا مرنی کا | اٹھائیسوین تیزی کی مشہور |
| سال وفات اوس حضرت کا | بعد پچاس برس کی ہجرت سی |
| جگہہ مرنی اوس حضرت کی | مدینہ منورہ |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی جعدہ بیٹی اشعث کی |
| حاکم وقت وفات کا | معاویہ علیہ اللعنہ |
| جگہہ دفن شریف اوس حضرت کے | بیچ جنت البقیع کی |

يهه كهر جدول كے احوال امام سوم جناب حضرت امام حسين عليه السلام

| | |
|---|---|
| نام بزرگ اوس حضرت كا | حسين عليه السلام |
| كنيت مبارك اوس حضرت كے | ابو عبد الله عليه السلام |
| القب شريف اوس حضرت كا | شهيد و سيد الشهدا عليه السلام |
| جگهه پيدائش اوس حضرت كے | دولتخانه اوس حضرت كا مدينه منوره مين |
| دن ولادت اوس حضرت كا | جمرات كى |
| تاريخ اور مهينا پيدائش اوس جناب كا | تيسرى شعبان بزرگ كى |
| سال ولادت اوس حضرت كا | چوتهى برس هجرت سى |
| پادشاه وقت پيدائش كا | يزدجرد |
| نام والد ماجد اوس حضرت كا | حضرت على بن ابيطالب عليه السلام |
| نام والده ماجده اوس حضرت كا | جناب فاطمه زهرا عليها السلام |

فرزند

| | |
|---|---|
| نقش نگین اوس حضرت کا | ان اللہ بالغ امرہ |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | پانچ زن سوای لونڈیون کے |
| عدد اولاد اوس حضرت کا | چار بیٹی اور دو بیٹیان علی السجاد اور علی اکبر اور عبد اللہ مشہور بعلی اصغر اور جعفر کہ بیچ حیات اوس حضرت کی مر گئی اور سکینہ اور فاطمہ |
| مدت عمر اوس حضرت کی | قریب ستاون برس منجملہ اوسکی مدت امامت دہ برس |
| روز وفات اوس حضرت کا | پیر کے |
| تاریخ اور مہینا وفات کا | دسوین محرم الحرام کی |
| سال وفات اوس حضرت کا | اکسٹھہ ہجرت سی |
| جگہہ شہادت اوس حضرت کے | میدان کربلا |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زخمہای تیر اور تلوار و نیزہ اور ذبح ہونی ساتھہ خنجر شمر ولد الزنا علیہ اللعنہ کے |
| حاکم وقت وفات اوس حضرت کا | یزید پلید |
| مدفن شریف اوس حضرت کا | وہی میدان کربلا کہ اب تک اب اوپر اوسکی روضہ مقدس بنا ہوا ہے |

## یہ جدول احوال مین امام چوتھی حضرت امام زین العابدین علیہ التسلام والتحیہ

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | علی علیہ السلام |
| کنیت بزرگ اوس حضرت کی | ابو محمد اور ابو الحسن |
| لقب شریف اوس حضرت کا | سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام |
| جگہ ولادت اوس حضرت کی | وہ دولتخانہ اوس جناب کا بیچ مدینہ منورہ کی |
| دن پیدائش اوس حضرت کا | ہفتہ اور بیچ ایک قول کی جمعہ |
| تاریخ اور مہینا پیدائش کا | پچیسوین شعبان کی اور ایک قول پندرہوین جمادی الثانیہ کی اور ایک قول اور بھی کہتا ہے |
| سال پیدائش اوس حضرت کا | سینتیس برس اور بیچ ایک قول کی اڑتیس برس ہجری کی |
| بادشاہ وقت پیدائش کا | حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام حسین علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | شاہ زنان یعنی شہربانو بیٹی یزدجرد بادشاہ ایران کے |

| | |
|---|---|
| نقش نگین اوس حضرت کا | حسبی اللہ کل ہم اور بیچ ایک روایت کی خزی و شقی قاتل الحسین |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | ایک زوجہ فاطمہ بیٹی امام حسن علیہ السلام کی اور باقی لونڈیاں |
| عدد اولاد اوس حضرت کا | پندرہ بیٹی اور بیٹیاں |
| مدت عمر اوس حضرت کی | ستاون برس جملہ اوس مدت امامت اوس حضرت کی پینتیس برس |
| روز وفات اوس حضرت کا | ہفتہ |
| تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا | بائیسوین محرم الحرام کے |
| سال وفات اوس حضرت کا | پچانوین برس ہجرت سے |
| جگہ وفات اوس حضرت کی | دولتخانہ اوس حضرت کا بیچ مدینہ منورہ کی |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی سے ہشام بیٹی عبدالملک کی یا ولید بیٹی عبدالملک کی |
| حاکم وقت وفات کا | ولید بیٹا عبدالملک کا دور ہو رحمت خدا سے |
| جگہ دفن اوس حضرت کی | بیچ جنت البقیع کی مدینہ طیبہ مین |

یہہ جدول احوال امام پانچوین حضرت امام محمد باقر علیہ الصلوۃ والسلام

| | |
|---|---|
| اسم مبارک اوس حضرت کا | محمد علیہ السلام |
| کنیت شریف اوس حضرت کی | باپ جعفر علیہ السلام کی |
| لقب بزرگ اوس جناب کا | باقر علوم الاولین والآخرین |
| جگہہ پیدائش اوس حضرت کی | دولت سرای اوس حضرت کی مدینہ طیبہ مین |
| دن پیدائش اوس حضرت کا | منگل اوربیچ ایک قول کی دن جمعہ کا اور ایک قول مین پیر |
| تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرتکا | پہلی ماہ رجب کی اور ایک قول مین تیسری تیزی کی |
| سال پیدائش اوس حضرت کا | ستاون برس ہجرت مقدسہ سی |
| حاکم وقت پیدائش اوس حضرت کا | معاویہ رکہی اللہ تعالی اوسکو بیچ ہاویہ کی |
| نام والد ماجد کا | حضرت علی بیٹی جناب امام حسین علیہ السلام کی |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرتکا | فاطمہ بیٹی امام حسن کی کنیت اونکی ام عبداللہ کی تہی |



تونی

| نقش نگین اوس حضرت کا | ظنی باللہ حسن و بالنبی المؤمنین و بالوصی ذی المتین و بالحسن |
| --- | --- |
| عدد ازواج اوس حضرت کے | دو زن غیر از جواریے |
| عدد اولاد اوس حضرت کی | نو لڑکی سات بیٹی اور دو بیٹیان |
| مدت عمر اوس حضرت کی | قریب اونسٹھ برس اور کئی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت باتیس برس |
| دن وفات اوس حضرت کا | دن پیر کا |
| تاریخ اونہیں وفات اوس حضرت کا | ساتوین ذی الحجہ کے |
| سال وفات اوس حضرت کا | ایک سو سولہ برس ہجرت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی |
| جگہہ وفات اوس حضرت کے | بیچ مدینہ مشرفہ کے |
| سبب وفات اوس حضرت کا | ہشام ملعون نی اوس حضرت کو زہر دیا |
| حاکم وقت وفات | ہشام بیٹا عبد الملک علیہ اللعنہ کا |
| مدفن اوس حضرت کا | بیچ جنت بقیع کے |

یہ جدول احوال مین چھٹی امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | جعفر علیہ السلام |
| کنیت شریف اوس حضرت کے | ابو عبد اللہ علیہ السلام |
| لقب مبارک اوس حضرت کا | صادق علیہ السلام |
| جگہ ولادت اوس حضرت کے | دولت سرای اوس جناب کی مدینہ طیبہ مین |
| دن ولادت اوس حضرت کا | دن پیر کا |
| تاریخ اور مہینا ولادت اوس جناب کا | سترھوین ربیع الاول کے |
| سال ولادت اوس حضرت کا | تراسی برس ہجرت سی |
| حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا | عبد الملک بیٹا مروان کا اور ایک قول مین ابراہیم بیٹا ولید کا |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام محمد باقر علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | ام فروہ بنتی قاسم پسر محمد بیٹی ابی بکر علیہ اللعنت کی |

فرزند

یہ جدول احوال مین چھٹی امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | جعفر علیہ السلام |
| کنیت شریف اوس حضرت کے | ابو عبد اللہ علیہ السلام |
| لقب مبارک اوس حضرت کا | صادق علیہ السلام |
| جگہ ولادت اوس حضرت کے | دولت سرای اوس جناب کی مدینہ طیبہ مین |
| دن ولادت اوس حضرت کا | دن پیر کا |
| تاریخ و مہینا ولادت اوس جناب کے | سترھوین ربیع الاول کے |
| سال ولادت اوس حضرت کا | تراسی برس ہجرت سی |
| حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا | عبد الملک بیٹا مروان کا اور ایک قول مین ابراہیم بیٹا ولید کا |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام محمد باقر علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | ام فروہ بنتی قاسم پسر محمد بن ابی بکر علیہ اللعنت کی |

| نقش نگین اوس حضرت کا | اللہ خالق کل شی اور ایک روایت مین انت ثقتی فاعصمنی من خلقک |
|---|---|
| عدد ازواج اوس حضرت کا | دو زن سوای کنیزان |
| عدد اولاد اوس حضرت کا | سات بیٹی اور تین بیٹیان |
| مدت سن اوس حضرت کی | پینسٹھ برس اور کئی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت چونتیس برس کچھ کم |
| روز وفات اوس حضرت کا | پیر کا دن |
| تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا | پندرہوین رجب المرجب کی |
| سال وفات اوس حضرت کا | ایکسو اڑتالیس برس ہجرت سی |
| جگہہ وفات اوس حضرت کی | بیچ مدینہ طیبہ کے |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی منصور دوانقی علیہ اللعنہ کی |
| حاکم وقت وفات اوس حضرت کا | منصور دوانقی علیہ اللعنۃ |
| مدفن اوس حضرت کا | جنت البقیع مدینہ طیبہ مین |

یہہ جدول احوال امام ساتوین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

| | |
|---|---|
| نام بزرگ اوس حضرت کا | موسی بیٹے جعفر علیہ السلام کے |
| کنیت بزرگ اوس حضرت کے | ابو ابراہیم اور ابو الحسن علیہ السلام |
| لقب شریف اوس حضرت کا | کاظم علیہ السلام |
| جگہہ ولادت اوس حضرت کے | ابوا درمیان مدینہ اور مکہ کی کہ بیچ اوسکی تربت حضرت آمنہ مادر حضرت [illegible] |
| دن ولادت اوس حضرت کا | اتوار |
| تاریخ اور مہینا ولادت کا | سترہوین صفر کی |
| سال ولادت اوس حضرت کا | ایکسو اٹھائیس برس ہجرت سی |
| حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا | منصور دوانقی علیہ اللعنہ والعذاب |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | حضرت حمیدہ |

| | |
|---|---|
| نقش نگین اوس حضرت کا | الملک للہ وحدہ |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | لونڈیان بہت |
| عدد اولاد اوس حضرت کی | سین تیس بیٹی اور بیٹیان |
| مدت سن شریف | پچپن برس اوس کی جنمین مدت امامت ہین تیس برس کچھ زیادہ |
| روز وفات اوس حضرت کا | جمعہ |
| تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا | پچیسوین ماہ رجب کی |
| سال وفات اوس حضرت کا | ایک سو تراسی برس ہجرت سی |
| جگہہ وفات اوس حضرت کا | زندان بغداد مین |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی ہارون رشید علیہ اللعنہ سی |
| حاکم وقت وفات | ہارون رشید ملعون پلید |
| مدفن اوس حضرت کا | بیچ مشہد کاظمین علیہما السلام کی |

یہ جدول احوال مین امام ہشتم حضرت امام رضا علیہ السلام کی

| | |
|---|---|
| نام شریف اوس حضرت کا | علی علیہ السلام |
| کنیت بزرگ اوس حضرت کی | ابو الحسن علیہ السلام |
| لقب مبارک اوس حضرت کا | رضا علیہ السلام |
| جگہ ولادت اوس حضرت کی | مدینہ طیبہ |
| دن ولادت اوس حضرت کا | جمعرات |
| تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا | گیارہوین ذیقعدہ کی |
| سال ولادت اوس حضرت کا | ایکسو اٹہائیس برس ہجرت سی اور ایک قول کی ایکسو ترپن برس |
| حاکم وقت ولادت | محمد امین بیٹا ہارون کا |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | حضرت ام البنین |

| | |
|---|---|
| نقش نگین اوس حضرت کا | ماشاء الله ولا قوة الا بالله |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | ایک زن سوای کنیزان |
| عدد اولاد اوس حضرت کا | تین اور دس بہی کہتی ہین |
| مدت شریف اوس حضرت کا | پچپن برس اور کئی مہینی یا اکاون برس [illegible] |
| روز وفات اوس حضرت کا | منگل |
| تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا | سترہوین صفر کے |
| سال وفات اوس حضرت کا | دو سو تین برس ہجرت سی |
| مکان وفات اوس حضرت کے | دولت سرای آنحضرت خراسان مین |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی سی مامون ملعون کی انگور مین |
| حاکم وقت وفات اوس حضرت کا | مامون ملعون |
| مدفن شریف اوس حضرت کا | مشہد مقدس خراسان مین |

## یہہ جدول احوال مین امام نہم حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | محمد علیہ السلام |
| کنیت شریف اوس حضرت کی | ابو جعفر علیہ السلام |
| لقب بزرگ اوس حضرت کا | جواد اور تقی اور مرتضی اور قانع اور عالم |
| جگہہ ولادت اوس حضرت کی | مدینہ منورہ |
| دن ولادت اوس حضرت کا | جمعہ |
| تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا | دسوین رجب المرجب کی |
| سال ولادت اوس حضرت کا | ایک سو پچانوی برس ہجرت مقدسہ سی |
| حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا | عبد الملک بیٹا مروان کا |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام علی رضا علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس جناب کا | خیزران |

| نقش نگین اوس حضرت کا | المہیمن عضدی |
| --- | --- |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | ایک زن سوائی لونڈیونکی نام اونکا ام الفضل |
| عدد اولاد اوس حضرت کا | چہار |
| مدت شریف اوس حضرت کا | پچیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت سترہ |
| دن وفات اوس حضرت کا | منگل |
| تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا | دسوین رجب المرجب کی |
| سال وفات اوس حضرت کا | دو سو بیس برس ہجرت نبویہ کی |
| جگہہ وفات اوس حضرت کی | بیچ مشہد کاظمین کے کہ بغداد مین واقع ہے |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی معتصم علیہ اللعنہ کی |
| حاکم وقت وفات اوس حضرت کا | معتصم ملعون |
| مدفن شریف اوس حضرت کا | مشہد کاظمین |

یہ جدول احوال میں امام دہم حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی

| | |
|---|---|
| نام مبارک اوس حضرت کا | علی علیہ السلام |
| کنیت شریف اوس حضرت کی | ابو الحسن علیہ السلام |
| لقب بزرگ اوس حضرت کا | نقی اور ہادی |
| جگہ ولادت اوس حضرت کے | حوالی مدینہ منورہ کی کہ اوسکو صریا کہتی ہین |
| دن ولادت اوس حضرت کا | جمعہ |
| تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا | دوسری رجب المرجب کی |
| سال ولادت اوس حضرت کا | دو سو بارہ برس ہجرت سی |
| حاکم وقت ولادت | مامون ملعون |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت محمد تقی علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | سمانہ |

| | |
|---|---|
| نقش نگین اوس حضرت کا | من اخلاق المعبود حفظ العہود |
| عدد ازواج اوس حضرت کے | حدیث |
| عدد اولاد اوس جناب کی | پانچ فرزند چار بیٹی اور ایک بیٹی |
| مدت سن شریف اوس حضرت کے | چالیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت چون تیس برس |
| دن وفات اوس حضرت کا | پیر |
| تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا | تیسری رجب المرجب کی |
| سال وفات اوس حضرت کا | دو سو چون برس ہجرت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ |
| جگہ وفات اوس حضرت کی | سرمن رای مین بیچ دولت سرای اوس حضرت کے |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی معتز عباسی سے |
| حاکم وقت وفات اوس حضرت کا | معتز عباسی |
| مدفن شریف اوس حضرت کا | بیچ سرمن رای کے |

یہ جدول احوال مین امام یازدہم حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

| | |
|---|---|
| اسم مبارک اوس حضرت کا | حسن علیہ السلام |
| کنیت بزرگ اوس حضرت کے | ابو محمد علیہ السلام |
| لقب شریف اوس حضرت کا | عسکری علیہ السلام |
| جگہ ولادت اوس حضرت کے | مدینہ طیبہ |
| دن ولادت اوس حضرت کا | پیر |
| تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا | چوتھی ربیع الثانی کے |
| سال ولادت اوس حضرت کا | دو سو تئیس برس ہجرت نبوی سی |
| حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا | واثق بیٹا معتصم کا |
| نام والد ماجد اوس حضرت کا | حضرت امام علی نقی علیہ السلام |
| نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا | حدیث |

| نقش نگین اوس حضرت کا | انا للہ شہید |
| --- | --- |
| عدد ازواج اوس حضرت کا | حضرت نرجس وبس |
| عدد اولاد اوس حضرت کا | یک پسر اعنی حضرت صاحب الامر علیہ السلام اور ایک دختر |
| مدت سن شریف اوس حضرت کا | اٹھائیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت کچھہ کم چھہ برس |
| روز وفات اوس حضرت کا | جمعہ اور ایک قول مین پیر |
| تاریخ اور مہینہ وفات اوس حضرت کا | اٹھوین ربیع الاولے |
| سال وفات اوس حضرت کا | دوسو ساٹھہ برس ہجرت سی |
| جگہ وفات اوس حضرت کی | دولتخانہ اوس حضرت کا سر من رای مین |
| سبب وفات اوس حضرت کا | زہر دینی معتمد عباسی ملعون کے |
| حاکم وقت وفات اوس حضرت کا | معتمد عباسی علیہ اللعنۃ |
| مدفن شریف اوس حضرت کا | بیچ دولتخانہ اوس حضرت کی سر من رای مین اپنے باپ کی قبر کی پاس |

## یہ جدول احوال میں امام دوازدہم حضرت امام مہدی آخر الزمان کی ہے

| | |
|---|---|
| اسم مبارک حضرت کا | محمد علیہ السلام |
| کنیت شریف حضرت کی | ابو القاسم علیہ السلام |
| لقب بزرگ حضرت کا | الخلف المہدی الحجۃ القائم بالحق |
| مکان ولادت حضرت کا | سرمن رای |
| دن ولادت حضرت کا | جمعہ |
| تاریخ اور مہینا ولادت حضرت کا | پندرھوین شعبان کی |
| سال ولادت حضرت کا | دو سو پچپن برس ہجرت سی |
| حاکم وقت ولادت حضرت کا | معتمد بیٹا متوکل کا |
| نام والد ماجد حضرت کا | حضرت امام حسن عسکری |
| نام والدہ ماجدہ حضرت کا | حضرت نرجس خاتون |

| | |
|---|---|
| نقش نگین حضرت کا | انا حجة الله و خاصته |
| عدد ازواج حضرت کی | العلم عند الله |
| عدد اولاد حضرت کی | العلم عند الله |
| مدت سن شریف حضرت کا | اب تک کہ سنہ چھیالیس بعد ہزار و دو سو برس کی ہی قریب نو سو نوی برس کی |
| دن غیبت حضرت کا | جمعہ ابتدای غیبت صغری |
| تاریخ ابتدای غیبت حضرت کا | پندرہوین شعبان کی بنا بر قول شیخ مفید ابتدای غیبت صغری |
| سال غیبت حضرت کا | دو سو چھبین برس اور ایک قول مین دو سو چھاسٹھ ابتدای سال غیبت صغری بیچ سنہ تین سو انتالیس برس کی ہجرت سی ابتدای غیبت کبری |
| جگہ غیبت حضرت کی | بیچ دولتخانہ اون حضرت کی سر من رای مین |
| سبب غیبت حضرت کا | تجسس ظلمہ وقت |
| حاکم وقت غیبت حضرت کا | معتمد عباسی بیچ وقت غیبت صغری کی اور راضی باللہ عباسی وقت غیبت کبری مین |
| مکان شریف حضرت کا | جزیرہ خضرا و بحر ابیض |

جدول تاریخہاۓ نیک اور بد کی ہر مہینی مین بنا بر احادیث ائمہ اہلبیت علیہم السلام کی پہلی تاریخ پیدایش حضرت آدم کی نیک ہی واسطی ہر مطلب اور حاجت کی اور جانی نزدیک پادشاہونکی اور واسطی سفر اور طلب علم اور خریدنی اور بیچنی چارپایون کی اور جو فرزند کہ بیچ اس دن کی پیدا ہووے فراخ روزی ہووے دوسری تاریخ پیدایش حضرت حوا کی ہی نیک واسطی زن چاہنی اور گہر بنانی اور کاغذ معاملات لکہنی اور حاجات طلب کرنی کے اور جو فرزند کہ اس دن پیدا ہووینگے تربیت پاوی تیسری تاریخ نحس ہی اور اچہی نہین ہی کسی کام کو چوتھی تاریخ پیدایش ہابیل بن آدم کی ہی اچہی ہی واسطی کہیتی اور شکار کرنیکی اور چارپایون کی پکڑنی کے اور مکروہ ہی بیچ اوسکی سفر کرنا کہ خوف مارے جانی اور لوٹے جانی کا رکہتا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہی پانچوین تاریخ پیدایش قابیل ملعون کی ہی کہ بہائی اپنی ہابیل کو مارا دن نحس ہی کسی کام کی واسطی مبارک نہین ہی چہٹی تاریخ اچہی ہے واسطی زن چاہنی اور حاجت طلب کرنی کی اور جو کہ سفر کری بیچ اس دن کی دریا کا یا جنگل کا اپنی گہر کو پہری اور نیک ہی واسطی شکار کرنی



اور

اور خرید کرنی چارپایوں کی اور جو خواب کہ بیچ اس دن کی دیکھا جاوے
تعبیر اوسکی بعد ایک دنکی ظاہر ہووے ساتوین تاریخ نیک ہی واسطی سب
کاموں کی خصوصاً واسطی عمارت اور عروسی اور شکار اور طلب روزی کے
اور جو لڑکا کہ بیچ اس دنکی پیدا ہو فراخ روزی اور نیک تربیت ہو
اٹھوین تاریخ نیک ہی واسطی خریدنی اور بیچنی کی اور جو کہ پادشاہ
پاس جاوی حاجت اوسکی برآوی وہ بہی واسطی سفر کرنی دریا اور
خشکی کے اور ازانی جانی کو نوین تاریخ اچھی ہی واسطی سب کاموں کے
ہو کہ بیچ اس دنکی ساتھ دشمن کے لڑی غالب اوبی اور جو کہ سفر کری
مال اوسکی تین روزی ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک اور فراخ
روزی ہو اور جو خواب کہ بیچ اس دنکی دیکھا ہو اثر اوسکا اوسی روز
ظاہر ہو دسوین تاریخ پیدایش حضرت نوح پیغمبر کی ہی جو کوئی بیچ اس
روز کی پیدا ہو عمر بڑی ہو اور فراخ روزی ہو نیک ہی واسطی خریدنی
اور بیچنی اور سفر کرنی اور کہیتی کرنی کی گیارہوین تاریخ ولادت حضرت
شیث کی ہی نیک واسطی خرید اور فروخت اور سفر کرنی اور اکثر کاموں کی
بارھوین تاریخ نیک ہی واسطی نکاح اور سفر دریا کی اور جو کہ بیمار ہو

صحت پاوی اور جو فرزند کہ پیدا ہو باسانی تربیت پاوی تیرھوین تاریخ
نحس ہی واسطی سب کامون کی چودھوین تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم اور
خرید اور فروخت اور سفر اور قرض لینی اور دریا مین بیٹھنی کی اور جو
فرزند کہ بیچ اس روز کی پیدا ہو ظالم ہوا اور عمر اوسکی دراز ہوا ور رزاب غیب
ساتھہ طلب علوم کی ہو پندرھوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کام کی مگر ی
ہی واسطی قرض دینی اور قرض لینی کی سولھوین تاریخ نحس ہی اور
کسی کام کی واسطی اچھی نہین مگر عمارت بنانی کی واسطی اچھی ہی اور جو کہ
سفر کوی بیچ اس دن کی خوف ہلاک ہی اور جو کہ بیمار ہو شفا پاوی اور جو
لڑکا کہ پہلی دو پہر ہی پیدا ہو بد حال ہوا اور بعد دو پہر کی نیک حال ہو
سترھوین تاریخ میانہ ہی یعنی نہ اچھی ہی نہ بری اور قرض لینا اور دینا
بیچ اوس دن کی خوب نہین اور جو کہ بیچ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا
نیک ہو اٹھارھوین تاریخ مبارک ہی واسطی خرید اور فروخت اور
سفر کی اور جو کہ ساتھہ دشمن کی لڑی اوسپر غالب آوی اور جو فرزند کہ
بیچ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا نیک ہو انیسوین تاریخ ولادت حضرت
اسحاق کی ہی اور نیک ہی واسطی سفر اور طلب روزی اور کوشش کرنی کی کامون

اور سیکہنی علم کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو توفیق نیک پاوی بیسوین تاریخ
نہ اچھی ہے نہ بری واسطی سفر اور بنانی مکانون کی اور لگانی درختون کے
اور مول لینی جاریون کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو ساتھہ مشقت کی زندگانی کے
اکیسوین تاریخ نحس ہی اور جو کہ سفر کری خوف ہلاک کہتا ہی اور واسطے
مارنی حیوانات کی خوب ہی بائیسوین تاریخ شایستہ ہی واسطی بر آنے
حاجتونکی اور جانی نزدیک بادشاہون کی اور صدقہ بیچ اس روز کی قبول ہی
اور بیمار جلدی صحت پاوی اور مسافر جلدی پہری واسطی جمیع کامونکی
نیک ہی تیئیسوین تاریخ ولادت حضرت یوسف ہی نیک ہی واسطی
طلب حاجتون کی اور تجارت اور زن چاہنی کی اور نزدیک بادشاہونکی
جانی کی اور جو کوئی بیچ اس روز کی سفر کری غنیمت اور لوٹ بہت حاصل ہو
اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیکو تربیت چوبیسوین تاریخ بہت نحس ہی
فرعون بیچ اس روز کی پیدا ہوا ہی پس کوئی کام بیچ اس روز کی خوب نہین
مگر کار خوب عبادات اور طاعات ہی اور واسطی مولود کی بہی خوب
نہین پچیسوین تاریخ نحس ہی پس چاہئی بیچ اس روز کی نکلی کہی
اور کسی کام کی واسطی نجاوی کہ بیچ اس روز کی حق تعالی نی اہل مصر کو ساتھہ

فرعون کی اپنی آیات مین مبتلا کیا اور واسطی بیمار کی برا در حال
مولود اس روز کا نیکو ہو لیکن ساتھہ بلائی سخت کی مبتلا ہوا اور آخر نجات
پاوی اور بروایت سلمان شر اس روزسی بنا ولیجاوین طرف خدا کی
اور بیمار اعمال نیک چھبیس ین تاریخ نیک ہی واسطی سفر اور سب
امر کی جو کہ ارادہ کری مگر زن خواستن کہ آخر جدائی ہوتی ہی کہ بیچ اس روز
کی دریا شگافتہ ہوا واسطی حضرت موسیٰ کے و اگر سفر سی پہری بیچ اس روز کی
گہر مین نجاوی ستائیس ین تاریخ نیک ہی واسطی ہر کام کی اور ایک
روایت مین سفر خوب ہی اور واسطی مولود کی بہت نیک ہی اٹھائیسوین
تاریخ پیدائش حضرت یعقوب کی ہی اور نیک ہی واسطی ہر کام کی اور
جو فرزند کہ پیدا ہو ساتھہ غم یا مرض یا ضعف چشم کی ہوا و نتیسوین تاریخ
خوب ہی واسطی سب کامون کی اور جو کہ سفر کری مال بہت پاوی
اور بیچ ایک روایت کی شایستہ ہی واسطی سب کامونکی خصوصا ملاقات
پادشاہون کی اور جو فرزند پیدا ہو بردبار ہو تیسوین تاریخ
نیک ہی واسطی خرید اور فروخت اور تزویج کی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو مبارک ہو

یہہ جدول تاریخون نیک اور نحس مخصوص مذہبی کے

سبب ولادت یا وفات معصوم علیہ السلام کی اور تاریخ نحس اکبر ہے

## محرم الحرام

مہینا غم اور اندوہ کا ہی خصوصاً دس روز پہلی تاریخ سی دسوین تک

اور سارا مہینا بنابر واقع ہونی شہادت جناب خامس آل عبا کی ناشایستہ

امور خوشی اور شادی کی نہین ہی اور چودھوین اور پندرھوین

اور بائیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور چوبیسوین بنابر ایک قول کے

اور پچیسوین کو وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ہی

اور بنابر ایک قول کی اٹھارھوین

## صفر المظفر

بیسوین تک اسکی چہلم تک اہل بیت علیہم السلام سابقہ رسم تعزیت اور

ماتم وارتہی اور پہلی اور دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور

سترھوین وفات حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ہی اور اٹھائیسوین

وفات حضرت سید کائنات اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام کی

ہی پس قیام مراسم تعزیت اور زیارت اون دونو جناب کی نزدیک

اور دوسری مناسب زیادہ ہی

## ربیع الاول یعنی بارہ وفات

دوسرے بنا بر بعض روایات کی روز وفات سیدکائنات کے ہی اور بروایت
کلینی بارھوین اور آٹھوین وفات امام حسن عسکری علیہ السلام ہے
نوین اس مہینی کی عید قتل عمر ہی اور سترھوین تولد رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ اور سترہوین رات معراج اوس جناب کی واقع ہوی
چھبیسوین وفات حضرت ابوطالب اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور ایک روایت مین
چوتھی اس مہینی کے ہی

## ربیع الآخر یعنی میرانجی

چوتھی کو اس مہینی کی پیدایش حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے
ہی اور ایک قول مین آٹھوین اور ایک قول دسوین اس مہینی کی
ہوئی ہی اور پہلی اور گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہے

## جمادی الاولی یعنی مدار

بنا بر روایت زندگانی کرنا جناب سیدہ کا پچہتر روز بعد وفات جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو اٹھائیسوین صفر بنابر مشہور کی واقع ہوے
تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین اس مہینے مین احتمال وفات
اوس معصومہ کی ہے اور بنابر ایک قول کی پندرھوین اس مہینے کی روز
ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی اور دسوین اور
گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہی

## جمادی الاخر یعنی خواجہ معین الدین

تیسرے اس مہینے کی روز وفات جناب سیدہ ہی اور پندرھوین
اس مہینے کی ایک روایت مین روز ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اور انیسوین رات حضرت امنہ ساتھہ حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاملہ ہوئین اور بیسوین ولادت حضرت فاطمہ
صلوات اللہ وسلامہ علیہا اور پہلی اور گیارھوین اور بارھوین اس مہینے کی نحس اکبر ہی

## رجب المرجب

پہلی کو ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور دوسرے کو ولادت
حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بنابر ایک روایت کی اور تیسرے کو احتمال
ولادت اور وفات حضرت امام علی نقی علیہ السلام دونو ہے دسوین

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی اٹھائیسوین حفظ بنا بر مشہور کی واقع ہوئے
تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین اس مہینی مین احتمال وفات
اوس معصومہ کی ہے اور بنا بر ایک قول کی پندرھوین اس مہینی کی روز
ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی اور دسوین اور
گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبری

## جمادی الاخر یعنی خواجہ معین الدین

تیسرے اس مہینی کی روز وفات جناب سیدہ ہی اور پندرھوین
اس مہینی کی ایک روایت مین روز ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اور انیسوین رات حضرت آمنہ ساتھہ حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاملہ ہوئین اور بیسوین ولادت حضرت فاطمہ
صلوات اللہ وسلامہ علیہا اور پہلی اور گیارھوین اور بارھوین اس مہینی کی نحس اکبری

## رجب المرجب

پہلی کو ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور دوسرے کو ولادت
حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بنا بر ایک روایت کی اور تیسرے کو احتمال
ولادت اور وفات حضرت امام علی نقی علیہ السلام دونوں ہے دسوین

کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و بنا برایک قول کی وفات
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور اکیسوین وفات حضرت فاطمہؑ
بنا برایک قول کی اور بائیسوین روز ہلاک معاویہ تیسوین دن زخمی ہو نے
حضرت امام حسن علیہ السلام چوبیسوین فتح خیبر اور ستائیسوین عید
بعثت یعنی ظاہر ہوی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہہ رسالت کی امت پر
گیارھوین اور بارھوین اور تیرھوین نحس اکبر ہی لیکن نحوست تیرھوین
بسبب ولادت حضرت امیر المومنین علیؑ کے زائل ہوئے

## شعبان المعظم یعنی شبرات

تیسرے اس مہینی کی روز مبارک ہی مشہور روز ولادت حضرت امام حسین
علیہ السلام ہی اور ایک روایت مین پانچوین اس مہینی کی اور بنا برایک قول
کی ولادت امام زین العابدین علیہ السلام پانچوین اس مہینی کو ہے
پندرھوین رات کو ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہی چودھوین
اور بیسوین اور چھبیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہے

## رمضان المبارک

تیسرے کو انجیل نازل ہوی ہی دسوین کو وفات حضرت خدیجہ کبریؑ ہے

پندرھوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہی اور بنابر ایک
قول کی ولادت حضرت امام محمد تقی بہی اونیسوین رات کو ضربت حضرت
امیرالمومنین کی لگی اکیسوین روز شہادت اوس حضرت کی ہی اور
بنابر روایت کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کی بہی ہی اکیسوین کو
تیسرے اور پانچویں اور چوبیسوین این ما نحس اکبر است

## شوال المکرم

بنابر بعضی روایات نکاح عایشہ پیغمبر سی کی واقع ہوا ہی دوسری اور چھٹی
اور اٹھوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی کوئی کام بیچ ان ونکی شروع نکریے

## ذی قعدۃ الحرام

گیارھوین ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام اور وفات حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام پندرھوین کو بنابر ایک قول کی اور بنابر بعضی اقوال کی
وفات اوس حضرت کی آخر مین اس مہینی کی ہی پچیسوین کو یعنی دحو الارض
یعنی اسی روز زمین تحت کعبہ معظمہ سی پہیلائی گئی ہی وبیچ اوس رات کی
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسی پیدا ہوئی ہین اور حضرت صاحب الزمان
علیہ السلام بیچ اس روز کی ظہور فرماوینگی اور نحس اکبر ہے

چھٹی اور دسوین اور اٹھائیسوین

## ذی الحجۃ الحرام

ساتوین وفات حضرت امام محمد باقر علیه السلام اور پندرهوین
ولادت حضرت امام علی نقی علیه السلام اٹھارهوین روز عید غدیر
چوبیسوین روز مباہلہ اور ستائیسوین بنابر ایک قول کی
ولادت حضرت امام علی نقی علیه السلام ہی اور آٹھوین اور بیسوین
اور اٹھائیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہی

## یہه جدول بیان مین سعد اور نحس ایام ہفتہ کے بنابر احادیث حضرت ائمہ معصومین ع کی

## روز جمعه

سردار روزونکا ہی اور بہترین عید ہی اور حدیث مین وارد ہوا ہے
کہ آفتاب طلوع اور غروب نہین کرتا بیچ کسی دن کی کہ افضل اور بہتر
جمعہ کی ہو اور اس دن مین ایک ساعت ہی کہ قبول ہوتی ہین بیچ اوس ساعت
کی دعائین اور مبارک ہی واسطی تزویج اور نکاح کی اور سنت ہی بیچ اوسکی
غسل کرنا اور حمام مین جانا اور سر مونڈانا اور ناخن لینا اور شارب

لیا اور پیش از جمعہ کی سفر کرنا مکروہ ہی اور ایک روایت میں وارد ہوا ہی کہ
جو کوئی سفر کری آگی نماز جمعہ سی بد دعا کرتا ہی فرشتہ کہ نہ پہیری تجکو خدای تعالی

## روز شنبہ یعنی ہفتہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ خدای تعالی تبرک کیا ہی واسطی امت
میری کی صبح اور شام ہفتہ اور جمعرات کی اور سب کامونکی واسطی خوب
ہی خصوصا سفر کرنیکو کہ بیچ حدیث کی وارد ہی کہ اگر ایک پتھر دور ہو روز
ہفتہ کی البتہ حق تعالی اوسکو اوسکی جگہ پر پہنچاتا ہے

## روز یکشنبہ یعنی اتوار

خوب ہی واسطی عمارت بنا کرنی اور عروسی کرنیکی اور میانہ ہی اکثر کامونکی واسطے

## روز دوشنبہ یعنی پیر

نحس ترین دنو کا ہی اور واسطی کسی کام کی مبارک نہیں اور سفر کرنا بیچ اس
روز کی اور واسطی حاجت کی جانا بہتر نہیں ہی کہ منا ہی ان دونوں سے
بیچ اس روز کی وارد ہوی ہی اور منسوب ہی طرف بنی امیہ کی کہ روز
عید اور سرور اونکا ہوا ہے

## روز سہ شنبہ یعنی منگل

سیانی ہی واسطی اکثر کامونکی اوربیچ حدیث کی وارد ہوا ہی کہ سفر کرنیوالی بیچ اس روز کی
کہ خداوند عالمیان نی اہن کی واسطی داؤد کی بیچ اوس دن کی نرم کیا ہی اور
وارد ہی کہ جو کوئی حاجت اوس پر دشوار ہوا اوسکو طلب کری بیچ روز سہ شنبہ کی

## روز چہارشنبہ یعنی بدھ

نحس ہی اور واسطی اکثر کامونکی شایستہ نہین اور نہی وارد ہوئی ہی
نوروالکانی ہی اور سفر کرنی ہی بیچ اس روز کی اوربیچ بعضی روایات کی
تجویز سفر وارد ہوئی ہی

## روز پنجشنبہ یعنی جمعرات

مبارک ہی اور واسطی سب کامون کی خوب ہی خصوصا واسطی طلب حاجت
اور سفر کرنی کی ہی

یہ جدول تاریخہای نحس اکبر بیچ ہر مہینی کی
بنابر ایک روایت کی دو دن اور بنابر ایک
روایت کی ایک دن نحس اکبر مخصوص
محرم الحرام گیارہوین اور چودہوین اور بائیسوین صفر المظفر
پہلی اور دسوین اور بیسوین ربیع الاول چوتھی اور دسوین اور بیسوین



ربیع

ربیع الاخر پہلی اور گیارہوین اور اٹہائیسوین جمادی الاول

دسوین اور گیارہوین اور اٹہائیسوین جمادی الاخر پہلی اور گیارہوین

اور بارہوین رجب المرجب گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین

شعبان المعظم چودہوین اور بیسوین اور پچیسوین رمضان المبارک

تیسری اور دسوین اور چوبیسوین شوال چہٹی اور دوسری اور اٹہوین

ذیقعدة الحرام چہٹی اور دسوین اور اٹہائیسوین ذالحجة الحرام

اٹہوین اور بیسوین اور اٹہائیسوین

نحس اصغر ہر ماہ

سہ و پنج و سیزدہ و با شانزدہ          بست و یک با بست و چار بست و پنج

لیکن فضیلت سر تراشیدن اور آداب اوسکی حضرت امام موسی

کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ تین چیزین ہین جس شخص نی کہ لذت اوکی

پائی ہی ترک نہین کیا پہلی اونین سی بالونکو مونڈہنا اور دوسرے

کپڑونکو کوتاہ کرنا تیسرے وطی کرنا تو ڈہونڈہنی اور بیچ ایک روایت کی

منقول ہی کہ بیچ وقت شروع کی اس دعا کو پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ

قَرَاَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اور جب فارغ ہووی کہی اَللّٰہُمَّ زَیِّنِّیْ بِالتَّقْوٰی
وَجَنِّبْنِی الرَّدٰی اور بہتر ہی کہ روز جمعہ کو سر منڈاوی لیکن فضیلت ناخن
لینی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ ناخن لینا دردہای بزرگ
کو دفع کرتا ہی اور روزی کی تئین فراخ کرتا ہی اور بیچ حدیث حسن کے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ ناخن لینا روز جمعہ کو امین کرتا ہی
خورہ اور پیسی اور کوری پن سی اور اگر احتیاج لینی کی نہ رکہتا ہو سو ہن کر دے
کہ اوس سی ریزی جہڑیں لیکن اداب ہیں ن کا بسند معتبر حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی کہ پہنو جامہای پنبہ کہ یہ پوشش
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی اور پوشش اہل بیت علیہم السلام
کی ہی اور بہتر ہی کہ روز جمعہ تبدیل رخت کیا کری اور قطع کیا کرے

## مقصد چوتھا

بیچ بیان آداب دفن میت اور مدفن میت کی واجب ہی کہ میت کی تئین
بیچ گڑہی کی چہپا دیوی اس حیثیت سی کہ بو اوسکی آدمیوں تک نہ پہنچی
اور بدن اوسکا جانوران درندوں سی امین رہی اور واجب ہی لٹانا اوسکا داہنی
کروٹ رو بقبلہ اوپر قول مشہور کی اور مستحب ہی کہ گہرا قبر کا بقدر قامت کی

یا جنبر گردن تک اور سنت ہی کہ بعد رکہنی قبر کی عقائد حقہ کی تین تلقین
کری اور بہتر یہ ہی کہ اسطرح سے پڑہی کہ پیچ ہاتہ دہنی کے شانہ دہنا میت
کا پکڑی اور ہاتہ بائین سی شانا بایان میت کا پکڑی اور حرکت دے
اور اس دعا کو پڑہی اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ یا فلان بن فلان
اور نام اوس میت کا اور اوسکے پدر کا لیوی اور بعد اوسکی کہی هَلْ
اَنْتَ عَلَی الْعَهْدِ الَّذِی فَارَقْتَنَا عَلَیْهِ مِنْ دَارِ الدُّنْیَا شَهَادَةِ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَنَّ عَلِیًّا
اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدُ الْوَصِیِّیْنَ وَاِمَامٌ اِفْتَرَضَ طَاعَتَهُ
عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ وَعَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ
وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ
وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ وَعَلِیَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنَ
بْنَ عَلِیٍّ وَالْقَائِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِیَّ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِمْ
اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَی الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ وَاَئِمَّتُكَ
وَاَئِمَّةُ هُدًی اَبْرَارٌ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ

الملكان المقربان رسولين من عند الله تبارك و
تعالى وسالاك عن ربك وعن نبيك وعن دينك
وعن كتابك وعن قبلتك وعن ائمتك فلا تخف
وقل في جوابهما الله جل جلاله ربي ومحمد صلى
الله عليه واله نبيي والاسلام ديني والقران كتابي
والكعبة قبلتي وامير المومنين علي ابن ابيطالب
امامي والحسن بن علي المجتبى امامي والحسين بن
علي الشهيد بكربلا امامي وعلي زين العابدين
امامي ومحمد بن علي باقر علم النبيين امامي وجعفر
الصادق امامي وموسى الكاظم امامي وعلي الرضا امامي
ومحمد الجواد امامي وعلي الهادي امامي والحسن العسكري
امامي والحجة المنتظر امامي هؤلاء صلوات الله عليهم اجمعين
ائمتي وسادتي وقادتي وشفعائي بهم اتولى ومن اعدائهم
اتبرء في الدنيا والاخرة ثم اعلم يافلان بن فلان ان الله تبارك
وتعالى نعم الرب وان محمد نعم الرسول وان امير المومنين

عَلِيَّ بْنَ اَبِيطَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ بَعْدَهُ
الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَاجَاءَ بِهِ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُوَالَ نَكِيرٍ وَمُنْكَرٍ فِي
الْقَبْرِ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ
الْكُتُبِ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالنُّشُورَ حَقٌّ وَ
الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ
فِيهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا فلان بن
فلان اور حدیث مین وارد ہی کہ مردہ جواب مین کہتا ہی کہ ہان
سمجھا مین پس بعد اوسکے کہے ثَبَّتَكَ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ
هَدَاكَ اللّٰهُ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ
وَبَيْنَ اَوْلِيَائِكَ فِي مُسْتَقَرٍّ فِي رَحْمَتِهِ بعد اوسکے
کہے اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَاصْعَدْ
بِرُوحِهِ اِلَيْكَ وَلَقِّهِ مِنْكَ بُرْهَانًا اَللّٰهُمَّ
عَفْوَكَ عَفْوَكَ اور مستحب ہے کہ شب دفن میت کی دو رکعت
نماز پڑہی پہلی رکعت میں بعد سورہ حمد کے آیۃ الکرسی پڑہے

اور بیچ رکعت دوسری کی بعد سورہ حمد کے دس دفعہ انا انزلناہ پڑہی اور

بعد فارغ ہونے کے نماز سی یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْ ثَوَابَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ اِلٰى قَبْرِ فُلَانِ

بن فلان **مقصد پانچوان** بیچ بیان جانورون حلال و

حرام کے لیکن جانوران حلال پس وہ یہہ ہین اونٹ اور گائی اور بکری

اور بہیر وغیرہ اور جانوران حرام ہین سے کتا اور سور خواہ بری ہوون

خواہ بحری اور بلی اور جانوران درندہ مانند شیر وغیرہ کے اور چوہا اور سنجاب

مانند ہاتہی اور چہپکلی کے اور حرام ہی سنجاب اور سمور اور حشرات الارض مانند

چیونٹی اور کنکہجوری کی اور وہ حیوان جو فضلہ خوار ہوون یعنی جو حیوان سوای

فضلہ کے کوی چیز حلال نکہاوی پس وہ بہی حرام ہو جاوی گی مگر یہہ کہ اوسکو

پاک کرین اسطرح سے کہ دس دن اوسکو سوای دانہ وغیرہ کی کچہہ اور نہ دیوین

پس بعد اس مدت کے وہ حلال ہو جاتی ہی اور حیوانون کا حال تفصیل

سی کتابون مین فقہ کی لکہا ہوا ہی اور حیوانات مکروہ مین سی گہوڑا اور

خچر اور گدہا ہی لیکن وہ چیزین کہ بیچ حیوانات کے حرام اور مکروہ ہین اور

وہ چیزین کہ حرام ہین پہلی دونین سی ذکر اور فرج ہے کہ یہہ دونون تو سب حیوانونکے

حرام ہین اور تلی اور پہپا اور فوطی اور ہگنا اور بچہ دان اور حرام مغز اور رگین اور
بول اور چار چیزین مکروہ ہین کہال اور گردی اور گوشت کدہی کا اور دود دانکا
اور جانتو کہ شرط ہی ذبح کرنیکی رو بقبلہ ہو اور اوس ہتیار سی ذبح کری کہ جسمین دہار ہو
اور بسم اللہِ واللہ اکبر کہی اور جائز نہین ہی اونٹ کو ذبح کرنا اور گای اور
بکری کو نحر کرنا اور جو جانور پرندہ کہ سنگدانہ رکہتا ہوئی اور کانٹا رکہتا ہوے
اور پوٹا رکہتا ہوئی حلال ہے مانند مرغ اور کبوتر کے اور جسمین کہ یہ اوصاف
نہ پائی جاوین حرام ہے اور جانوران دریائی سے مچہلی کہ چہلکا رکہتی ہو مانند
روہو کی اور گری کے اور سوائے اسکے کہ جو اسطرح کے ہووین ہذا آخر ما
تیسر لی للاختتام والحمد للہ للاتمام والتخیر من اعان فی
الصلوۃ والسلام علی محمد خیر الانام والہ البررۃ الکرام